e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14•RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
# اودھ نامہ
avadhnama

## اڈیشہ حکومت چھ ماہ کے اندر نئے فوجداری قوانین کو نافذ کرے: شاہ

نئی دہلی۔ (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اڈیشہ حکومت سے کہا ہے کہ وہ اگلے چھ ماہ کے اندر جنسی بنیادوں پر نئے فوجداری قوانین کے 100 فیصد نفاذ کو مکمل کرے۔ مسٹر شاہ نے بدھ کو یہاں ریاست میں تین نئے فوجداری قوانین کے نفاذ پر اڈیشہ کے وزیر داخلی موہن چرن ماجھی کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کی۔ اجلاس میں پولیس، جیل، عدالتوں، پراسیکیوشن اور فرانزک سے متعلق مختلف نئی دفعات کے نفاذ اور موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ وزارت داخلہ اور حکومت اڈیشہ کے سینئر افسران بشمول مرکزی داخلہ سکریٹری، چیف سکریٹری، اڈیشہ ڈائریکٹر جنرل، بیورو آف پولیس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ، ڈائریکٹر جنرل آف پولس، اڈیشہ میٹنگ میں موجود تھے۔ بات چیت کے دوران مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ اڈیشہ حکومت اگلے 6 ماہ تک انتظامیہ کے تمام شعبوں پر نئے فوجداری قوانین کے 100 فیصد نفاذ کو ترجیح بنانا ہوگی۔

## ہندوستان بمسٹیک کو زرعی ٹیکنالوجی کی مدد فراہم کرے گا

گلشن داؤنی دہلی۔ (یو این آئی) زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر شیواج سنگھ چوہان نے بمسٹیک خطے میں خوراک کی حفاظت، موسمیاتی مواقعت اور زراعت کی پائیداری کے لیے کوششوں کا عہد کرتے ہوئے بدھ کو کہا کہ نیپال کے کھٹمنڈو میں بمسٹیک وزرائے زراعت کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کے لیے پڑوسی پہلے! مارکیٹ ایسٹ پالیسی کی اہم ترجیح کی پالیسی کی ترجیحات کو پورا کرنے لیے بمسٹیک ایک قدرتی متبادل ہے۔ بمسٹیک جنوبی اور جنوب مشرقی ایشیا کو جوڑنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس خطے کی مشترکہ تاریخ اور بھرپور ثقافتی ورثہ ہے جو اسے قدرتی شراکت دار بناتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان خواتین کو زرعی فراہم کرنے کے لیے کسانوں کو براہ راست نقد رقم کی منتقلی، ادارہ جاتی قرض تک رسائی کو بہتر بنانے، سوائل ہیلتھ کارڈ، مینٹنی فوڈ سیکورٹی مشن، فصلوں کی بیمہ، ٹیکنولوجی اور دیگر اقدامات پر عمل درآمد کر رہا ہے۔

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر (۲۴) شمارہ نمبر (۱۸۶) لکھنؤ، بروز جمعرات ۱۰-اپریل ۲۰۲۵ء، مطابق ۱۱/شوال المکرم ۱۴۴۶ھ صفحات-۸
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 186 Thursday , April 10 2025 Pages -8

# ’مغربی بنگال میں وقف ترمیمی قانون نافذ نہیں ہوگا‘، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا اعلان

## اگر ہم ساتھ رہیں گے تو ہم دنیا جیت سکتے ہیں، بنگال میں کوئی بھی ڈیوائیڈ کرنے کا اصول نہیں ہوگا

کولکاتہ (ایجنسی) وقف ترمیمی قانون پر جاری بنگامہ کے درمیان مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ایک تقریب کے دوران اعلان کر دیا کہ یہ قانون مغربی بنگال میں نافذ نہیں ہوگا۔ کولکاتا میں تین طبقہ کی تقریب ’نوجا مہا منتر دین‘ سے خطاب کرتے ہوئے انھوں نے یہ اعلان کیا اور کہا کہ ’میں اقلیتی طبقہ کے لوگوں سے کہنا چاہتی ہوں کہ مجھے معلوم ہے آپ وقف معاملے سے غمزدہ ہیں لیکن یقین رکھیں کہ بنگال میں کوئی پھوٹ ڈالو اور راج کرو نہیں ہوگا۔ بنگال کا پیغام امن اور جینے دو والا ہے۔‘ وزیر اعلیٰ نے اقلیتی طبقہ کو مطمئن کرنے کے انداز میں کہا کہ ’بنگال میں رہنے والوں کو تحفظ فراہم کرنا ہمارا کام ہے۔ میں آپ سبھی سے گزارش کرتی ہوں کہ اگر کوئی آپ کو سیاسی طور سے اُکھاڑنے کے لیے آسکتا ہے تو براہ کرم ایسا نہ کریں۔‘ وہ مزید کہتی ہیں کہ ’یاد رکھیں، ووٹ کی آپ کی آپ کی ملکیت کی حفاظت کرے گی۔ اگر ہم ساتھ رہیں گے تو ہم دنیا جیت سکتے ہیں۔ اگر ہم ساتھ رہیں گے تو ہم دنیا جیت سکتے ہیں۔ بنگال میں کوئی بھی ڈیوائیڈ کرنے کا اصول نہیں ہوگا۔‘ عوام میں سنگینی پر زور دیتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا کہ ’ہمارا مقصد ہمیشہ جوڑنا ہے، تقسیم کرنا نہیں۔ جب ہم متحد ہیں گے تو ملک ترقی کرے گا۔ کچھ لوگ بنگال کو بدنام کر رہے ہیں۔ کہہ رہے ہیں کہ یہیں ریاست میں ہندو مذہب کو تحفظ نہیں دیتی۔ پھر سب کو تحفظ کون دیتا ہے؟ مجھے بنگال کے اقلیتوں کی تعریف کرنی چاہیے، جو ریاست میں ہندو تہوار بھی مناتے ہیں۔ مجھے یہ کہتے ہوئے فخر ہوتا ہے کہ یہ بنگال ہے۔‘

صدر دروپدی مرمو نے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں وقف بل کی منظوری کے 48 گھنٹے کے اندر دستخط کر دیئے ہیں۔ اس کے بعد قانون کا گزٹ نوٹیفکیشن بھی جاری ہو گیا ہے۔ منگل کو وزیر اعظم نریندر مودی نے نئے قانون کے بارے میں کہا کہ ’میں اس بہترین قانون (وقف ایکٹ) کو پورے سماج کے مفاد میں، مسلم کمیونٹی کے مفاد میں نافذ کرنے کے لیے ملک کی پارلیمنٹ کو مبارکباد دیتا ہوں۔ اب وقف کی مقدس روح کی حفاظت کی جائے گی۔ اس قانون سے مسلمانوں کے حقوق کا بھی تحفظ کیا جائے گا۔ مودی نے کانگریس سمیت اپوزیشن کو نشانہ بناتے ہوئے یہ بھی کہا کہ یہ لوگ خوشامد کی سیاست کرتے ہیں۔ اس خوشامد کے نتیج آزادی کے دوران ہی ہونے لگے تھے۔ دوقومی نظریہ عام مسلمانوں کا فیصلہ نہیں تھا۔ کانگریس نے خوشامد کی سیاست کے ذریعے اقتدار حاصل کیا۔ کچھ بنیاد پرست لیڈروں نے دولت حاصل کی ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ عام مسلمانوں کو کیا ملا؟ غریب مسلمانوں کو کیا ملا؟ دوسری طرف کانگریس نے پہلے ہی سپریم کورٹ میں ایک مقدمہ دائر کر رکھا ہے جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ وقف ایکٹ غیر آئینی ہے۔ بدھ کو ممتا نے بھی آزادی کا موضوع اٹھاتے ہوئے کہا کہ ’تقسیم ہم نے نہیں کی‘۔ آزادی کے دوران ایسا ہی ہوا۔ کچھ لوگ آپ کو سیاسی مقاصد کے لیے اکسا رہے ہیں۔

## ٹرمپ اور جن پنگ کے درمیان جاری ’ٹریڈ وار‘ خطرناک مرحلے میں داخل

### چین نے امریکہ پر لگایا 84 فیصد کا جوابی ٹیرف، ریسپر وکل ٹیرف تجارتی عدم توازن کا حل نہیں ہے اور نہ کبھی ہوگا

واشنگٹن/بیجنگ (ایجنسی) امریکہ اور چین کے درمیان جاری ’ٹریڈ وار‘ (تجارتی جنگ) تھمنے کا کوئی آثار نظر نہیں آرہا ہے۔ کچھ روز قبل ٹرمپ نے چین پر 104 فیصد جوابی ٹیرف لگانے کا اعلان کیا تھا۔ اس کے جواب میں چین نے اعلان کیا کہ وہ جمعرات (9 اپریل) سے امریکی اشیاء پر 84 فیصد ٹیرف لگائے گا جو پہلے سے اعلان کردہ 34 فیصد سے کافی زیادہ ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کے ذریعہ کئی ممالک پر لگائے گئے ’ریسپر وکل ٹیرف‘ بدھ (8 اپریل) سے نافذ ہو گیا ہے۔ ان میں چینی اشیاء پر عائد کردہ خطیر ٹیکس بھی شامل ہے۔ جس کی وجہ سے عالمی تجارتی جنگ میں کافی اضافہ ہو گیا ہے۔ بدھ کو چین نے ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن (ڈبلیو ٹی او) سے کہا کہ صورتحال خطرناک حد تک بڑھ گئی ہیں اور ساتھ ہی خبردار کیا کہ چین پر امریکی ٹیرف عالمی تجارتی سسٹم کے لیے سنگین خطرہ ہے۔ چین نے کہا کہ ’متاثر ممبران میں سے ایک کے طور پر چین اس لاپرواہ اقدام پر شدید تشویش اور مخالفت کا اظہار کرتا ہے۔ ریسپر وکل ٹیرف تجارتی عدم توازن کا حل نہیں ہے اور کبھی ہوگا۔ ان کے لائے اثر ہوں گے، جس سے امریکہ کو بھی نقصان ہوگا۔‘ ایک پریس کانفرنس کے دوران وہائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرولینا لیویٹ نے چین کے ذریعہ امریکہ کے خلاف جوابی کارروائی کو ایک غلطی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ’چین کے ذریعہ جوابی کارروائی کرنا ایک غلطی تھی۔ جب امریکہ پر حملہ ہوتا ہے تو وہ اور بھی زور دار طریقے سے جوابی وار کرتا ہے۔‘ قابل ذکر ہے کہ 2 اپریل کو ٹرمپ نے چین پر 34 فیصد ٹیرف لگا دیا تھا، جس کے بعد امریکہ میں چینی درآمدات پر ٹیرف کی شرح بڑھ کر 54 فیصد ہو گئی تھی۔

# ’وقف ترمیمی قانون مذہبی آزادی اور آئین پر حملہ‘

## اب دوسری اقلیتوں کو نشانہ بنایا جائے گا، عوام بی جے پی سے تنگ آچکی ہے، تبدیلی آنے والی ہے: راہل گاندھی

## ’جامع ہندوستان، سماجی انصاف اور قومی ہم آہنگی‘، کانگریس کی قرارداد میں نئی سیاست کا اعلان، کانگریس کے دوروزہ 84 ویں اجلاس کا اختتام

احمد آباد (ایجنسی) گجرات کے احمد آباد میں چل رہے کانگریس کے دوروزہ 84 ویں اجلاس کا اختتام ہو گیا ہے۔ بدھ کے روز اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے بی جے پی اور آر ایس ایس پر شدید حملہ کیا۔ راہل گاندھی نے دعویٰ کیا کہ پارلیمنٹ سے منظور ہونے والا وقف ترمیمی بل مذہبی آزادی پر حملہ اور آئین کے خلاف قدم ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے انتباہ دیا کہ آنے والے وقت میں دوسرے اقلیتی کمیونٹیز کو بھی نشانہ بنایا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ملک کی عوام بھارتیہ جنتا پارٹی سے تنگ آچکی ہے اور اب تبدیلی آنے والی ہے۔ راہل گاندھی نے کہا، وقف بل مذہبی آزادی اور آئین پر حملہ ہے۔ یہ آئین کے خلاف ہے۔ راہل گاندھی نے دعویٰ کیا کہ آر ایس ایس سے جڑی ہوئی رسالہ آرگنائزر میں بھیانک قسم کی زمین کو نشانہ بنانے کی بات کی گئی ہے اور آئندہ سکھ کمیونٹی کو بھی ایسا ہی نشانہ بنایا جائے گا۔ راہل گاندھی نے مزید کہا کہ ملک بی جے پی سے تنگ آچکا ہے اور یہ بات بہار کے اسمبلی انتخابات میں دکھائی دے گی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا، آنے والے وقت میں تبدیلی آنے والی ہے۔ انہوں نے پارلیمنٹ میں بھی ذات کی مردم شماری کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ تلنگانہ میں ذات پر مبنی سروے ایک انقلابی قدم ہے۔ راہل گاندھی نے کہا، ہم کا مقصد یہ پتہ لگانا ہے کہ کتنے لوگوں کی حصہ داری ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور آر ایس ایس نے ذات کی مردم شماری سے صاف انکار کر دیا ہے۔ راہل گاندھی نے یہ بات دہرائی کہ مرکز میں کانگریس اور اپوزیشن کی حکومت آنے پر ذات کی مردم شماری کرائی جائے گی۔ ساتھ ہی کانگریس کے رہنما نے کہا کہ کئی شعبے میں ملک کی 90 فیصد آبادی کی حصہ داری نہ ہونے کے برابر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریزرویشن کی 50 فیصد کی دیوار توڑ دی جائے گا۔ بی جے پی کی حکومت پر اداروں کو نشانہ بنانے کا الزام لگاتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ مرکز، شیڈ ولڈ کاسٹ، شیڈ ولڈ ٹرائب اور او بی سی کے لیے دروازے بند کر رہا ہے۔ راہل گاندھی نے اگنی پتھ اسکیم کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ غریبوں، دلتوں، آدیواسیوں کے لیے فوج میں جانے کے مواقع ختم کر دیئے گئے ہیں۔ راہل گاندھی نے کہا کہ ہم نے انگریزوں اور آر ایس ایس کے نظریے کے خلاف جنگ لڑی تھی۔ ان کا نظریہ آزادی کی جدوجہد کا نظریہ نہیں ہے۔ جس دن آئین لکھا گیا، آر ایس ایس نے رام لیلا میدان میں آئین کو جلا دیا تھا۔

احمد آباد کے کنارے واقع سابرمتی کے ساحل پر آل انڈیا کانگریس کمیٹی (اے آئی سی سی) کا تاریخی اجلاس جاری ہے۔ دوروزہ یہ اجلاس 8 اور 9 اپریل 2025 کو رکھا گیا ہے، جس میں ملک بھر سے کانگریس کے سرکردہ رہنما، اراکین اسمبلی، سابق وزرائے اعلیٰ، ریاستی صدور اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے مندوبین شریک ہیں۔ اجلاس کا باقاعدہ آغاز تعزیتی قرارداد کی منظوری سے ہوا جس میں فروری 2023 سے کرائے تک وفات پانے والے مختلف ریاستوں کے اہم کانگریسی لیڈران کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ تعزیتی قرارداد کے بعد پارٹی صدر ملکارجن کھڑگے سمیت دیگر سرکردہ رہنماؤں نے اجلاس سے خطاب کیا۔ کھڑگے نے اپنی تقریر میں بھارتیہ جنتا پارٹی پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ’بی جے پی منصف، جمہوری اداروں کو کمزور کر رہی ہے بلکہ ملک کے آئین پر منظم حملے کر رہی ہے۔‘ انہوں نے کانگریس کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ گاؤں گاؤں جا کر عوام کو بیدار کریں اور آئندہ انتخابات کے لیے خود کو تیار رکھیں۔

انہوں نے اپنے خطاب میں امریکی ٹیرف، ای وی ایم اور پارلیمنٹ میں راہل گاندھی کے نہیں بولنے کے معاملے پر بات کی۔ کانگریس صدر نے اس موقع پر پارٹی رہنماؤں کو نصیحت بھی کی۔ انہوں نے کہا کہ جو کام کہیں کرنا چاہتے ہیں انہیں سکھڑوں ہو جانا چاہیے جو لوگ پارٹی کا کام نہیں کر رہے ہیں، وہ آرام کریں۔ اپنے خطاب میں ملکارجن کھڑگے نے ای وی ایم کو فراڈ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ پوری دنیا کے ترقی یافتہ ملک ای وی ایم چھوڑ کر بیلٹ پیپر کی طرف چلے گئے۔ کہیں بھی دنیا میں ای وی ایم نہیں ہے، صرف ہندوستان میں ہے۔ یہ سب فراڈ ہے۔

اجلاس کے دوران کانگریس پارٹی نے ایک اہم سیاسی قرارداد منظور کی، جس میں پارٹی نے خود کو ’جامع ہندوستان‘، ’سماجی انصاف‘ اور ’قومی ہم آہنگی‘ کے نظریات کا نقیب قرار دیا۔ قرارداد کو سینئر رہنما سچن پائلٹ نے پیش کیا، جس کی ڈاکٹر مشی تھرور نے تائید کی اور کہا کہ آج کے ہندوستان کو تقسیم، نفرت اور مایوسی سے نکال کر امید، شمولیت اور انصاف کی طرف لے جانا وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ یہ قرارداد ایک تاریخی موقع پر منظور کی گئی ہے، جب مہاتما گاندھی کے کانگریس صدر بننے کے 100 سال اور سردار پٹیل کی 150 ویں سالگرہ منائی جا رہی ہے۔

## کرنی سینا کو یوگی کا تحفظ حاصل ہے: اکھلیش

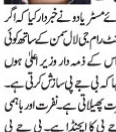

لکھنؤ سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اکھلیش یادو نے بدھ کو الزام لگایا کہ کرنی سینا بٹور کے فوجیوں کی طرح ہے جسے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی سرپرستی حاصل ہے۔ پارٹی دفتر میں پارٹی عہدیداروں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر یادو نے خبردار کیا کہ اگر ایس پی کرن پارلیمنٹ رام بھی اول اس کن کے ساتھ کوئی واقعہ ہوتا ہے تو اس کے ذمہ دار وزیر اعلیٰ ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی سازش کرتی ہے۔ معاشرے میں نفرت پھیلاتی ہے۔ نفرت اور باہمی دشمنی پھیلانا ہی بی جے پی کا ایجنڈا ہے۔ بی جے پی حکومت انتشار پیدا کر کے تحفظ دے رہی ہے۔ بی جے پی اور اس کی اتحادی تنظیموں نے ریاست کو اناری میں جھونک دیا ہے۔ لوگ بی جے پی حکومت سے ڈرنے لگے ہیں۔ بی جے پی حکومت میں مجرموں میں تیزی سے اضافہ ہونے کی وجہ سے جرائم نہیں رک رہے ہیں۔ مسٹر یادو نے کہا کہ عوام بی جے پی حکومت سے بہت ناخوش اور ذلت و رسوائی کا سامنا کر رہے ہیں۔ سماج وادی پارٹی مصیبت زدہ ناخوش اور رسوائی کا سامنا کرنے والوں کے ساتھ ہی اور ان کی مدد کرے گی۔ بی جے پی سماج وادی پارٹی کی پی ڈی اے کی طاقت کے سامنے نہیں ٹھہر سکے گی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کی حکومت میں ریاست میں امن و امان کی صورت حال خوش ہے۔ خواتین کے خلاف جرائم کے واقعات میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ آئے روز عصمت دری اور قتل کے واقعات ہو رہے ہیں۔

## ممبئی میں 26/11 کے حملے

## تہور رانا کو امریکا سے ہندوستان بھیجا گیا

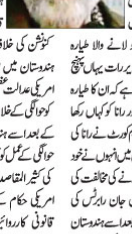

نئی دہلی۔ (ایجنسی) ممبئی میں 26/11 کے حملے کے اہم سازش پاکستانی نژاد تہور رانا کو امریکہ سے حوالگی اور عدالتی کارروائی کے تحت آج ہندوستان بھیج دیا گیا امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق رانا کو خصوصی طیارے میں ہندوستان بھیجا گیا ہے۔ رانا کو لانے والا طیارہ ہندوستانی وقت کے مطابق آج دیر رات یہاں پہنچ جائے گا بھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ ان کا طیارہ ہندوستان میں کہاں اترے گا اور رانا کو کہاں رکھا جائے گا۔ اس قبل امریکی سپریم کورٹ نے رانا کی اس درخواست کو مسترد کر دیا تھا جس میں انہوں نے خود کو ہندوستانی حکام کے حوالے کرنے کی مخالفت کی تھی۔ درخواست کو چیف جسٹس جان رابرٹس کی عدالت نے مسترد کر دیا۔ اس کے بعد سے ہندوستان کی نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کے حوالے کرنے کا راستہ صاف ہو گیا۔ رانا نے 13 فروری کو حوالگی کی کارروائی کے خلاف دائر درخواست میں کہا تھا کہ جب تک اس کے خلاف امریکہ میں تمام اپیلوں پر عدالتی کارروائی مکمل نہیں ہو جاتی تب تک اسے ہندوستان کے حوالے نہ کیا جائے۔ اس نے ڈیل دی کہ ہندوستان کو اس کی حوالگی امریکی قانون اور قوم مخدہ کے اندر اور شدد کشوش کی خلاف ورزی ہے۔ رانا نے کہا کہ ہندوستان میں اس پر تشدد کیا جا سکتا ہے۔ پیر کو امریکی عدالت عظمیٰ کی جانب سے اس کی ہندوستان کو حوالگی کے خلاف اس کی درخواست کو مسترد کرنے کے بعد اسے ہندوستان بھیجنے کا عمل شروع ہوا تھا۔ حوالگی کے عمل کو آسان بنانے کے لیے، ہندوستان کی کثیر القاصد ایک ایجنسی کی ٹیم امریکہ گئی اور امریکی حکام کے ساتھ تمام کاغذی کارروائی اور قانونی کارروائیوں کو مکمل کرنے میں مدد کی۔ اطلاعات کے مطابق، 64 سالہ پاکستانی نژاد کینیڈین شہری رانا کا تعلق پاکستان میں قائم اسلام پسند دہشت گرد گروپ لشکر طیبہ سے تھا۔

## آر بی آئی نے ریپورٹ میں 0.25 فیصد کی کمی کر کے 6 فیصد کیا

نمبئی (ایجنسی) ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے مالی سال 2025-26 کی پہلی مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) میٹنگ میں اہم فیصلے لیتے ہوئے ریپورٹ میں 0.25 فیصد کی کٹوتی کی ہے۔ اس کی کے بعد ریپورٹ 6.25 فیصد سے گھٹ کر 6 فیصد ہو گیا ہے۔ یہ مسلسل دوسرا موقع ہے جب آر بی آئی نے شرح سود میں کمی کی ہے۔ اس سے قبل فروری میں بھی اتنی ہی کٹوتی کی گئی تھی۔ گورنر سنجے ملہوترا نے 7 سے 9 اپریل تک چلنے والی میٹنگ کے بعد اس فیصلے کا اعلان کیا۔ ماہرین کے مطابق، ریپورٹ میں کمی سے عام لوگوں اور کاروباری اداروں کو سستے قرض دستیاب ہو سکیں گے۔ خیال رہے کہ ریپورٹ وہ شرح ہے جس پر آر بی آئی بینکوں کو قلیل مدتی قرض دیتا ہے، وہ بھی حکومت کے سیکیورٹیز کے عوض۔ اس شرح میں کمی یا اضافہ کر کے آر بی آئی افراط زر اور مارکیٹ میں پیسے کی دستیابی کو کنٹرول کرتا ہے۔

## چین سے دوستی بڑھا رہے بنگلہ دیش کو ہندوستان نے دیا جھٹکا: ٹرانس شپمنٹ سہولت ختم

نئی دہلی۔ چین سے دوستی بڑھا رہے بنگلہ دیش کو ہندوستان نے بڑا جھٹکا دیا ہے۔ حکومت ہند نے بنگلہ دیش سے بندرگاہوں اور ہوائی اڈوں کے راستے میں کسی تیسرے ملک کو برآمد کرنے کے لیے ہندوستانی اراضی بارڈر چیک اسٹیشنوں کا استعمال کرنے کی اجازت دینے والی ٹرانس شپمنٹ سہولت ختم کر دی ہے۔ ہندوستانی ایکسپورٹرس نے حکومت سے پڑوسی ملک کو دی گئی یہ سہولت واپس لینے کی گزارش کی تھی، جس کو پیش نظر رکھتے ہوئے یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندیپ جیسوال نے کہا کہ ’بنگلہ دیش کو دی گئی ٹرانس شپمنٹ سہولت کے سبب گزشتہ کچھ وقت سے ہمارے ہوائی اڈوں اور بندرگاہوں پر بہت بھیڑ ہو رہی تھی۔ لاجسٹکس میں تاخیر اور زیادہ لاگت کے سبب، ہماری اپنی برآمدات میں رخنہ آرہا تھا۔ اس لیے یہ سہولت 8 اپریل 2025 سے واپس لے لی گئی ہے۔‘

قابل ذکر ہے کہ ہندوستان نے جون 2020 میں بنگلہ دیش کو ٹرانس شپمنٹ سہولت فراہم کی تھی۔ اس سہولت نے بھوٹان، نیپال اور میانمار جیسے ممالک میں بنگلہ دیش کی برآمدات کے لیے بہتر تجارتی ماحول کو یقینی بنایا تھا۔ لیکن آپ سے سے براہ راست رابطہ فراہم کرنے کے زیرک پور، بنگلوپلو اور آسن پاس کے علاقوں کو کم کرتا ہے۔ موجودہ تجویز کا مقصد سفر کے وقت کو کم کرنا اور NH-5، NH-7 اور NH-152 کے گنجان شہری علاقوں میں پریشانی سے پاک ٹریفک کو یقینی بناتا ہے۔

زیر اشونی ویشنو نے یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ میٹنگ میں آندھرا پردیش اور مدھیہ پردیش کے وزیر اشونی ویشنو نے میٹنگ کے بعد یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ اس اسکیم کا مقصد آبپاشی کے پانی کی فراہمی کے نظام کو جدید بنانا ہے تاکہ موجودہ نہروں یا دیگر ذرائع سے مخصوص علاقوں کو آبپاشی کا پانی فراہم کیا جا سکے۔

## مرکزی کابینہ کے فیصلے: زیر کپور بائی پاس اور پی ایم کے ایس وائی سب پلان کو منظوری

### آندھرا تامل ناڈو کو بھی بڑا تحفہ، آبپاشی کے لیے نیا نظام وضع کیا جائے گا

بدھ کو مرکزی کابینہ کی میٹنگ میں کئی اہم فیصلوں کو منظوری دی گئی۔ ان فیصلوں کی اطلاع مرکزی ریلوے اور اطلاعات ونشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے دی۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ نے ریلوے لائن منصوبے اور بائی پاس منصوبوں کی منظوری دے دی ہے۔ اس کے علاوہ مرکزی کابینہ نے زیر کپور بائی پاس کی تعمیر، ترپوتی-پیکالا-کٹپاڑی سنگل ریلوے لائن کو دوگنا کرنے اور کماٹاڑ انڈسٹریل ایریا ڈیولپمنٹ اینڈ انفراسٹرکچر (M-CADWM) کو وجود بنانے کو بھی منظوری دی ہے۔ وشنو نے کہا کہ پی ایم مودی کی صدارت میں کابینہ کی میٹنگ میں ہائبرڈ اینوئٹی موڈ پر 1878.31 کروڑ روپے کی لاگت سے پنجاب اور ہریانہ میں 19.2 کلومیٹر طویل 6 لین ایکسیس کنٹرولڈ زیرک پور بائی پاس کی تعمیر کی منظوری دی گئی۔ اس پروجیکٹ کا مقصد پٹیالہ، دہلی، موہالی ایروٹی سے ٹریفک کا رخ موڑ کر اور ہماچل پردیش اور ہریانہ میں 19.2 کلومیٹر طویل 6 لین ایکسیس کنٹرولڈ زیرک پور بائی پاس کی تعمیر کی منظوری دی گئی۔ اس پروجیکٹ کا مقصد پٹیالہ، دہلی، موہالی ایروٹی سے ٹریفک کا رخ موڑ کر اور ہماچل پردیش اور خدمات کی بھرمار کی سہولت ملے گی۔

## نوکار مہا منتر ہمارے عقیدے کا مرکز اور ہماری زندگی کا بنیادی جُز ہے

### ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے پی ایم مودی نے ’وشو نوکار مہا منتر دیوس‘ پر ’ون ورلڈ ون چینٹ‘ پروگرام کا افتتاح کیا

لکھنؤ۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے آج نئی دہلی میں ’وشو نوکار مہا منتر دیوس‘ کے موقع پر ’ون ورلڈ ون چینٹ‘ پروگرام کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر، اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی نے یہاں سنگیت نائک آڈیٹری میں منعقد ’وشو نوکار مہا منتر دیوس‘ کے پروگرام میں شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ نے پروگرام میں بھگوان مہاویر کی تصویر پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے بھگوان مہاویر جینتی پر ریاست کے لوگوں کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ نوکار مہا منتر صرف ایک منتر نہیں ہے، یہ ہمارے عقیدے کا مرکز اور ہماری زندگی کا بنیادی جُز ہے۔ اس کی اہمیت صرف رسمی نہیں ہے۔ یہ خود سے لے کر معاشرے تک سب کو راستہ دکھاتا ہے۔ اس منتر کا ہر لفظ، ہر حرف اپنے آپ میں ایک منتر ہے۔ جب ہم نوکار منتر کا جاپ کرتے ہیں، ہم پنچ پرمیشٹھی کو یاد کرتے ہیں۔ نوکار مہا منتر پنچ پرمیشٹھی کی پوجا کے ساتھ صحیح علم، صحیح وژن اور صحیح کردار ہے۔ سب سے اوپر ہمارے دل کو سکون اور طاقت ملتی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یہ منتر ہمیں یاد دلاتا ہے کہ علم اور عمل زندگی کی سمت میں، گرو روشنی ہے، راستہ وہ ہے جو انھدر سے نکلتا ہے۔ نوکار مہا منتر کہتا ہے اپنے آپ پر یقین کرو، اپنا سفر خود شروع کرو، دشمن باہر نہیں ہے، دشمن اندر ہے۔ منفی سوچ، بد اعتمادی، عداوت اور خود غرضی دشمن ہیں اور انہیں شکست دینا ہی اصل فتح ہے۔ جین مت ہمیں نہ صرف بیرونی دنیا بلکہ خود کو بھی فتح کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ جب ہم اپنے آپ کو فتح کر لیتے ہیں تو ارہنت بن جاتے ہیں۔ نوکار مہا منتر ایک ایسا راستہ ہے جو انسان کو اندر سے پاک کرتا ہے۔ انسان کو ہم آہنگی کا راستہ دکھاتا ہے۔

وزیر اعظم نے کہا کہ نوکار مہا منتر کا مطلب انسانی مراقبہ اور تزکیہ نفس کا ایک منتر ہے۔ نوکار مہا منتر ترقی یافتہ ہندوستان کے ویژن سے جڑا ہوا ہے۔ ترقی یافتہ ہندوستان کا مطلب ترقی کے ساتھ ساتھ روحانی بھی ہے۔ ایک ایسا ہندوستان جو سبھی جیو، ہر جاندار پر کچھ لے گا لیکن اپنی جڑوں سے کٹے گا نہیں۔ ترقی یافتہ ہندوستان اپنی ثقافت پر فخر محسوس کرے گا۔ اس لیے ہم اپنے تیرتھ کروں کی تعلیمات کو محفوظ رکھتے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ جین مت کا آدب ہندوستان کی گلوری شان میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس علم کو سمجھنا ہمارا فرض ہے۔ اس لیے پراکرت اور پالی کو ہر کری حکومت نے کلاسیکی زبانوں کا درجہ دیا۔ اب جین ادب پر تحقیق ممکن ہو سکے گی۔

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بدھ کو کہا کہ اتر پردیش کی سرزمین جین تیرتھنکروں کی مقدس سرزمین رہی ہے۔ بھگوان رشبھ دیو اجودھیا میں پیدا ہوئے تھے۔ جو اجودھیا کے بادشاہ تھے۔ ایودھیا میں ہی پانچ تیرتھنکر پیدا ہوئے۔ اسی طرح کاشی کی سرزمین پر بھی ایک تیرتھنکر نے بھی جنم لیا۔ یہیں سے ہمارے تیرتھنکروں نے مذہب اور روحانی عمل کی روایت کو آگے بڑھایا۔ حقیقت، نانک آکیدی، قومی تیرتھ کرشن وشوا ناموکر مہا منتر ڈے کے موقع پر منعقدہ ایک عظیم الشان پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے یوگی نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے دیئے گئے متاثر کن پیغام کا بھی ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نے ’نوکار مہا منتر‘ کو عملی زندگی میں نافذ کرنے کے لیے 9 قراردادیں دی ہیں جنہیں ہر شخص کو اپنانا چاہیے۔

## چین کی جوابی کارروائی

# امریکی مصنوعات پر 84 فیصد ٹیرف عائد

### ٹرمپ ٹیرف کے بعد عالمی اسٹاک مارکیٹس میں تاریخی مندی، صدر کے حامی بھی ناراض ہونے لگے

واشنگٹن (ایجنسی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے 104 فیصد ٹیرف کے جواب میں چین نے امریکی مصنوعات پر 84 فیصد اضافی ٹیرف عائد کردیا، جو پہلے سے اعلان کردہ 34 فیصد سے کہیں زیادہ ہے۔ غیر ملکی خبر رساں اداروں رائٹرز اور اے ایف پی کے مطابق چین کی وزارت خزانہ نے بدھ کے روز امریکی مصنوعات پر 84 فیصد ٹیرف عائد کرنے کا اعلان کردیا جس سے ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے شروع کی گئی عالمی تجارتی جنگ میں مزید شدت آگئی۔ ٹرمپ کی جانب سے درجنوں ممالک پر عائد کردہ بھاری محصولات کا نفاذ آج سے ہوگیا جس میں چینی مصنوعات پر 104 فیصد ٹیرف شامل ہیں۔ یاد رہے کہ امریکی صدر ٹرمپ نے چینی مصنوعات کی درآمد پر مجموعی طور پر 54 فیصد (20 فیصد کے علاوہ اضافی 34 فیصد) ٹیرف عائد کیا تھا جس کے جواب میں چین نے تمام امریکی اشیا کی درآمد پر 34 فیصد اضافی ٹیرف عائد کا اعلان کیا تھا۔ بعد ازاں، ڈونلڈ ٹرمپ نے چین کو خبردار کیا اگر بیجنگ نے امریکی مصنوعات پر عائد جوابی محصولات فل تک واپس نہیں لیے وہ چینی درآمدات پر مزید 50 فیصد ٹیرف عائد کردیں گے۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ چین پچھلے واضح کر چکا ہوں جیسی ملک امریکا کے خلاف جوابی ٹیرف عائد کرے گا اسے مزید شدت امریکی ٹیرف کا سامنا کرنا پڑے گا اور آگر چین کی جانب سے سفارتی رابطوں کی درخواست کی گئی تو امریکا اسے مسترد کردے گا۔ بیجنگ کی وزارت تجارت کے ایک ترجمان نے منگل کو کہا ہے کہ اگر امریکا اپنے راستے پر چلنے پر اصرار کرتا ہے تو چین اس کے خلاف آخری دم تک لڑے گا۔ بعد ازاں، چین نے ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے 50 فیصد نئے محصولات کی دھمکی کے بعد امریکی مصنوعات پر عائد کردہ اضافی ٹیکس کا اعلان کردیا۔ تاہم، وائٹ ہاؤس کی جانب چین کی جانب سے امریکی مصنوعات پر عائد کردہ اضافی ٹیکس سے متعلق کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا۔ دوسری جانب، یورپی یونین بھی جوابی اقدامات کی تیاری کررہی ہے اور ان کی جانب سے بھی جوابی ٹیرف عائد کرنے کا عندیہ دیا گیا ہے جس کا اعلان آج کسی وقت متوقع ہے۔ ٹرمپ کی جانب سے عائد کردہ شدت ٹیرف سے متعلق ان کی انتظامیہ کا موقف ہے کہ اس کا مقصد کئی ممالک کے ساتھ امریکا کے تجارتی خسارے کو ختم کرنا ہے، جس نے کئی دہائیوں سے قائم عالمی تجارتی نظام کو نقصان پہنچایا ہے اور اس سے کساد بازاری کے خدشات بھی بڑھ گئے ہیں جب کہ بڑی کمپنیوں کی مارکیٹ ویلیو سے کھربوں ڈالر کا خاتمہ ہوچکا ہے۔ ٹرمپ کی جانب سے چین پر 104 فیصد ٹیرف عائد کیے جانے کے بعد عالمی منڈیاں آج دباؤ کا شکار ہیں جب کہ امریکی بانڈز کی بہت زیادہ فروخت سے یہ خدشہ پیدا ہوگیا کہ غیر ملکی سرمایہ کار امریکی اثاثوں سے راہ فرار اختیار کررہے ہیں۔ امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے فاکس بزنس نیٹ ورک کو دیے گئے ایک انٹرویو میں چین کے نئے ٹیرف کو بدقسمتی قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا جدید دنیا کی تاریخ میں ان کی معیشت سب سے زیادہ غیر متوازن ہے اور میں آپ کو بتا سکتا ہوں کہ یہ کشیدگی ان کے لیے نقصان دہ ثابت ہوگی۔ خیال رہے کہ رواں ہفتے کے دوران ٹرمپ کے عائد کردہ ٹیرف بحران کے باعث عالمی مارکیٹوں میں اتار چڑھاؤ دیکھا گیا جس سے اسٹاک کی قدر میں کھربوں ڈالر کی کمی واقع ہوئی اور اجناس اور بھرتی

### ٹیرف کی مد میں یومیہ 2 ارب ڈالر حاصل کررہے ہیں: ڈونلڈ ٹرمپ

واشنگٹن، 9 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ٹیرف کی مد میں یومیہ 2 ارب ڈالر حاصل کررہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے وائٹ ہاؤس میں منعقدہ ایک تقریب میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہی، ان کا کہنا تھا کہ جاپان اور جنوبی کوریا کے نمائندے معاہدے کیلئے امریکہ پہنچ رہے ہیں۔ اس موقع پر صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کوئلے کی پیداوار بڑھانے سے متعلق ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کردیے۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ ہم اب ایک ایسی صنعت کو واپس لارہے ہیں جس کو ماضی میں ترک کردیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ کوئلے کی کان کنی کو فروغ دینے کیلئے ضوابطی پیداوار کا قانون استعمال کریں گے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا مزید کہنا تھا کہ مصنوعی ذہانت پر کام کرنے کیلئے مقناطیس بجلی سے دگنی سے زائد کی ضرورت ہے۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ٹرمپ کی جانب سے چین پر عائد مزید پچاس فیصد ٹیرف آج سے وصول کیا جائے گا، مذکورہ ٹیرف اب ایک سو چار فیصد ہوگیا ہے۔ ٹرمپ کی دھمکی کے باوجود چین نے امریکہ پر عائد 34 فیصد ٹیرف واپس نہیں لیا ہے، چین نے ٹرمپ کی جانب سے عائد 54 فیصد ٹیرف کے جواب میں امریکہ پر 34 فیصد ڈیوٹی لگائی ہے، ٹرمپ نے کہا تھا کہ اگر چین نے منگل تک اضافی ڈیوٹی واپس نہ لی تو مزید ٹیرف لگے گا۔

عالمی اسٹاک مارکیٹس میں تاریخی مندی کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حامی بھی ان کی پالیسیوں پر سوال اٹھانے لگے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق عالمی اسٹاک مارکیٹس میں تاریخی مندی کے بعد امریکی انتظامیہ کے اپنے حامیوں کو قائل کرنے کی کوششیں رائیگاں ہونے لگیں۔ دوسری جانب ایرب پتی امریکی سرمایہ کار ٹرمپ ٹیرف پر ناراض ہیں اور ان کی جانب سے کساد بازاری کا خدشہ بھی ظاہر کردیا گیا ہے۔ سرمایہ کاروں نے بڑی مندی سے پہلے اصلاح کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ غلط حساب کے باعث عالمی معیشت نیچے جارہی ہے۔ جے پی مورگن کے سربراہ ڈیمون نے کہا کہ ٹیرف صارفین اور سرمایہ کاروں کے جذبات کو کم کرسکتے ہیں، اقتصادی ترقی روک سکتے ہیں۔ یاد رہے کہ گزشتہ دنوں امریکی صدر نے امریکہ میں درآمدات پر کم از کم 10 فیصد ٹیرف عائد کیا تھا اور کچھ ممالک پر اس 10 فیصد ٹیرف کے علاوہ اضافی ٹیرف بھی عائد کیا گیا تھا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے یہ ٹیرف عائد کرتے ہوئے جہاں اپنے پرانے حریف چین پر 34 فیصد ٹیرف عائد کیا وہاں پرانے اتحادیوں کینیڈا، برطانیہ آسٹریلیا اور دیگر یورپی اتحادی ممالک بھی ٹرمپ کے اس فیصلے کی زد میں آئے، تاہم روس پر اضافی ٹیرف عائد نہیں کیا گیا تھا۔

## حزب اللہ نے اپنے ہتھیاروں پر بات چیت کیلئے شرط رکھ دی

بیروت، 9 اپریل (یو این آئی) مزاحمتی تنظیم حزب اللہ نے اپنے ہتھیاروں پر لبنانی صدر جوزف عون سے بات چیت کو اسرائیلی فوج کے انخلا سے مشروط کردیا۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق حزب اللہ کے سینئر عہدے دار نے مزاحمتی تنظیم کو غیر مسلح کرنے کے مطالبہ پر کہا واضح کیا ہے کہ اگر اسرائیلی فوج جنوبی لبنان سے نکل جاتی ہے تو ہم اپنے ہتھیاروں پر لبنانی صدر سے بات چیت کیلئے تیار ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ صدر جوزف عون جلد ہی حزب اللہ کے ساتھ اس کے ہتھیاروں کے بارے میں بات چیت شروع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ گزشتہ سال اسرائیل کے ساتھ جنگ کے دوران حزب اللہ کے سربراہ رہنما اور جنگجو شہید ہوئے جبکہ اسرائیل نے مزاحمتی تنظیم کے راکٹ ہتھیاروں کا بڑا حصہ تباہ کرنے کا دعویٰ بھی کیا۔ حزب اللہ کے سینئر عہدے دار کا کہنا ہے کہ تنظیم قومی دفاعی حکمت عملی کے تناظر میں اپنے ہتھیاروں پر بات چیت کیلئے تیار ہے لیکن اس کا انحصار اسرائیل پر ہے کہ وہ جنوبی لبنان میں پانچ پہاڑی چوٹیوں سے اپنی فوجیں نکلنا شروع کب شروع کرتا ہے۔ پیشرفت پر حزب اللہ کے میڈیا آفس نے فوری طور پر تبصرہ نہیں کیا جبکہ ایران صدر نے بھی اس پر بیان جاری کرنے سے انکار کیا ہے۔ اسرائیل نے جنگ کے دوران جنوبی لبنان میں اپنی فوج تعینات کی جو اب بڑی حد تک اٹھا کر نکلی ہے لیکن اس نے فروری میں پانچ پہاڑی مقامات کو نہ چھوڑنے کا فیصلہ کیا۔ نومبر 2024 سے جنگ بندی معاہدے کے باوجود اسرائیل لبنان میں فضائی حملے کررہا ہے جبکہ دوسری جانب امریکا کا مطالبہ ہے کہ حزب اللہ خود کو غیر مسلح کردے۔ بیروت کو رائٹرز نے اپنی ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا تھا کہ عراق میں متعدد مسلح گروپ امریکا میں ٹرمپ انتظامیہ کے ساتھ بڑھتے ہوئے تنازعے کے خطرے کو ٹالنے کیلئے پہلی بار غیر مسلح ہونے کیلئے تیار ہیں۔

## شمالی چین کے نرسنگ ہوم میں آگ لگنے سے 20 افراد ہلاک

بیجنگ (ایجنسی) شمالی چین کے صوبہ ہبئی میں ایک نرسنگ ہوم میں آگ لگنے سے 20 افراد ہلاک ہوگئے۔ خبر رساں ایجنسی اے ایف پی نے بیجنگ کی سرکاری خبر رساں ایجنسی مشہوا کے حوالے سے بتایا کہ دارالحکومت بیجنگ سے تقریباً 180 کلومیٹر شمال مشرق میں، لوگھوا کاؤنٹی کے نرسنگ ہوم میں مقامی وقت کے مطابق منگل کو رات 9 بجے (پاکستانی وقت 6 بجے) کے قریب آگ بھڑک اٹھی۔ مشہوا نے رپورٹ کیا کہ بدھ کی صبح 3 بجے تک 20 افراد کی ہلاکت کی تصدیق کی گئی۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ نرسنگ ہوم میں موجود دیگر بزرگ افراد کو محرمہ مشاہدے اور علاج کے لیے قریبی اسپتالوں میں منتقل کردیا گیا ہے، جبکہ آگ لگنے کی وجہ تحقیقات کی جارہی ہے۔ کاؤنٹی حکومت نے کہا کہ نرسنگ ہوم کے ذمہ دار ایک فرد کو پولیس نے حراست میں لے لیا ہے۔ چین میں مہلک آگ نسبتاً عام ہے جس کی وجوہات کے لیے خراب کوڈز اور کام کی جگہ کی حفاظت کے لیے اکثر سست روی ہے۔ جنوری میں بیجنگ کے شمال مغرب میں ڈانگ جیا کاؤ شہر میں سبزی منڈی میں آگ لگنے سے 8 افراد ہلاک اور 15 زخمی ہوگئے تھے۔ اس سے ایک ماہ قبل مشرقی چین کے شہر رونگچینگ میں ایک تفریحی مقام پر آگ لگنے سے 9 افراد ہلاک ہوگئے تھے۔

# غزہ ایک قتل گاہ بن چکا ہے: انتونیو گوتریس

### غزہ میں اسرائیلی جنگی طیاروں کی بمباری سے بچوں سمیت 22 افراد شہید، درجنوں لاپتہ

نیویارک، 9 اپریل (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے کہا ہے کہ جب سے امداد بند ہوئی ہے ہوٹل کیوں کے دروازے دوبارہ کھل گئے اور غزہ ایک قتل گاہ بن چکا ہے۔ گزشتہ روز صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ایک ماہ سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے اور اب تک غزہ میں امداد کا ایک قطرہ بھی نہیں پہنچا، غزہ کے شہری نہ ختم ہونے والے موت کے چکر میں پھنس چکے ہیں۔ خبر رساں ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق غزہ کی پٹی میں جاری انسانی بحران پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جنگ سے متاثرہ علاقے میں نہ خوراک، نہ ایندھن، نہ دوا، نہ ہی تجارتی سامان کچھ بھی داخل نہیں ہوا، انہوں نے کہا کہ میں واضح کردوں کہ ہم کسی ایسے انتظام کا حصہ نہیں بنیں گے جو انسانی اصولوں، انسانیت، غیر جانبداری، آزادی اور غیر جانب داری کا مکمل احترام اور پاسداری نہ کرے۔ انتونیو گوتریس نے جنیوا کنونشنز کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اقوام طاقت کی ذمہ داری ہے کہ وہ عام شہریوں کو خوراک اور طبی سہولیات فراہم کرے۔ اسرائیل کی جانب سے امداد کی راہ میں رکاوٹیں ڈالنے کے حوالے سے انہوں نے نئے مجوزہ نظام کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہ نظام امداد کو محدود کرنے کی کوشش ہے۔ اقوام متحدہ کے سربراہ نے مغربی کنارے کی صورت حال پر بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اگر مغربی کنارے کو بھی غزہ میں تبدیل کردیا گیا تو حالات مزید بدتر ہوجائیں گے۔

اسرائیلی جنگی طیاروں نے شمالی غزہ کے ضلع شجاعیہ میں دوشبانہ بمباری کی جس میں بچوں سمیت 22 افراد شہید اور درجنوں لاپتہ ہوگئے۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق بمباری رہائشی عمارتوں پر کی گئی جس کے نتیجے میں کم از کم 80 فلسطینی لاپتا ہیں، خیال کیا جاتا ہے کہ لاپتہ 11 افراد ملبے تلے دبے ہوئے ہیں۔ بمباری میں اب تک 22 فلسطینیوں کے شہید ہونے کی تصدیق ہوئی ہے جبکہ 50 سے زائد افراد زخمی ہیں جنہیں اسپتالوں میں منتقل کیا جا رہا ہے۔ حملے کے فوراً بعد ڈائسنہ الجزیرہ بالی محمود نے بتایا کہ ہم نے ضلع شجاعیہ میں رہائشی عمارتوں پر حملے کی آواز سنی ہے آسمان پر دھوئیں کے سیاہ بادل اٹھ رہے ہیں۔ بالی محمود کے مطابق ابتدائی طور پر 3 افراد شہید ہوئے تھے لیکن جلد ہی تعداد بڑھ کر کم از کم 22 تک پہنچ گئی، حملے میں خواتین اور بچے زیادہ شہید ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ حملے کے بعد لوگ اب بھی لاپتا ہیں اور ملبے تلے پھنسے ہوئے ہیں، اس وقت آبھلی عرب اسپتال میں خون کے عطیات کی اشد ضرورت ہے کیونکہ اس میں خون ختم ہوچکا ہے۔

## شمالی امریکی ملک میں بڑا حادثہ

# نائٹ کلب کی چھت گرنے سے 79 افراد ہلاک 160 لوگ زخمی

سینٹو ڈومنگو (ایجنسی) ڈومینکن ری پبلک کی حکومت میں منگل کی صبح ایک مشہور نائٹ کلب کی چھت گرنے سے کم از کم 79 افراد ہلاک اور 160 لوگ زخمی ہو گئے۔ حادثے کے وقت موسیقی کا پروگرام چل رہا تھا جس میں سیاستدان اور کلاڑی حسب کافی تعداد میں لوگ موجود تھے۔ حادثے کے فوراً بعد راحت اور بچاؤ کا کام ایمرجنسی شروع کی گئیں۔ کئی لوگوں کو ملبے سے نکال کر اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ نائٹ کلب ایک منزلہ عمارت تھی۔ مقامی حکام کے مطابق اب ملبے میں کسی کے زندہ ملنے کی امید کم ہے۔ نائٹ کلب کی چھت گرنے کے تقریباً 12 گھنٹے بعد بھی ریسکیو ٹیمیں ملبے سے لوگوں کو نکالنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ اس حادثے میں مرنے والوں کی تعداد 79 تک پہنچ گئی ہے۔ اس سے قبل حکام نے کہا تھا کہ کم از کم 160 افراد زخمی ہیں۔ متاثرین میں ٹیل مغربی ریاست مونٹیکرتی کی گورنر جیسی کی گورنر اور سابقہ بار مجیر کاورہ ایل

# سماجوادی پارٹی کے ہیڈکوارٹر میں ’آؤ گلے ملیں‘ تقریب

لکھنؤ۔ سماج وادی پارٹی کے صوبے کے ہیڈکوارٹر 19 کرما دیتیا مارگ لکھنؤ میں آج ’آؤ گلے ملیے‘ پروگرام کے تحت ہولی۔عید میلاد بھائی چارہ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام میں سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ شری اکھلیش یادو مہمان خصوصی کے طور پر موجود رہے۔ اس موقع پر منوپوری کی رکن پارلیمنٹ شریمتی ڈمپل یادو نے بھی ہولی۔عید میلاد بھائی چارہ تقریب میں ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی تمام مذاہب کے رہنماؤں اور بڑی تعداد میں معزز افراد کے ساتھ شرکت کی اور ایک دوسرے کو ہولی کی مبارکباد اور عید کی خوشیاں پیش کی۔

ہولی۔عید میلاد بھائی چارہ تقریب میں بین الاقوامی شہرت یافتہ موسیقار شری براین سلاس نے شہنار پر فارمنس دی جس نے حاضرین کو مخظوظ کیا۔ شری اکھلیش یادو نے شری براین سلاس کو شال پہنا کر ان کا اعزاز کیا۔

سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ شری اکھلیش یادو نے بھائی چارہ تقریب میں آئے ہوئے تمام افراد کا استقبال کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا ملک گنگا جمنی تہذیب کا حامل ہے اور ہم سب مل جل کر تمام تہوار مناتے ہیں۔ بھائی چارہ اور ہم آہنگی ہمارے سماج کی طاقت ہیں۔ آج کا پروگرام اسی بھائی چارہ، اتحاد اور ہم آہنگی کا مظہر ہے، یہی ہماری قوم اور سماج کی حقیقت ہے۔

بھائی چارہ تقریب میں جناب مولانا خالد رشید فرنگی محلی صاحب امام عیدگاہ ایشباغ لکھنؤ، مولانا یعقوب عباس صاحب، جناب مولانا فضل منان صاحب امام ٹیلا والی مسجد لکھنؤ، شری گیانی گرمیت سنگھ، ہیڈ گرنتھی گوردوارہ، بشپ جے الفرجان میتھیس، فادر رابرٹ کوارلس، فادر ڈھلڈ ڈی سوزا، جناب رشید علی بیتابی صاحب سجادہ نشین شاہ مینا درگاہ لکھنؤ، مولانا کلب صطبین نوری صاحب صدر شیا چاند کمیٹی، جناب مولانا فخر الحسن ندوی صاحب پروفیسر ندوہ دارالعلوم لکھنؤ، جناب حافظ سعید احمد صاحب سجادہ نشین شاہ مینا درگاہ لکھنؤ، پنڈت رویندر دیسکیت، شری اودے پرتاپ سنگھ سابق رکن پارلیمنٹ، سوامی اوما داک، شری کرنے نندا قومی نائب صدر، جناب مولانا مصطفی مدنی صاحب صدر نور فاؤنڈیشن سابق امیر اہل حدیث، پروفیسر نیئر جلالپوری صاحب لکھنؤ یونیورسٹی، مولانا سیف عباس صاحب، شریمتی کمارا رحمان صاحب بھارتی سائنسدان لکھنؤ، ڈاکٹر سیرا حبیب صاحب پروفیسر ریشین لینگویج چیئر مین اسٹینڈنگ کمیٹی آف ماینارٹی ایجوکیشن، پروفیسر دیپنیش کمار ہیڈ اینڈ این فیکلٹی آف ایجوکیشن لکھنؤ یونیورسٹی لکھنؤ، پروفیسر بندنا ہیڈ ڈیپارٹمنٹ سوشیالوجی بی ایس این پی پی ڈیسکیت، شری اودے پرتاپ سنگھ سابق رکن پارلیمنٹ، پروفیسر سید مولانا قمران صاحب قومی نائب صدر، جناب مولانا مصطفی مدنی صاحب صدر نور فاؤنڈیشن سابق امیر اہل حدیث، پروفیسر نیئر جلالپوری صاحب لکھنؤ یونیورسٹی، مولانا افزل رضوی صاحب، شری شاہی شاہ بابا دیوا شریف، مولانا سکسین صاحب، شری مسعود عبداللہ صاحب نواب صاحب، شری مفتی افروز عالم قاسمی، نبی دہلی، مولانا مولی آریش زہور قاسمی صدر جمعیت، مولوی اقبال قادری، قومی صدر اقلیتی سبھا، پروفیسر ربی پاندے قومی صدر سماج وادی لیجر سبھا، شری بے انتھونی قومی سکریٹری، شریمتی مدھو گپتا سابق ایم ایل سی، شری گلیل لکھنؤ، شریمتی طاہرہ حسن صاحبہ، ریٹائرڈ ڈسٹرکٹ ورک، مودہammad حیدر باری دہلا شریف، پروفیسر سید مولانا قومان صاحب وائس پریزیڈنٹ جمعیت اولما اتر پردیش، مولوی

# اودھ نامہ

## نظریں اب عدالتی فیصلہ پر

وقف ترمیم بل اگرچہ دونوں ایوان سے پاس ہوکر اور صدر جمہوریہ کے دستخط کے بعد قانونی شکل اختیار کر چکا ہے اور اب اس کا نوٹیفکیشن بھی جاری ہو چکا ہے جس کے مطابق یہ قانون اب 8 اپریل سے نافذ مانا جائے گا۔لیکن اس کے باوجود اس پر بحث، چرچا، مذاکرے اور مضامین کا سلسلہ جاری ہے۔ جمعیۃ العما ہند اور دیگر تنظیموں نے اس کے خلاف سپریم کورٹ سے رجوع بھی کیا ہے (یہ ان کا قانونی حق بھی ہے) لیکن بعض ریاستوں نے اس کے بل کے خلاف احتجاج کرنے والوں کے خلاف کاروائی بھی شروع کردی ہے۔ جبکہ جہاں بھی احتجاج ہوا ہے خاموش احتجاج ہوا ہے اور لوگوں نے سیاہ پٹی باندھ کر بھی اپنا احتجاج درج کرایا ہے۔اسی نزاکت کے پیش نظر جمعیۃ نے صاف کیا ہے کہ احتجاج سڑکوں پر نہیں ہوگا، بلکہ جلسوں اور کانفرنسوں کے ذریعہ کیا جائے گا۔اور ہر احتجاجی صورت آئین کے دائرے کے اندر ہی عمل میں لائی جائے گی۔اس سے دیگر تنظیموں نے بھی اتفاق کیا ہے۔ادھر سپریم کورٹ نے اس قانو کے خلاف دو خواستیں داخل کی گئیں ہیں ان پر سنوائی کے لئے 16 اپریل کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ مقدمہ چلے گا نہیں چلے گا یا کب تک چلے گا اور اس کے بعد کیا فیصلہ ہوگا یہ کوئی نہیں جانتا۔لیکن قانون بن چکا ہے اور اس کا نفاذ بھی ہو چکا ہے۔اور بعض ریاستوں نے اسی تناظر مین کاروائی بھی شروع کردی جیسے کہ انہیں بل پاس ہونے کا شدت سے انتظار تھا۔

بات صرف مسلم تنظیموں اداروں اور اشخاص تک محدود نہیں رہ گئی ہے بلکہ اس بل اور اب قانون کی مخالفت مٰلمن بعض سیسی جماعتیں بھی سرگرم ہوگئی ہیں جس میں کانگریس، سماج وادی پارٹی اور عاپ پارٹی بھی شامل ہیں ساتھ ہی بہوجن سما کی سربراہ مایاوتی نے بھی ایک بیان میں کہا ہے کہ حکومت نے اس بل کو بہت جلدی میں پاس کرایا ہے۔انھوں نے یہ بھی کہا ہے کہ اگر اس قانون کے حوالے سے مسلمانوں کے ساتھ زیادتی یا ناانصافی کی گئی تو وہ اور ان کی پارٹی کھل کر مسلمانوں کے ساتھ کھڑی ہوگی۔اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ جو لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ حکومت نے اکثریتی تعداد کے بل پر اس بل کو پاس کرایا ہے۔(حالانکہ یہ بات کچھ عجیب سی ہے، بھئی جب ایوان میں اکثریت ہوگی تبھی تو آپ بل پاس کروا پائیں گے۔انھیں اعتماد تھا کہ وہ ان کا ہر آڑے ان کے ساتھ ہے اس لئے بل پاس ہوکر رہے گا) سو ہو گیا۔اب آپ حکومت کی نیت پر شک کرتے ہیں تو کرتے رہیں۔قانون تو نافذ ہو گیا۔اس سلسلہ میں کانگریس کے معروف رہنما پی چدمبرم لکھتے ہیں کہ

”پارلیمنٹ نے 1995ء میں وقف ایکٹ 1954ء کو منسوخ کرتے ہوئے یعنی اس قانون کی تنسیخ کرتے ہوئے ایک نیا وقف ایکٹ رقانون منظور کیا تھا اور اس قانون میں سال 2013ء میں بڑی ترامیم کی گئیں میں نے ان 57 ترامیم کی گنتی کی ہے۔اُس قانون کو منظور ہوئے بمشکل 12 سال گذرے ہیں اگر حصہ داروں کی شکایت کی بنیاد پر حکومت یہ نتیجہ اخذ کرتی کہ ترامیم ضروری ہیں یا مناسب ہیں تو وہ ترمیمی بل کے ذریعہ اصلاحات لاسکتی تھی تاہم قانون کی اصلاح وہ نہیں جو وقف (ترمیمی) بل 2025ء کرتا ہے اس کے برعکس حکومت نے موجودہ قانون کی دھجیاں اُڑائی ہیں اور اسے اب نا قابل پہچان بنا دیا ہے“

مذاہب مساوی نہیں ہیں: کسی بھی ہمہ مذہبی جمہوری ملک کا پہلا اُصول یہ ہے کہ تمام مذاہب برابر ہیں اور مذہبی اداروں کا نظم مذہبی فرقہ سے تعلق رکھنے والے افراد کے ہاتھوں میں ہی ہونا چاہئے۔ ہندوستان میں جہاں عوام کی اکثریت ہندو مذہب کے ماننے والوں کی ہے یہ اُصول ہندو مذہبی اور خیراتی اداروں پر بھی لاگو ہوگا۔مذاہب کی صورت میں بھی دستور ہند کے مطابق مذکورہ اُصول کا ہی اطلاق ہوگا۔دستور ہند کی دفعہ 26 کچھ یوں کہتی ہے ”مذہبی اُمور کے نظم کی آزادی۔امن عامہ، اخلاقیات اور صحت کے تابع ہر مذہبی فرقہ یا اُس کے کسی بھی طبقہ کو یہ حق حاصل ہوگا۔

یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ ہندو مذہبی اور خیراتی اداروں کو صرف ہندو ہی چلاتے ہیں یعنی ان اداروں کے انتظامات کسی غیر ہندو کے ہاتھوں میں نہیں ہوتے۔کوئی بھی ایسا مشورہ نہیں دے گا یا ایسے مشورہ کو قبول نہیں کرے گا کہ ہندو مندار اور مذہبی رخیراتی اداروں کے انتظام یا نظم میں غیر ہندوؤں کا کوئی کردار ہوسکتا ہے (حقیقت میں دیکھا جائے تو چیف منسٹر آندھرا پردیش این چندرا بابو نائیڈو نے مطالبہ کیا تھا کہ غیر ہندو افراد کا ترقیتی ترملا دیوستھانم کے ملازمین کی حیثیت سے بھی تقرر نہ کیا جائے۔ان کے مطالبہ کے بعد ترو ملا ترو پتی دیوستھانم میں خدمات انجام دینے والے غیر ہندو ملازمین کو دوسرے محکموں میں منتقل کردیا گیا) اسی طرح کے خیالات دوسرے مذہب کے ماننے والے کروڑوں لوگ رکھتے ہیں، فی الوقت ہندو مت، عیسائیت، سکھ مت یا بدھ مت کے مذہبی مقامات یا مذہبی رخیراتی اداروں میں دوسرے مذہب کے ماننے والوں کو کوئی بھی کردار ادا کرنے کی اجازت نہیں ہے۔ بہرحال اب نظریں عدالت عظمیٰ پر مرکوز ہیں کہ وہ اسے کیسے دیکھتی ہے اور کیا فیصلہ دیتی ہے۔

## کیا کوئی بڑی تحریک جنم لینے والی ہے؟

سہیل انجم

اس وقت ہندوستانی مسلمانوں کا سب سے بڑا مسئلہ اوقاف کا تحفظ ہے۔ بظاہر یہ معاملہ براہ راست عام مسلمانوں کا معاملہ نہیں لگتا لیکن ان کا تعلق ان سے بالواسطہ طور پر ضرور ہے۔اس وقت مسلم شہری قوتوں کے درمیان ایک بال کی کیفیت ہے اور وہ ہر اس لنکن کو مٹا دینا چاہتی ہیں جو کسی بھی طرح مسلم یا اسلامی شناخت کا حامل ہو۔جس طرح آئے دن کسی نہ کسی جگہ درگاہ مزار کے خلاف عدالتوں کا رخ کیا جارہا ہے اور عدالتیں ان کی درخواستیں سماعت کے لیے منظور کررہی ہیں اس کے پیش نظر یہ اندیشہ قوی ہوتا جارہا ہے کہ شرپسند طاقتیں آگے چل کر زیادہ سے زیادہ اوقاف کی املاک کو ہدف بنا سکتی ہیں۔ اگر ایسا ہوا تو اس کا بھی خطرہ ہے کہ ان مدارس و مکاتب کے خلاف بھی جو مسلمانوں کی جانب سے وقف کی گئی زمینوں پر قائم ہیں، عدالتوں کا رخ کیا جائے۔اسی طرح قدیم مساجد کو بھی جس طرح نشانہ بنانے کا سلسلہ چل پڑا ہے اس کے پیش نظر کوئی تعجب نہیں کہ ایسی تمام مساجد کو متنازع بنا دیا جائے جن کے سلسلے میں مسلمانوں کے پاس کوئی قانونی دستاویز یا کاغذ نہیں ہے۔ چونکہ ابھی تک ایسا کوئی مسئلہ پیدا نہیں ہوا تھا اس لیے کاغذی کارروائی کی جانب سجدوں اور مدرسوں کے ذمہ داروں کی توجہ نہیں کی گئی۔ حالانکہ مسلمانوں کی یہ بہت بڑی کمی ہے کہ وہ ایسی املاک کے کاغذات تیار نہیں کراتے اور یہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہماری ملکیت ہیں اور ان پر تنازع پیدا ہوگیا ہے تو وقف ترمیمی قانون کی رو سے ضلع مجسٹریٹ ان کا تصفیہ کرے گا اور وہ یہ بتائے گا کہ متنازع جائداد وقف کی ہے یا نہیں۔اس پر یقین نہیں کیا جاسکتا کہ ضلع مجسٹریٹ مسلمانوں کے حق میں ہی فیصلہ کرے گا۔ بہرحال مسلم تنظیموں اور سیاسی جماعتوں کی جانب سے سپریم کورٹ میں اس قانون کے خلاف عذرداریاں داخل کی جارہی ہیں اور چیف جسٹس آف انڈیا سنجیو کھنہ سے یہ توقع کی جارہی ہے کہ وہ ان عذرداریوں پر سماعت کریں گے اور ان پر ہمدردانہ انداز میں غور کریں گے۔ ان عذرداریوں پر 16 اپریل کو سماعت ہوگی۔

سپریم کورٹ میں اس قانون کے خلاف جو درخواستیں داخل کی گئی ہیں ان میں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ، جمعیت علما ہند (مولانا ارشد مدنی)، انڈین یونین مسلم لیگ، مسجد کیرالہ جمعیت علما، رکن پارلیمنٹ اسد الدین اویسی، دہلی کے رکن اسمبلی امانت اللہ خان، کانگریس کے رکن پارلیمنٹ محمد جاوید، سماجوادی پارٹی، ڈی ایم کے اور انسانی حقوق کی تنظیم ایسوسی ایشن فار پروٹکشن آف سول رائٹس (اے پی ٹی آر) قابل ذکر درخواستیں ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ سکھوں، عیسائیوں اور بودھوں کی تنظیمیں بھی اس قانون کو چیلنج کریں گی۔ بالخصوص گورودوارہ پربندھک کمیٹی کی جانب سے اس قانون کو چیلنج کرنے کا قوی امکان ہے۔ دراصل اس متنازع قانون کے پارلیمنٹ سے پاس ہونے اور صدر روپدی مورمو کی جانب سے پانچ اپریل کو اس پر دستخط کردیے جانے کی وجہ سے دیگر اقلیتوں خاص طور پر سکھوں اور عیسائیوں میں بھی تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ان کو اس بات کا اندیشہ ہے کہ اگر وہ اس وقت نہیں بولیں گے تو حکومت ان کی املاک پر بھی قبضہ کرنے کی کوشش کرے گی۔ اس اندیشے کے پیش نظر تمام اقلیتوں کے درمیان ایک قسم کی رابطہ کاری جنم لے رہی ہے اور کوئی تعجب نہیں کہ آنے والے دنوں میں اسے اسے مختلف احتجاج کے مانند وقف تحریک بھی سے موسوم کردیا جائے۔ اس طرح بورڈ کی جانب سے دہلی، ممبئی، بنگلور اور کلکتہ میں وقف علی اور جہادی گاہ قانون کے موضوع پر اور کشاب منعقد ہوچکی تھی۔ جن میں مسلم پرسنل لا بورڈ کی جانب سے دانش وآدی واسیوں اور او بی سی کے نمائندوں نے بھی شرکت کی تھی۔ان پر وگراموں کے پیش نظر یہ خیال قائم کیا جاسکتا ہے کہ حکومت کے اقلیت مخالف اقدامات کے خلاف اقلیتوں کے درمیان ایک مشترکہ رابطہ کاری جنم لے رہی ہے۔اس کی پوری پوری کوشش کی جارہی ہے کہ اقلیتیں حکومت کے امتیازی اقدامات کے خلاف ایک متحدہ تحریک شروع کریں۔ سپریم کورٹ میں جو درخواستیں داخل کی گئی ہیں ان کے بارے میں چیف جسٹس آف انڈیا نے کہا ہے کہ وہ ان کو سماعت کے لیے ان لسٹ کریں گے۔ تاہم اس کا بھی اندیشہ ہے کہ ایسی تمام درخواستیں طمطنہ بستے میں نہ ڈال دی جائیں۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے ترجمان ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس کا کہنا ہے کہ ہم لوگوں کی کوشش ہے کہ یہ پورٹس جلد سے جلد ان قانون پر روک لگائے اور پھر اسے کالعدم کردے۔ ان کے مطابق مسلم تنظیموں بالخصوص پرسنل لا بورڈ کی جانب سے یہ کوشش کی جا رہی ہے کہ صاف ذہن کے برادران وطن کے دلوں میں اگر کدورت کی گرد جمی ہے تو اسے صاف کیا جائے اور سی اے سے متاثر تحریک کے پیش نظر اس بات کا اندیشہ ہے کہ اگر سڑکوں پر احتجاج کیا گیا تو اس کے نقصانات بھی ہوسکتے ہیں۔سی اے اے مخالف تحریک اگرچہ کہ بہت کامیاب تھی لیکن اس میں شامل بہت سے لوگوں کو جیلوں کا دیدار کرنا پڑا تھا۔ یہ اندیشہ بھی ہے کہ اگر سڑکوں پر احتجاج کیا گیا تو اس کے نقصانات بھی ہوسکتے ہیں۔سی اے اے مخالف تحریک اگرچہ کہ بہت کامیاب تھی لیکن اس میں شامل بہت سے لوگوں کو جیلوں کا دیدار کرنا پڑا تھا۔ یہ اندیشہ بھی ہے کہ اگر سڑکوں پر احتجاج کیا گیا تو اس کے نقصانات بھی ہوسکتے ہیں۔ جبکہ بازوں پر سیاہ پٹی باندھ کر پر امن احتجاج کرنا اس کے نزدیک امن وامان کے لیے خطرناک نہیں ہے۔ان واقعات کے پیش نظر اس بات کا اندیشہ ہے کہ اگر مسلمانوں کی جانب سے سڑکوں پر اتر کر سی اے اے کے مانند احتجاج کی کوشش کی گئی تو وہ پرامن احتجاج نہیں بنے گی بلکہ ایکشن کرے گی۔ شاید یہی وجہ ہے کہ مولانا ارشد مدنی نے سڑکوں پر احتجاج نہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ بہرحال اس وقت پورے ملک کے مسلمانوں میں شدید اضطراب ہے۔ وہ دیکھتے ہیں کہ حکومت نے مذکورہ قانون منظور کر کے وقف املاک پر غاصبانہ قبضہ کرنے کی راہ ہموار کرلی ہے۔ لہٰذا اگر اس کے خلاف سخت احتجاج نہیں کیا گیا تو اس کے نتائج اچھے نہیں نکلیں گے۔

موبائل: 9818195929

## کیا ملک کا آئین آہستہ آہستہ بدل رہا ہے

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

آر ایس ایس، بی جے پی ہندو راشٹر کے نظریہ کی حامی ہے۔اس کے تصور کی تفصیل تو بھی سامنے نہیں آئی مگر سنگھ بھاجپا کے بیان اور رویہ سے اسکے منو واد، ہندو (برہمن) بالا وتی، ورن اور لینگی امتیازات پر مبنی ہونے کا شک ہوتا ہے۔ جبکہ ملک کا آئین انصاف، آزادی، مساوات اور اخوت کی بنیاد پر سماج وادی غیر مذہبی ملک بنانے کا عہد کرتا ہے۔ جو ہندو راشٹر کے نظریہ سے سیدھے طور پر ٹکراتا ہے۔ سنگھ اور بی جے پی کے متعصد من آئین سب سے بڑی رکاوٹ ہے۔ اسی لئے سنگھ پریوار کی نظر میں اس ایس، ایس ٹی کے لئے آبادی یا پارلیمنٹ کی ریزرویشنوں کو اپنے مفاد میں استعمال کرتی ہے۔ مگر سرکاری نظموں میں خالی پڑی آسامیوں کو بھرنے میں اس کی کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ بی جے پی او بی سی کا ووٹ تو چاہتی ہے لیکن انکی بھاگیداری کو یقینی بنانا نہیں چاہتی۔اسی لئے وہ ذات پر مبنی مردم شماری کرانے سے کترا رہی ہے۔حالانکہ بی جے پی کا ایک صدر دلت اور ایک او بی سی رہ چکا ہے۔کیا آر ایس ایس کا آج تک کوئی بھی صدر غیر برہمن بنا ہے۔ کسی خاتون کے صدر بننے کے بارے میں تو کوئی سوچ بھی نہیں سکتا۔آپ کہہ سکتے ہیں کہ طویل عرصہ سے زیر التوا خواتین ریزرویشن بل بی جے پی نے ہی منظور کرایا ہے۔ جو مردم شماری اور انتخابی حلقوں کی نئی حد بندی کے بعد لاگو ہو جائے گا۔ آنے والے دنوں میں پارلیمنٹ اور ریاستی اسمبلیوں میں 33 فی صد خواتین نظر آئیں گی۔ لیکن شرط یہ ہے کہ مجرم شاہدی سماج کو اپنے جرائم کے ذریعہ اسمبلی اور پارلیمنٹ میں جگہ نہ ملے۔ جو مجرم شاہدی ممبران پارلیمنٹ کے ذریعہ اٹھائے گئے سوالات کا جواب مانا اب بھی باقی ہے۔ اس کا سوال تھا کہ بیل او بی سی، آدی واسی اور اقلیتی طبقہ کی خواتین کی نمائندگی کو کیسے یقینی بنائے گا؟ انہوں نے کونے نے اندر کو دیکھا مشورہ دیا تھا۔ اگر ایسے انہیں ہوا تو ان طبقات کی پارلیمنٹ اور اسمبلیوں میں نمائندگی اور کم ہوجائے گی۔

پارلیمانی انتخابات 2024 کے دوران بی جے پی کے کئی لیڈران نے بیان دیا تھا کہ اگر وہ 400 سے زیادہ سیٹیں جیت گئے تو ملک کا آئین بدل دیں گے۔ ویسے گزشتہ دس سالوں میں بی جے پی حکومت نے جو قدم اٹھائے یا جو بل پاس کرائے ان پر غور کیا جائے تو نظر آتا ہے کہ یہ بل او بی سی، آدی واسی اور اقلیتی طبقہ کی خواتین کی نمائندگی کو کیسے یقینی بنائے گا؟ انہوں نے کونے نے اندر کو دیکھا مشورہ دیا تھا۔ اگر ایسے انہیں ہوا تو ان طبقات کی پارلیمنٹ اور اسمبلیوں میں نمائندگی اور کم ہوجائے گی۔

سنگھ پریوار کو دلت، آدی واسی، او بی سی، اقلیتوں اور خواتین کا طاقتور یا بااختیار ہونا گوارہ نہیں ہے۔ مسلمانوں، عیسائیوں یا سکھوں سے ذرا کریاان کے خلاف نفرت پھیلا کر بی جے پی دلت، آدی واسی اور او بی سی ووٹ حاصل کرتی ہے۔ لیکن آئین میں انہیں دیئے گئے حقوق پر عمل درآمد کرنے سے بچتی ہے۔ وہ اس ایس، ایس ٹی کے لئے آبادی یا پارلیمنٹ کی ریزرویشنوں کو اپنے مفاد میں استعمال کرتی ہے۔ مگر سرکاری نظموں میں خالی پڑی آسامیوں کو بھرنے میں اس کی کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ بی جے پی او بی سی کا ووٹ تو چاہتی ہے لیکن انکی بھاگیداری کو یقینی بنانا نہیں چاہتی۔اسی لئے وہ ذات پر مبنی مردم شماری کرانے سے کترا رہی ہے۔ حالانکہ بی جے پی کا ایک صدر دلت اور ایک او بی سی رہ چکا ہے۔کیا آر ایس ایس کا آج تک کوئی بھی صدر غیر برہمن بنا ہے۔ کسی خاتون کے صدر بننے کے بارے میں تو کوئی سوچ بھی نہیں سکتا۔آپ کہہ سکتے ہیں کہ طویل عرصہ سے زیر التوا خواتین ریزرویشن بل بی جے پی نے ہی منظور کرایا ہے۔ جو مردم شماری اور انتخابی حلقوں کی نئی حد بندی کے بعد لاگو ہو جائے گا۔ آنے والے دنوں میں پارلیمنٹ اور ریاستی اسمبلیوں میں 33 فی صد خواتین نظر آئیں گی۔ لیکن شرط یہ ہے کہ مجرم شاہدی ممبران پارلیمنٹ کے ذریعہ اٹھائے گئے سوالات کا جواب ملنا اب بھی باقی ہے۔ اس کا سوال تھا کہ بیل او بی سی، آدی واسی اور اقلیتی طبقہ کی خواتین کی نمائندگی کو کیسے یقینی بنائے گا؟ انہوں نے کونے نے اندر کو دیکھا مشورہ دیا تھا۔ اگر ایسے انہیں ہوا تو ان طبقات کی پارلیمنٹ اور اسمبلیوں میں نمائندگی اور کم ہوجائے گی۔

تین طلاق یعنی طلاق بدعت پر قانون بنانے وقت کہا گیا کہ اس کی وجہ سے مسلم خواتین بہت تکلیف میں ہیں۔ عدالتوں اور ریاستوں میں ہائیکورٹ میں مسلم خواتین کی بھلائی سے زیادہ ہندو عورتوں کو یہ بتانا مقصود تھا کہ مسلم سماج کی خواتین ظلم کی شکار ہیں۔ جبکہ ہندو خواتین کے مقابلہ کئی گنا زیادہ ہندو عورتوں کی مقدمات عدالتوں میں زیر سماعت ہیں۔ اس کے علاوہ جہیز کی عصمت دری کے بعد قتل کے واقعات ہندو سماج میں عام ہیں۔ برسر اقتدار جماعت نے تین طلاق کے خلاف قانون کو بھی سماج کو بانٹنے اور ووٹ حاصل کرنے کے لئے استعمال کیا۔ اب یکساں سول کوڈ لاگو کرنے کی بات کی جارہی ہے۔ اسے نافذ کرنے والی اتراکھنڈ پہلی ریاست ہے۔ مدھیہ پردیش اور گوا میں بھی اسے سرتی رہا والی ریاست بھی اس راستہ پر چل رہی ہیں۔ جبکہ ہمارے ملک میں ہندو مجرمٹ ایکٹ اور اینٹیل میرج ایکٹ موجود ہے۔ ایسے میں کیا قانون کی ضرورت نہیں ہے۔ پھر یکساں سول کوڈ کا معاملہ مرکز سے متعلق ہے۔ لیکن بی جے پی ریاستوں سے یہ کام کرا رہی ہے تاکہ اسے تفریق پیدا کرسکا میں ریاستوں میں باہر کے لوگ زمین نہیں خرید سکیں لیکن جموں کشمیر سول کوڈ کی بحث میں کہا جارہا ہے کہ اس سے چار شادی اور چالیس بچے پیدا کرنے پر پابندی لگے گی۔ حالانکہ نیپال، بنگلہ دیش، پاکستان یا افغانستان سے پریشان ہو کر کوئی خوبصورت مسلم انڈیا آتا ہے تو اسے شہریت دی جائے گی۔ لیکن اگر کوئی مسلمان (صحیہ یا سنی) بھارت آتا ہے تو اسے شہریت نہیں ملے گی۔ کیا یہ امتیازی سلوک اور آئین کی خلاف ورزی نہیں ہے۔

بی جے پی حکومت نے گزشتہ سالوں میں یہ بھی طرح سمجھ لیا کہ آئین کو بدلا نہیں جاسکتا۔ کیونکہ ملک کے عوام آئین کو لے کر حساس ہیں۔ اس لئے سیدھے طور پر آئین بدلنے کے بجائے ایسے طریقے اپنائے گئے جس سے آئین کمزور ہو اور قانونی طور پر عوام کے حقوق سلب کیے جاسکیں۔ پرائیویٹائزیشن اس میں سے ایک ہے، اس کے ذریعہ ایس سی، ایس ٹی، او بی سی ریزرویشن دھیرے دھیرے ختم ہو رہا ہے۔ سی آر پی سی، آئی پی سی اور ایویڈنس ایکٹ میں ایسی تبدیلی کی گئی جس کے ذریعہ حکومت کی پالیسیوں پر سوال کرنے والوں، اپنے حق کی آواز اٹھانے والوں اور اپوزیشن کے لوگوں کو آسانی سے کنٹرول کیا جاسکے۔ ساتھ ہی برسر اقتدار جماعت آئینی اداروں جیسے پولیس، بی ای آئی، ای ڈی، انکم ٹیکس، این آئی اے، ایڈمنسٹریشن اور سی بی آئی کو اپنی بہتر کے لئے کام کرنے کے لئے استعمال کرتی ہے۔ ایسے میں حکومت کو کوئی بات اس کی گلی کی طرف توجہ دلانے والا کوئی نہیں ہے۔ اگر ایسا نہیں ہوتا تو اب تک کئی بڑے بڑے بدعنوانی کے معاملے سامنے آچکے ہوتے۔ اور جن پر کرپشن کے بڑے بڑے الزام تھے وہ اس کے ساتھ نہیں ہوتے۔ مثلاً حکومت نے مدایو ہوتا کے تحت 33 لاکھ کروڑ روپے نائنے جبکہ ملک کی نو ترن کمپنیاں جیسے بی ایچ ای ایل، اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا، او این جی سی وغیرہ کی نیٹ ورتھ 32 لاکھ کروڑ ہے اور یہ قریباً 5.2 لاکھ کروڑ روپے سالانہ منافع کما رہی ہیں۔ 33 لاکھ کروڑ سے ایسی کون کمپنیاں کھڑی کی جاسکتی تھیں۔ مگر حکومت نے یہ رقم مدایو ہوتا میں بانٹی۔اس سے کتنے لوگوں کو روزگار ملا اس کی تفصیل موجود نہیں ہے۔ ویب سائٹ پر کامیاب اسٹوری کے اسٹار کے طور پر جن ناموں کا ذکر ہے۔ ان کے پروڈکٹ، کمپنی کا نام اور کتنے لوگوں کو روزگار ملا یہ موجود نہیں ہے۔

وقف ترمیمی قانون بھی اسی سلسلہ کی کڑی ہے۔ یہ قانون آئین کی دفعہ 21، 25، 26 اور 29 سے سیدھے طور پر ٹکراتا ہے۔ اسے سپریم کورٹ میں چیلنج کیا گیا ہے۔ عدالت کا فیصلہ آنے اور کیا آتا ہے یہ تو وقت بتائے گا۔ لیکن عوام کو اس کے صحیح مقاصد سے الجھانے یا امریکہ کے ذریعہ لگائی گئی ٹیرف کی طرف سے دھیان ہٹانے یا ہندوؤں کو خوش کرنے کے لئے لایا گیا قانون بتایا جارہا ہے۔ اس کے خلاف مسلمان احتجاج کر رہے ہیں۔ جبکہ یہ مسئلہ مسلمانوں سے زیادہ این ڈی اے میں شامل کئی چھوٹی پارٹیوں کو بتانے، بتنوڑ کے لئے راہ ہموار کرنے اور آئین کو بدلنے کا ہے۔ ہوسکتا ہے پرایہ احساس غلط ہو مگر حالات اسی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ اگر واقعی ایسا ہوا تو یہ قواعد سے تو مسلمانوں کے بجائے ملک کا آئین بچانے کی فکر کرنے والی اپوزیشن اور عوام کو مل کر اس کے خلاف آندولن کرنا چاہئے مسلمان بھی اس میں شامل ہوں۔ مگر مسلمانوں کے ناقابت اندیش رہنما مستقبل دیر پیدا کر کے عزت اور وقار کا مسئلہ نہ کر مسلمانوں کو مرکوز یا تنازع کر بنتوڑ وادیوں کا مقصد پورا کردیتے ہیں۔ جبکہ اس سے صرف مسلمان متاثر نہیں ہوں گے بلکہ اس کا اثر ملک کے دوسرے طبقات پر بھی پڑے گا۔ مرسلہ سڑک پر لانے کے بجائے عدالت اور اہل ملک میں اچھے تعلقات بنا کر معاملہ کے زیر عمل کیا جاسکتا ہے۔

☆☆☆

## کانپور تشدد: جنگل راج میں چیتے کی سواری

ڈاکٹر سلیم خان

سنگھ پریوار نے جب سے مریادہ پرشوتم رام کو شری رام بنا کر ایک جارح حکمراں کے طور پر پیش کرنا شروع کیا، رام نومی کے تہوار پر تشدد کے واقعات کا رونما ہونا عام سی بات ہوگئی۔ ان ریاستوں میں یہ تشدد زیادہ ہوتا ہے جہاں الیکشن قریب ہوں۔ دہلی کا انتخاب ہو یا مدھیہ پردیش اور گجرات بھی الیکشن میں یہی کھیل ہوا۔ رام نومی پر گھر گھر لون اور حت تگر میں تشدد کے بعد مسلمان گھروں اور دوکانوں پر بلڈوزر چلا کر اپی اور گجرات میں جیت کی راہ ہموار کی گئی۔ اس سال ان دونوں ریاستوں میں رام نومی کا تہوار پرامن طریقے پر گزر گیا مگر اتر پردیش کے کانپور اور پریاگ راج میں ہنگامہ کیا گیا تاکہ لگے کہ الیکشن کی سیاست چمکائی جاسکے۔ پریاگ راج مارتھ میں تو غیر روایتی طور پر ہندو مسلم تنازع پیدا کیا گیا مگر کانپور میں تو ہندو تنظیمیں یوگی کی پولیس کے بھروسے گئے۔ اس لیے درندے کی سواری والی بات یاد آگئی۔

چیتا سب سے تیز رفتار جانور ہے لیکن کسی کو اسے سواری کے لیے استعمال کرنے کا خیال نہیں آیا کیونکہ کوئی بھی اپنے سوار کو ہی اپنا نوالہ نہ بنالے؟ ملک کے ہندوتوا نوازوں نے اپنے کارکنان کو درندہ بنا کر ان کو مسلمانوں کا خون چٹا دیا ہے۔ جنگل کے درندے بھوک لگنے پر ہندو مسلمان کی تفریق نہیں کرتے اس لیے یہ درندے اپنے ہی سوار کو کب چیٹ کر جائے کہنا مشکل ہے کیونکہ اب ان کو انجیر آسان ہے یا تین کرنے لگی ہیں۔ اس حقیقت کا مظاہرہ اعلیٰ حال میں رام نومی کے موقع پر کانپور میں ہوا۔ پہلے تو یوپی وزیر اعلیٰ یوگی ادتیہ ناتھ نے بڑے زور سے مسلمانوں کو دھمکی دے دی کہ سڑک نماز کے لیے نہیں ہوتی اور انہیں ہندو سماج سے نظم ضبط سیکھنا چاہیے۔ یوگی کو پرچین دینے والے یوگی کو اپنے گھر کی فکر نہیں ہے۔ ہندوؤں نے رام نومی کے موقع پر سبق سکھا دیا کہ سڑک تو شوبھا یاترا کے لیے ہوتی ہے۔ یہ جلوس چونکہ ہر روز نہیں نکل سکتا اس لیے درمیان میں خالی پڑی سڑکوں کو گاڑیوں کی نقل و حرکت کے لیے بھی استعمال کرلیا جاتا ہے۔

ہر سال رام نومی کے موقع پر کانپور کے راوت پور علاقے میں واقع رام للا مندر سے رام نومی کا جلوس نکالا جاتا ہے۔ اس سال بھی ہندو مہاسبھا ضلع اڈی ہے کے ساتھ جڑے دھرم دھام سے جلوس نکالنے کی تیاریاں کررہی تھیں کہ جلوس سے پہلے وہاں رات کو پولیس کمیٹیوں کے پاس پہنچی اور ہائی کورٹ کے حکم کا حوالہ دے کر ڈی جے وغیرہ کو ضبط کرلیا۔ مسلمانوں کے خلاف یوگی انتظامیہ کی ایسی حرکتوں پر جو ہندو مہاسبھا نے اعلیٰ حکام سے شکایت کی تھی وہ اس بار چھوٹی اور بڑا ہنگامہ برپا کردیا کیونکہ ہندوؤں پر چھاتا پڑی تھی۔ ان لوگوں نے الزام لگایا کہ دوپہر کے وقت پولیس نے وہ دوکر کے چادری دے کی اجازت دی تھی مگر شام کو مکر گئی۔ انہوں نے دھمکی دی کہ وہ انتظامیہ کے اس زیادتی کے خلاف احتجاج کریں گے اور جب تک اجازت نہیں ملتی جلوس نکالنے کے بجائے راستہ جام کرکے دھرنا دیں گے۔ اس طرح پتہ چلا کہ سڑک ایک استعمال احتجاج کرنا بھی ہے۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ عالم طور پر ہندو احتجاج پسندوں کو اس کی ضرورت ہی نہیں پیش آئی مگر اس بار حالت مختلف تھی کیونکہ ہندو تنظیموں کے عہدیداروں نے سنسنی خیز انکشاف کیا تھا کہ رندھوا سبھا کے عہدیداروں نے فرقہ وارانہ تشدد بھڑکانے کی غرض سے خود ہی گاے ذبح کرا دی۔ اس کے بعد ان لوگوں نے گئو کشی کے ملزمان کی گرفتار کے لیے پنگلا آرائی بھی کی۔ تاہم پولیس کو پتہ چلا کہ گئو کشی سے اس واقعہ میں خود ہندو ہی ملوث تھے۔

یہ معاملہ آگرہ کے اعتماد الدولہ تھانہ علاقہ میں واقع کیم تگر کا تھا جہاں پھلا کے نزدیک گئو کشی کی واردات انجام دی گئی۔ یوگی کی پولیس نے اس سازش کے اصل محرک بھارت رندھوا سبھا کے عہدیدار اوتر قدیق ترجمان سے جاٹ کو گکیلی مقرر قرار دیا تھا۔ اس کے علاوہ کچھ اور کارکنان کے اس سازش میں شامل ہونے کا اعتراف کیا تھا۔ اس وقت اصل بھارت رندھوا سبھا سے رام نومی کے موقع پر گائے کا گوشت برآمد کرکے پھیلائو پورے علاقہ میں کشیدگی پھیلانی اور اس کے بعد اتمادالدولہ کے باہکی نقصان، عالم گنج کے رہائشی متعم، وبکھ اور لوہا منڈی کے شانو کو ہلاک کرادیا گیا۔ اس شکایت کی بنیاد پر عمران قریشی اور مشارف قریشی بھی کیا گیا جن کا گئو کشی سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ ڈی جی پی اے این سورج رائے نے تحقیقات کے بعد یہ حقائق پیش کیے۔ آگے چل کر اصل بھارت رندھوا سبھا کے قومی ترجمان سنجے جاٹ نے انہیں سازشاً ملزم قرار دیا تھا اور مستقبل تحریک چلانے کے ساتھ دوسرے براہ راست ملاقات کی دھمکی دی لیکن سب نائیں نائیں فش ہوگیا۔ کانپور تنازع میں ایسا زمینی جائزہ کرنے کی گنجائش نہیں تھی۔ بی جے پی نے اپنے اقتدار کی خاطر ہندوتوا نوازوں کی توقعات اس قدر بڑھا دی ہے کہ اب ان کا تابعداری اور ان کی جان جاری ہے اور یہ خود نہیں کہہ بہت جلد یہ چیتا خود اپنی سوار کو نگل جائے۔ ایسے میں سنگھ کو منہ توڑ جواب دینے والے ان دہشت گردوں پر مندوتا کا یہ شعر صادق آتا ہے۔

میاں میں شیر ہوں شیروں کی غراہٹ نہیں جاتی
میں لہجہ نرم بھی کرلوں تو جھنجھلاہٹ نہیں جاتی

☆☆☆

مضمون ومراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ

# ہومیوپیتھی کے بنیادی اصول اور جدید نظریات

اختر جمال عثمانی۔ بارہ بنکی

ہر سال 10 اپریل کو عالمی یوم ہومیوپیتھی منایا جاتا ہے۔ یہ دن ہومیوپیتھی کے موجد ڈاکٹر سیموئیل ہانیمین کا یوم پیدائش ہے۔ ہومیوپیتھی کی بنیاد اٹھارویں صدی ڈاکٹر سیموئیل ہانیمین نے رکھی تھی۔۔ ہومیوپیتھی کے کچھ بنیادی اصول ہیں ان میں پہلا اصول یہ ہے کہ جو مادے مثلاً زہریلی چیزیں، دھاتیں، نباتات وغیرہ جس طرح کی بیماریوں کی علامات خود پیدا کر سکتی ہیں ان کو ویسی ہی ملتی جلتی یا اسی طرح کی علامات والی بیماریوں کو دور کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے ،اسی لئے اس طریقہ علاج کو ہومیوپیتھی یا علاج بالمثل کہا جاتا ہے۔ اصول کے مطابق کسی بھی دوا کا اثر انسان کے دفاعی نظام پر ہوتا ہے اور وہ دوا کے خلاف حرکت میں آتا ہے۔ کثیر مقدار میں دی گئی دوا کا مقابلہ کرنے میں دفاعی نظام ناکام رہتا ہے اور مرض کی علامتیں ظاہر ہوتے لگتی ہیں دوسرا بنیادی اصول ہے دوا کا قلیل مقدار میں بار بار دینا۔ دوا کی انتہائی قلیل مقدار دفاعی نظام کو متحرک کر دیتی ہے اور علامتیں معدوم ہونے لگتی ہیں۔ اس کے ہومیوپیتھی میں دواؤں کو 'پوٹینسائز' کرنے کا طریقہ عمل میں لایا جاتا ہے۔ پوٹینسیز بڑھانے کے لئے دوا کو بار بار پانی یا الکحل میں حل کر کے Dilution کا عمل دہرایا جاتا ہے اس طرح دوا کا جیسے جیسے پوٹینسی کا نمبر بڑھتا ہے اس میں اصل دوا کی مقدار ختم ہوتی جاتی ہے۔ ہومیوپیتھی کا تیسرا بنیادی اصول واحد دوا یا single remedy کا ہے اس کے مطابق مریض کو ایک وقت میں ایک ہی دوا دی جاتی ہے تاکہ اس کے اثرات کا درست طریقے سے مشاہدہ کیا جا سکے۔ چوتھا بنیادی اصول یہ ہے کہ ہومیوپیتھی میں کسی مخصوص بیماری کے بجائے مکمل فرد کا علاج کیا جاتا ہے، یہ کچھ بنیادی اصول ہیں جن کے اختراف اب عام ہیں۔

جو سیموئل ہانی من نے وضع کئے تھے جن سے اختراف اب عام ہیں۔ ہانیمین نے ہومیوپیتھی کے اصول اس دور میں مرتب کئے تھے جب مادوں کی کیمیائی ساخت کے بارے میں علم نہایت محدود تھا۔ پانی آکسیجن اور ہائیڈروجن سے اور الکوحل کاربن اور ہائیڈروجن سے مل کر بنے ہیں یہ کون جانتا تھا جب کہ ایٹم کی دریافت تک نہیں ہوئی تھی۔ میڈیکل سائنس، فزکس، کیمسٹری وغیرہ کی جدید ایجادات سے دنیا نا آشنا تھی۔ جراثیم اور وائرس جو کہ متعدد بیماریوں کے لئے ذمہ دار ہیں، ان سے بھی معالج نا واقف تھے۔ دوسرا معالجہ علاج کے بنیادی اصولوں کے متعلق ہے۔ ہومیوپیتھی سے متعلق سارے اصول انیسویں صدی میں وضع کئے گئے۔ ہانیمین، کینٹ، ولیم بورک، اور دیگر نام انیسویں صدی کے ہیں اس کے بعد سے اس کے اصولوں میں کوئی قابل ذکر ترمیم یا اضافہ نہیں ہو سکا۔ گزرے زمانے میں ہومیو پیتھک ڈاکٹر ہومیوپیتھی کے اصولوں پر پختہ یقین رکھنے کے باعث خود اعتمادی کے ساتھ علاج کرتے تھے۔ ہومیوپیتھی میں مرض کے نام کے بجائے علامتوں کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ کیس ٹیکنگ کے دوران معالج کو ہر علامت پر توجہ دینی ہوتی ہے علامتوں کے مطابق دوا کا انتخاب کرنا ہوتا ہے ،اس کے لئے ڈاکٹر جیمس ٹیلر کینٹ، ڈاکٹر ولیم بورک وغیرہ نے بڑی جانفشانی سے ریپرٹیری (ہر دوا کی تفصیلی علامات) تیار کی ہیں۔ حالانکہ علامتوں کی بنیاد پر کسی ایک دوا کا انتخاب بہت محنت اور عرق ریزی کا کام ہے لیکن اب اس دور میں علامتوں کی بنیاد پر دوا کا انتخاب کوئی بڑا مسئلہ نہیں رہا راڈار اوپیس سمیت بہت سے سوفٹ ویر موجود ہیں جو علامتوں کے مطابق نہایت قلیل وقت میں ساری ریفرینز اور میٹریا میڈیکا سے متعلق دوا کا انتخاب سامنے لا دیتے ہیں۔ ۔میڈیکل سائنس میں لگاتار ہو رہی نئی تحقیقات اور ایجادات نے نئے چیلنج سامنے لا دیئے ہیں۔ جراثی

( suegery ) کو لیکر ایلوپیتھی کو پہلے سے ہی فوقیت حاصل تھی۔ اب ہومیوپیتھی کے حمائتین نہایت مضبوط دلیلوں کے ساتھ اس پر حملہ آور ہیں۔ کئی ممالک میں اس پر پابندی لگانے کی مانگ کی جا رہی ہے یا اس کو باقاعدہ طریقہ علاج ماننے سے انکار کر دیا ہے۔ عام طور سے پوٹینسی کا مذاق اڑایا جاتا ہے کہ جس دوا میں متعلقہ دوا کا ایک بھی ذرہ (molecule) تک نہ ہو اس سے شفایابی کیوں کر ممکن ہے۔ ان چیلنجز کے سامنے آئے پر مزید تحقیقات کی ضرورت پیش آئی ۔ اور کچھ جدید نظریات سامنے آئے، ان کا مختصر تعارف پیش ہے۔

پہلا نظریا ہے نینو فائیکولوجی ( Nano (Pharmacology) ۔ اس کو ہمارے ملک بھارت کے ڈاکٹر جیا نش بلارے نے اپنی تحقیق کی بنیاد پر ثابت کیا کہ پوٹینسائز ہومیو پیتھک دوا میں مالیکیول کی شکل میں نہ ہونے کے باوجود نینو پارٹیکل موجود ہوتے ہیں جو جسم کے خلیات پر اثر کرتے ہیں۔ دوسرا جدید نظریہ میموری آف واٹر ( memory of water ) کا ہے۔ فرانس کے ڈاکٹر جیکس کے مطابق پانی میں یہ صلاحیت ہوتی ہے کہ وہ مخصوص مادہ کی موجودگی کی توانائی کے نقوش محفوظ رکھتا ہے اور خلیات کو متاثر کرتا ہے۔ تیسرا جدید نظریہ کوانٹم میڈیسن (quantum (medicine ) کا ہے اس کے مطابق ہومیو پیتھک دوائیں جسم پر کیمیائی اثر ڈالنے کے بجائے صرف پیغام دیکر ڈیٹیکل فورس کو بیدار کرتی ہیں۔ چوتھا جدید نظریہ سائیکو نیورو امیٹولوجی ( psyco neuro aminology ) کے متعلق ہے جارج تھی لاکس کے اس نظریے کے مطابق انسان کے دماغ، اعصابی نظام، مدافعاتی نظام اور نفسیاتی کیفیات ایک دوسرے سے منسلک ہوتی ہیں اور ہومیو پیتھک دوا ان تمام پہلوؤں کے احاطہ کرتے ہوئے بیک وقت اثر انداز ہوتی ہے پانچواں نیا نظریہ سسٹمز بیالوجی اپروچ ( systems biology aproach ) کا ہے جو پروفیسر پائلو بیڈاوائٹ نے پیش کیا۔ اس کے مطابق جسم کے ہر عضو کے بافام ربط کا لحاظ رکھ کر ہی دوا کا انتخاب کیا جانا چاہئے۔ چھٹا نظریہ ہومیوپیتھی اور ایپیجنیٹکس ( epigenetics ) کا ہے ۔ ڈاکٹر لک مکنگائر کے مطابق ڈی این اے میں تبدیلی لائے بغیر ہومیو پیتھک دوائیں جینس پر اثر انداز ہو سکتی ہیں۔ ساتواں جدید نظریہ دوا کے انتخاب میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کے استعمال کے متعلق ہے۔ اس کے مطابق دوا کے انتخاب میں مختلف سوفٹ ویر اور جدید ٹیکنالوجی کی مدد لی جا سکتی ہے۔ جیسے ( radar opus , homeo quest ) وغیرہ کو آج کل استعمال عام ہے۔

یہ سوال بار بار اٹھتا ہے کہ اگر ہومیو پیتھی علاج شافی نہیں ہے تو دنیا بھر میں کروڑوں لوگ اس کے قائل کیوں ہیں۔ اور بہت سی ایسی مثالیں ہیں کہ لا علاج مریض شفایاب ہوئے ہیں۔ خاسکار کو بھی گزشتہ چار دہائیوں میں بار بار ایسے تجربات ہوئے ہیں جب دوا نے مجزراتی طور پر اثر کیا۔ اس سے نئے نظریات کی تائید ہوتی ہے، دراصل انسان کا مدافعاتی نظام مریض کو ٹھیک کرنے میں سب سے اہم کردار ادا کرتا ہے اور دوسرے نیورو بائیولوجیکل ری ایکشن (neurobiological reaction) کہ جس میں دماغ جسم کو مطلع کرتا ہے کہ دوا پہونچ گئی ہے۔ اور جسم ردعمل کے اظہار میں شفا کی طرف مائل ہوتا ہے۔ ان جدید نظریات کے سامنے آنے کے باوجود آجکل اکثر یہ بات سامنے آتی ہے کہ آجکل اکثر ہومیو پیتھک ڈاکٹر ایلوپیتھک طریقہ علاج اپناتے ہیں یا پھر وہ خود ہومیو پیتھک دواؤں کے بارے میں کہ جن میں متعلقہ دوا کا ایک بھی ذرہ موجود نہیں ہے شک وشبہ میں مبتلاء رہتے ہیں کہ چونکہ اونچی طاقتوں 30C,200C,CM وغیرہ میں اصل دوا کی موجودگی کا امکان نہیں ہے اس لئے شائد ہی کارگر ہوں۔ اس لئے متبادل طور پر وہ بازار میں دستیاب امراض کے مطابق کمبینیشن جن میں زیادہ تر دوائیں مدر ٹنچر یا 1X,2X,3X کی شکل میں ہوتی ہیں پرامزاد کرتے ہیں کہ اس میں دوا مالیکولر شکل میں موجود ہے۔ یہ کمبینیشن چونکہ مرض کے مطابق بنائے جاتے ہیں اور ان میں ایک مرض سے متعلق آٹھ دس تک یعنی تقریباً ساری دوائیں شامل رہتی ہیں اس لئے دوا کے انتخاب کے مسئلے سے بھی دو چار نہیں ہونا پڑتا ہے۔ لیکن یہ مسئلے کا حل نہیں ہے۔ جدید نظریات میں ایک نیا concept آیا ہے اور وہ ہے مالیکولر امپرنٹنگ ٹیکنولوجی molecular (imprinting technology)۔ غالب امکان ہے کہ یہ ہومیو پیتھی پوٹینسی میں یہی نظریہ کام کرتا ہے۔ چونکہ ہومیو پیتھک ادویات کی تاثیر کو ابھی تک طبی سائنس کی رو شنی میں حتمی طور پر ثابت نہیں کیا جا سکا ہے۔ اس لئے ہومیو پیتھک ادویات ایمرجنسی، سنجیدہ امراض یا انفیکشن کی حالت میں جدید طریقہ علاج کے متبادل نہیں ہیں۔ اگرچہ ہومیو پیتھک دواؤں کو بذات خود نقصان دہ نہیں کہا جاتا لیکن بیماریوں کی سنگین حالت، یا ایمرجنسی میں ان پر انحصار خطرناک ہو سکتا ہے۔ اس کے باوجود ہومیو پیتھی کی مقبولیت میں اضافہ ہو رہا ہے۔ لوگ اسے محفوظ، قدرتی اور ستا علاج سمجھتے ہیں۔

919450191754

# ہندوستان میں وقف بورڈ پر ہنگامہ

فہیم اختر۔ لندن

پچھلے چند ہفتوں سے سوشل میڈیا پر ہندوستان میں وقف بورڈ کے حوالے سے گاہے بگاہے خبریں گشت کر رہی ہیں۔ زیادہ تر لوگ مودی لینڈ مافیا کو کوس رہے ہیں اور اس کی سخت مخالفت دہرہی ہے۔ وہیں بہار اور آندھرا پردیش کی حکومتوں کو بھی لوگ خوب برا بھلا کہہ رہے ہیں جس نے وقف بورڈ کے قانون میں ترمیم میں مودی حکومت کا ساتھ دیا ہے۔

وقف بورڈ کا معاملہ مسلمانوں سے منسلک ہے اس خبر سے سب سے زیادہ مسلمان ہی برہم اور ناراض ہیں۔ وقف بورڈ کے حوالے سے جیسے ہی ہندوستانی پارلیمنٹ میں بل پاس ہوا پھر دوسرے روز ہی مسلمان بڑی تعداد میں سڑکوں پر نکل آئی۔ تمام مسلمانوں نے صبر وتحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے کسی قسم کا کوئی تشدد نہیں کیا جو کہ ایک خوش آئیند بات ہے۔ ورنہ فرقہ پرست طاقتیں تو اسی بات کا انتظار کرتی رہتی ہیں کہ مسلمانوں کے جلوس اور احتجاج میں ذرا سی گڑبڑ ہے اور ہندوستانی پولیس، جسے عام ہندوستانی کا محافظ سمجھا جاتا ہے، اپنی بندوق سے کئی لوگوں کو موت کی نیند سلا دے۔ پھر حکومت کا بیان بھی آجاتا ہے کہ بلوائیوں کو پولیس نے مار گرایا۔

ہندوستان ایک کثیر المذہبی اور کثیر الثقافتی ملک ہے۔ یہاں مسلمانوں کی آبادی ایک بڑی اقلیت کے طور پر موجود ہے، جنہوں نے ملک کی ترقی، ثقافت اور تاریخ میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ تاہم ملک کی موجودہ صورت حال یہ ہے کہ ہندوستان کے بیشتر مسلم حکمران بشمول مغل بادشاہوں کو طرح طرح سے من گھڑت الزامات لگا کر تنقید کو فروغ دیا جا رہا ہے تاکہ مسلمانوں کے تئیں نفرتی رائے بڑھ جائے کہ مسلمانوں کا ہندوستان میں جینا حرام ہو جائے۔ کئی دہائیوں پرانے قانون میں ترمیم کرنے کی تجویز جو ہندوستانی مسلمانوں کی طرف سے صدیوں سے عطیہ کی گئی کروڑوں روپے کی جائیدادوں کو کنٹرول کرتی ہے۔ جائیدادوں، جن میں مساجد، مدارس، شیلٹر ہوم اور ہزاروں ایکڑ اراضی شامل ہیں جو وقف کہلاتی ہیں اور ان کا انتظام ایک بورڈ کرتا ہے۔ یہ تو مختصر طور پر وقف بورڈ کی بات ہوئی تو وقف بورڈ کا مسئلہ کیا ہے۔ مودی سرکار نے جو نیا بل پارلیمنٹ میں پیش کیا ہے اس میں موجودہ قانون میں چالیس سے زیادہ ترامیم شامل ہیں۔ یہ بل اُمت میں متعارف کرایا گیا تھا لیکن بعد میں اسے بحث کے لیے ان لیس پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی کو بھیج دیا گیا۔ کچھ باتیں ہمیں اور پھچھلے بحث ہوئے پھر 13 فروری کو مل رپورٹ کمیٹی کی رپورٹ اپوزیشن رہنماؤں کے احتجاج کے درمیان پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں پیش کی گئی۔

وزیر اعظم نریندر مودی کی حکومت کا کہنا ہے کہ انہوں نے بل میں جو تبدیلیاں تجویز کی ہیں وہ ان جائیدادوں کے انتظام میں بدعنوانی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے اور مسلم کمیونٹی کے اصلاحات کے مطالبات کو حل کرنے کے لیے ضروری ہیں۔ لیکن کئی مسلم رویوں اور اپوزیشن جماعتوں نے ان تبدیلیوں کو سیاسی طور پر محرک اور مودی کی ہندو قوم پرست جماعت کی طرف سے اقلیتوں کے حقوق کو کمزور کرنے کی کوشش قرار دیا ہے۔

آیئے جانتے ہیں وقف کیا ہے۔ اسلامی روایت میں وقف ایک خیراتی یا مذہبی عطیہ ہے جو مسلمانوں کی طرف سے کمیونٹی کے فائدے کے لیے دیا جاتا ہے۔ ایسی جائیدادیں کسی دوسرے مقصد کے لیے فروخت یا استعمال نہیں کی جا سکتی ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ وقف جائیدادیں اللہ کی ہیں۔ ان املاک کی ایک بڑی تعداد مساجد، مدارس، قبرستانوں اور یتیم خانوں کے لیے استعمال ہوتی ہے اور بہت سی دوسری خالی پڑی ہیں یا ان پر تجاوزات ہو چکی ہیں۔ ہندوستان میں وقف کی روایت کا پتہ بارہویں صدی میں دہلی سلطنت کے دور سے لگایا جا سکتا ہے جب مڈل ایشیا سے ابتدائی مسلمان حکمران ہندوستان آئے تھے۔ تاہم جائیدادیں اب وقف ایکٹ 1995 کے تحت چلتی ہیں، جس میں ریاستی سطح پر بورڈ کی تشکیل لازمی ہے۔ ان بورڈز میں ریاستی حکومت کے نامزد افراد، مسلم قانون ساز، ریاستی بار کونسل کے ارکین، اسلامی اسکالر اور وقف املاک کے نمائندے شامل ہیں۔

حکومت کا کہنا ہے کہ وقف بورڈ ہندوستان کے سب سے بڑے زمینداروں میں سے ہیں۔ ہندوستان بھر میں کم از کم 872,351 وقف جائیدادیں ہیں جو 940,000 ایکڑ سے زیادہ پر پھیلی ہوئی ہیں۔ جن کی تخمینہ قیمت 1.2 ٹریلین روپے ہے۔ اب آپ سمجھ ہی سکتے ہیں کہ کیوں مودی حکومت قانون میں ترمیم کرنا چاہ رہی ہے۔ ممکن ہے وقف بورڈ پر حکومت کی براہ راست مداخلت اور دھیرے دھیرے ان جائیدادوں کو بیچ کر وقف کا مکمل خاتمہ کرتا ہے۔ یعنی ندرہے گی بانسری نہ ہوگی بانسری۔ تاہم عام لوگوں سے تو یہی سننے کو ملتا ہے کہ وقف کی زیادہ تر جائیدادیں اصغروں نے ہی بیچ ڈالا ہے۔ تاہم مسلم گروپ اس بات پر متفق ہیں کہ وقف بورڈ میں بدعنوانی ایک سنگین مسئلہ ہے۔ اس کے لرائمین پر متعدد بار الزام لگایا گیا ہے کہ وہ وقف اراضی کو بیچنے کے لیے تجاوزات کے ساتھ ملی بھگت کر رہے ہیں۔

جسٹس چیرمین کی طرف سے 2006 میں پیش کی گئی ایک رپورٹ میں جو سابقہ کانگریس پارٹی کی قیادت والی حکومت نے ہندوستان میں مسلمانوں کے سماجی معاشی حالات کا جائزہ لینے کے لیے تشکیل دی تھی۔ اس رپورٹ میں وقف اصلاحات کی سفارش کی گئی تھی، کیونکہ چیرمین نے اس میں یہ پایا کہ وقف بورڈ سے حاصل ہونے والی آمدنی ان جائیدادوں کی بڑی تعداد کے مقابلے میں کم تھی۔ چیرمین نے اندازہ لگایا کہ زمین کے موثر استعمال سے تقریباً 120 بلین روپے کی سالانہ آمدنی حاصل کرنے کی صلاحیت ہے۔ جبکہ موجودہ سالانہ آمدنی کچھ اندازوں کے مطابق تقریباً 12 ارب روپے ہے۔ چیرمین کمیٹی نے یہ بھی نوٹ کیا کہ ریاستی جو وقف کی نگہبان ہے، کی طرف سے تجاوزات عام ہیں۔ جس میں سرکاری حکام کے ذریعہ وقف اراضی پر اس طرح کے غیر مجاز قبضے کی بیشکوں مثالیں درج ہیں۔ حکومت کا کہنا ہے کہ ترامیم ان مسائل کو حل کرتی ہیں اور چیرمین کی سفارشات کو آگے بڑھاتی ہیں۔ لیکن بہت سے مسلمان مجوزہ تبدیلیوں کو شک کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

ان باتوں کے علاوہ دیگر اہم تبدیلیوں میں وقف بورڈز کے لیے لازمی شرط ہے کہ وہ اپنی جائیدادوں کا اندراج ضلع کلکٹر کے پاس کریں جو حکومت سے سفارش کریں گے کہ آیا واقعی کا جائیداد ہر وقفی درست ہے کہ نہیں۔ نا قدین کا کہنا ہے کہ اس سے وقف بورڈ کے اختیارات کو نقصان پہنچے گا اور الزام لگایا جا رہا ہے کہ ان تبدیلیوں کا مقصد مسلمانوں سے ان کی زمین چھیننا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بھی خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ بہت سے لوگوں نے غیر قانونی طور پر وقف کو ہڑپ کر رکھا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ انہیں یہ دعویٰ کرنے کا موقع ملے گا کہ یہ جائیداد ان کی ہے۔

عام طور پر کہا جاتا ہے کہ قرز زمین، رزن، یہ تین الفاظ صدیوں سے انسان کے باہمی تنازعات، رشتوں، جنگوں اور خونریزی کی جڑ رہے ہیں۔ آگر جنگ کے اوراق پلٹے جائیں تو معلوم ہوتا ہے کہ دنیا کی زیادہ تر جنگیں، جھگڑے اور فتنہ وفساد انہی تین عناصر کے گرد گھومتے رہے ہیں۔ تاہم زر، زمین، زن بذات خود فتنے کی جڑ نہیں ہیں بلکہ ان کے ساتھ انسان کا رویہ اور نیت ہی اصل فتنہ ہے۔ اگر ہم عدل، توازن اور اخلاق کی بنیاد پر ان سے تعلق رکھیں تو یہی چیزیں فتنہ نہیں بلکہ رحمت بن سکتی ہیں۔ لیکن اگر ان پر قبضہ، لالچ اور تسلط کی نیت ہو تو تباہی یقینی ہے۔

زیادہ تر مسلمانوں کا مودی حکومت پر یقین نہیں ہے کیونکہ مودی حکومت ہمیشہ مسلمانوں کے خلاف کوئی ایسا مسئلہ پیش کرتی ہے جو کوئی نتیجہ دیتا ہے اور وہ ان مسائل کا حل اپنے ہندو ووٹ ایجنڈے کے تحت مداخلت کر کے مسلمانوں کو پریشان اور الجھا دیتی ہے۔ آئے دن کبھی مندر مسجد تو کبھی تین طلاق اور اب وقف کی جائیداد قانون میں ترمیم کر کے ہر بار کی طرح مسلمانوں کے جذبات کو ایک بار پھر ٹھیس پہنچائی گئی ہے۔ جس سے ہندوستانی مسلمانوں سمیت دنیا بھر کے لوگ کافی برہم اور ناراض ہیں۔ تاہم میں اس بات کا بھی اعتراف کرنا چاہیے کہ ہماری بے بسی اور ذلیل وخوار ہونے کی ایک وجہ ہمارے مفاد پرست رہنما اور بے ایمان آفیسر ہیں جنہوں نے ہمیشہ مسلمانوں کو اعتماد نہ کرنا اور نا امید ہی کیا ہے۔ جس سے لوگوں میں کافی نا امیدی ہے۔ جسے لیسوں کے ساتھ کام کر رہا ہے کہ آج پوری دنیا میں مسلمان اپنی نادانی، بے ایمانی، نا ہمی اور کمزور رہنمائی کی وجہ سے ذلیل وخوار ہو رہے ہیں اور ہم۔ پس اور اچا صرف اللہ سے دعا مانگ رہے ہیں۔

# تعلیم میں مسابقت کا جذبہ

ترتیب: عبدالعزیز

منشی پریم چند نے اپنے کئی افسانہ میں قدیم زمانہ کا حال لکھا ہے، جبکہ تعلیم کم تھی۔ یہ وہ زمانہ تھا جبکہ لوگ داستان گھل بکاؤلی، گلستان پڑھ کر تحصیل دار ہو جاتے تھے۔ کوئی پچاس برس پہلے تک بھی مسابقت کے متعلق عام طور پر لوگوں کو اتنا احساس نہ تھا جیسا کہ آج زندگی کے ہر شعبے میں مسابقت (Competition) کا چرچا ہے۔ اس کی ایک وجہ تو یہ بھی تھی کہ تعلیم یافتہ حضرات کو اپنی قابلیت اور صلاحیت کے مطابق کہیں نہ کہیں ملازمت مل جاتی۔ بعض اعلیٰ ملازمتیں ایسی ضرور تھیں جن کیلئے اثرات اور سفارش، رسوخ اور دوسری باتوں کا عمل دخل ہو، وہاں تعلیمی مسابقت کی بات سوچنے کی ضرورت ہی نہ تھی۔

نااہلیوں کا شکوہ زمانے میں رہا ہے۔ دولت وثروت، عزت وشہرت، شان وشوکت کیلئے آدمی کیا کچھ نہیں کرتا۔ لوگوں میں کوئی تعلیمی قابلیت نہیں ہوتی لیکن ایسی صلاحیت ہوتی ہے کہ وہ دیکھتے ہی دیکھتے بہت اوپر پہنچ جاتے ہیں۔ معاشرہ میں اصل مسئلہ ان ذہین طلبہ کا ہوتا ہے جو قابلیت وصلاحیت رکھتے ہوئے بھی مسابقتی امتحانات میں پیچھے رہ جاتے ہیں۔ اس کی چند عام وجوہات بیان درج ذیل ہیں۔

1) گھر کے ماحول پر اگر غربت اور جہالت کا سایہ ہو تو بچے ابتدا ہی سے کسی ادنیٰ عہدے اور اعلیٰ معیار تعلیم تک پہنچنے کے متعلق بہت کم سوچتا ہے۔ وہ ابتدا ہی سے اپنے اطراف واکناف کے لوگوں اور رشتہ داروں کو اپنا آئیڈیل بنائے رکھتا ہے۔ اس کے لگرک اڑان اپنے گھر کے چند کامیاب لوگوں سے آگے نہیں جاتی۔

2) ہر طالب علم کو اسکول میں اپنے ہم جماعت طلبہ سے روز ہی سابقہ پڑتا ہے جو طلبہ اچھے پڑھے لکھے خوش حال گھر انوں سے آتے ہیں وہ نسبتاً ذہین ہوتے ہیں۔ وہ کلاس میں جوابات دینے میں، ہم جماعت طلبہ سے آگے رہتے ہیں۔ اس طرح وہ اپنی قابلیت کا رعب اپنے ساتھیوں پر جمانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ طلبہ میں احساس کمتری پیدا ہو جاتا ہے جو آگے چل کر خطرناک حد تک زندگی میں ناکامیوں کا سبب بن جاتا ہے۔

3) ہمارے خیال میں سب سے اہم اور ضروری بات یہ ہے کہ یہ امتحان علم کو میٹرک کامیاب کرنے سے پہلے پندرہ سال کی عمر تک اسے اپنی صلاحیت، قابلیت کا ادراک ہو جانا چاہئے تھے ہم خود آگہی یا Self-Realisation یا Self-Conciousness بھی کہتے ہیں۔ کوزیادہ اہمیت نہیں دی جاتی۔ کچھ اچھا پڑھ لے گا تو کچھ بن جائے گا۔ طلبہ پڑھتے ہی چلے جاتے ہیں، انہیں راستے کی تلاش ہے اور نہ منزل کا پتہ ہے۔ ماں باپ کو ایک ہی رٹ لگی رہتی ہے کہ لڑکا ڈاکٹر یا انجینئر بن جائے، ان کا میلان نہیں، ذہنی صلاحیت چاہے کچھ ہو۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر طلبہ والدین کو سخت مایوس کر دیتے ہیں۔ اس میں طلبہ سے زیادہ خود والدین قصوروار ہیں۔

4) احساس کمتری ایک نفسیاتی مرض ہے اور بہت سے طلبہ اس کا شکار رہتے ہیں۔ بعض بڑی عمر کے لوگوں میں بھی یہ مرض عام ہے۔ وہ وقت بے وقت اپنے کارناموں کا اشتہار کرتے نظر آتے ہیں۔ بعض احساس برتری میں مبتلا ہوتے ہیں۔ وہ دوراصل احساس کمتری کا نتیجہ ہے۔ اکثر طلبہ پہلے پہلے ہی سے یہ کہہ لیتے ہیں کہ وہ اس اعلیٰ امتحان میں شریک ہونے کے اہل نہیں ہیں۔ جب نتیجہ سامنے آیا تو معلوم ہوا کہ اونچے درجے میں کامیاب ہوئے۔ آپ نے اکثر سنا ہوگا، مجھے یقین ہی نہیں آتا کہ میں گولڈ میڈل کا مستحق قرار دیا گیا ہوں۔

جو ذہین طلبہ پہلے ہی سے یہ سمجھے بیٹھے ہوں کہ وہ اس امتحان میں ناکام ہو جائیں گے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ انھوں نے بہت پہلے اپنی شکست، ناکامی اور نامرادی کو تسلیم کر لیا ہے۔ ادھر دن رات بقابہ امتحان کی تیاری بھی ہے اور دل میں یہ خیال بھی آتا رہتا ہے کہ وہ ناکام ہو نا مقدر میں ہے۔ ان مخالف قوتوں (Contradictory Forces) کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ ناکام ہو کر ہی رہ گا۔ جو طالب علم صرف یہ جانتا ہے کہ وہ اس مہم کو سر کر کے ہی رہے گا اس کے جذبے اور عام طالب علم کے جذبے میں زمین وآسمان کا فرق پڑ جائے گا۔ ایک امریکی خاتون باہر تعلیم نے بہت اچھی مثال دی ہے۔ گھوڑا اپنے سوار کو پیٹھ پر بیٹھتے ہی پہچان لیتا ہے۔ جو شہسوار نہیں ہے اس کی پریشانی، گھبراہٹ (Nervousness) گھوڑے کی رگوں میں دوڑ جاتے ہیں اور وہ آسانی سے اسے زمین پر پٹک دیتا ہے اور جو سچ مچ شہسوار ہوتا ہے اس کے بیٹھتے ہی وہ اس کی خود اعتمادی کو بھانپ لیتا ہے اور وہ شرارت کرنے نہیں پاتا۔ یہی بات اعلیٰ مسابقتی امتحانات کی ہے اور یہی بات کرکٹ ہو یا کبڈی کا کھیل ہو سب پر صادق آتی ہے۔ جب تک یہ خود اعتمادی نہ ہو کوئی مہم کامیاب نہیں ہو سکتی۔

خود اعتمادی بس یوں ہی نہیں آجاتی، اس کیلئے تین عناصر اہم ہیں۔ بھرپور تیاری کرنا، محنت کو قائم رکھنا اور عام معلومات وخیالات کا صحیح تجزیہ کرنے کی صلاحیت کے ساتھ مزاج میں توازن کا ہونا ضروری ہے۔ خود مزاج میں توازن بھی تعلیم، غور وفکر اور بحث ومباحثہ کا نتیجہ ہوتا ہے۔

5) مسابقتی امتحانات میں تحریری امتحان کا مایاب کر لینا کافی نہیں ہے۔ انٹرویو انتخاب کا لازمی جز ہے۔ تحریری امتحان میں بہت سے امیدوار کامیاب ہو جاتے ہیں، لیکن انٹرویو میں ناکام ہو جاتے ہیں۔ انٹرویو میں امیدوار کی شخصی وجاہت Personality کی جانچ کی جاتی ہے۔ مختلف سوالات کے ذریعے ایسے مضمون میں مہارت کسی مسئلہ کی تہ تک پہنچنے کی قابلیت اور تجزیے کے بعد نتائج نکالنے کی صلاحیت، جس کو Expression کہتے ہیں، ان اب باتوں کو جانچا جاتا ہے۔ انٹرویو لینے والے اپنے فن کے ایکسپرٹ ہوتے ہیں۔ چار پانچ سوالات کے بعد ہی وہ بھانپ لیتے ہیں کہ امیدوار کتنے گہرے پانی میں ہے۔ وہ بہت آسانی سے سمندر کی تہ سے موتی نکال لیتے ہیں۔ جو کنکر پتھر ہیں وہ خود بہت جلد سطح آب پر آکر تیرنے لگ جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ امتحان کی تیاری کے ساتھ ساتھ Mock Interviews کا بھی کوچنگ سنٹرس میں انتظام کیا جاتا ہے۔

میری ایک نواسی حیدرآباد کے ایک اونچے انگلش میڈیم اسکول میں پڑھتی ہے۔ ایک مرتبہ اس نے مجھے خط لکھا کہ میں اپنی چھٹی جماعت کے تینوں سیکشن میں بیٹھ کر فرسٹ آتی رہی۔ اب کی مرتبہ مجھے ایک مضمون میں تین نمبر کم ہے کرایک ٹیچر، جو مجھ سے چلتی ہیں، دوسری ٹیچر پر لڑائی ہے۔ اس سے مجھے بہت دکھ ہوا۔ خط انگریزی میں تھا، میں باہر تھا اور آسامی روز جواب دیا کہ اگزامنر کیلئے بڑی مشکل اس وقت پڑتی ہے جبکہ فیل ہونے والوں کی تعداد یا اسطہ طلبہ بہت ہوں۔ ان باتوں کا زیادہ اثر لینا نہیں چاہیے۔ اکثر طلبہ اپنی کمزوری اور کوتاہیوں کو نبھانے کیلئے ہم محنتی کی ذات پات، ذہنیت وغیرہ پر جملے کسنے بیٹھتے ہیں۔ یہیں دوسروں پر الزام رکھنے سے بزدلاں ملتا ہے۔

جناب سید عماد صاحب جو انڈین پبلک سروس کمیشن کے رکن رہے ہیں، وہ ایک مرتبہ کہہ رہے تھے کہ آئی اے ایس کے انٹرویو میں کوئی مسلم امیدوار نہیں آرہا تھا۔ اس کے جبتیر مین جناب سید عماد سے مخاطب ہو کر کہنے لگے:

"حاد صاحب! انٹرویو میں کوئی مسلم امیدوار آہی نہیں رہا ہے تا کہ ہمیں کچھ تو تعصب بتلائے کا موقع ملتا۔"

یہ جملہ معنی خیز ہے۔ اصل میں اگر امیدوار میں قابلیت وصلاحیت اور خود اعتمادی ہو تو اس کو نا اہل قرار دینا خود انٹرویو لینے والوں کیلئے بھی آسان نہیں ہے۔ اس کی ایک اچھی مثال حال ہی میں مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے ایک ریٹائرڈ پروفیسر کی زبانی سننے میں آئی۔

"سی مضمون میں ایک لکچرر کا انتخاب کرنا تھا۔ وہ خود بحیثیت ایکسپرٹ کے اس انٹرویو بورڈ میں شریک تھے۔ ان کا بھی ارادہ تھا کہ وہ اس امیدوار میں دلچسپی رکھتی ہے۔ بہت سے امیدوار انٹرویو میں شریک تھے۔ اس میں ایک اسکول کے ٹیچر معمولی کرتے پاجامے اور چپل پہنے ہوئے داخل ہوئے۔ اس ہیئت کذائی پر سب کو تعجب ہوا، کیونکہ انٹرویو میں ہر ایک امیدوار سوٹ بوٹ اور ٹائی میں تھا۔ اس امیدوار نے انٹرویو میں اپنے جوابات اور معلومات کی گہرائی سے اراکین کو مشتاق کر دیا۔ پہلے تو سارے ممبروں پر سکتہ طاری ہو گیا، پھر بھی ایک ممبر نے دبی زبان سے کہا کہ کلاس ٹیکنگ کیلئے شخصیت اور اچھا لباس بھی ضروری ہے۔ وائس چانسلر نے کہا کہ کلاس میں شیروانی اور سوت سلوار کپڑا پہنیے، طلبہ کا فائدہ ہوگا۔ لباس اچھا ہ

# ’عوام کو ڈرایا جارہا، تحریکوں کو دبایا جارہا‘

## کانگریس کے قومی کنونشن میں کچھ اہم ایشوز رکھے گئے سامنے، اجے رائے سے لیکر کنہیا کمار تک کئی لیڈران نے کیا خطاب

احمد آباد۔ گجرات کے احمد آباد میں آل انڈیا کانگریس کمیٹی (اے آئی سی سی) کا تاریخی قومی کنونشن جاری ہے۔ اس تاریخی اجلاس میں کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے، کانگریس رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی، کانگریس پارلیمانی پارٹی کی چیئرپرسن سونیا گاندھی سمیت دیگر سرکردہ رہنماؤں نے شرکت کی۔ دوروز ہ اجلاس کے دوسرے دن 9 اپریل 2025 کو کانگریس پارٹی کے کئی سرکردہ رہنماؤں نے قومی کنونشن سے خطاب کیا اور کچھ اہم ایشوز شرکا کے سامنے رکھے۔ ذیل میں کچھ اہم لیڈران کے خطاب کا مختصر حصہ پیش خدمت ہے۔

### کنہیا کمار:

آج ہمارے لیے بڑے فخر کی بات ہے کہ اے آئی سی سی کے اجلاس میں شرکت کر رہے ہیں۔ ہم گجرات میں اے آئی سی سی کا اجلاس اس لیے کر رہے ہیں، کیونکہ گجرات تحریک آزادی کا جڑ ہے۔ یہ ہمارے باپاؤ کا قوم مہاتما گاندھی، سردار پٹیل جی اور دادا بھائی نوروجی کی جائے پیدائش ہے، ان کی کرم بھومی ہے۔ آج یکجا ایک طاقتیں اقتدار پر قابض ہیں جنہوں نے آزادی کی تحریک میں حصہ تو نہیں لیا لیکن آج وہ آئین کو ختم کرنے کے درپے ہے۔ کانگریس ملک سے ناانصافی ختم کرے سماجی، اقتصادی اور سیاسی انصاف لائے گی۔

### ٹیکارام جولی:

آئین نے ملک کے دلت، پسماندہ، مزدور اور کسان سب لوگوں کو برابری کا حق دیا ہے۔ لیکن میرے ساتھ ایک واقعہ ہوا ہے جس کا میں ذکر کرنا چاہوں گا۔ 3 روز قبل میں بھگوان شری رام جی کے مندر گیا جس کے بعد بی جے پی۔ آر ایس ایس کے لوگ اس مندر میں جاتے ہیں اور گنگا جل چھڑک کر اس کو پوتر (پاک) کرنے کی بات کرتے ہیں۔ ایک طرف کانگریس پارٹی ہے جس نے راجستھان کے اندر ایک دلت شخص کو اپوزیشن لیڈر بنایا۔ دوسری طرف بی جے پی ہے جو اپوزیشن لیڈر کو اس کی اوقات بتاتی ہے۔ بی جے پی اور کانگریس کے نظریے میں سمندر گیا جس کے بعد بی جے پی۔ آر ایس ایس کے بی کے آئین کو کمزور کرنا چاہتے ہیں، ان لوگوں کو اقتدار سے باہر پھینکنے کی ضرورت ہے۔

### پریش دھمانی:

گجرات، مہاتما گاندھی جی اور سردار پٹیل جی کا بھی۔ عزت کی شرط سچ اور آزادی کی تحریک کا جنم گجرات ہے۔ آج گجرات کو ڈرا اور خوف غرضی کی دیوار کے درمیان غلام بنانے کی کوشش ہو رہی ہے۔ عام لوگوں کو ڈرایا جا رہا ہے تحریکوں کو دبایا جا رہا ہے۔ تکبر کی بھیشہ ہار ہوتی ہے۔ ملک کی آزادی کی تپاہت گجرات نے کی تھی عوام کی آزادی کی تپاہت بھی گجرات کرے گا۔ کانگریس آگے بڑھے گی۔

### اجے رائے:

میں کاشی کی سرزمین سے آتا ہوں، جو گنگا۔ جمنی تہذیب کی مثال ہے۔ جو پوری دنیا کو آپسی بھائی چارے اور پیار کا پیغام دیتی ہے۔ لیکن آج ملک میں جس طرح تفریق کی سیاست چل رہی ہے اس کے خلاف میرے جیسے کانگریس کارکن پوری مستعدی کے ساتھ کھڑے ہوں گے اور لوگوں کے درمیان تفریق نہیں ہونے دیں گے۔ سپریم کورٹ نے اپنے حکم میں کہا کہ اتر پردیش میں لاء اینڈ آرڈر میں کوئی خرابی نہیں رہ گئی ہے۔ یوپی میں جہاں بی جے پی کی حکومت ہے وہاں ظلم اور ناانصافی ہو رہی ہے۔ لیکن جو ہم لوگ اس ناانصافی کے خلاف لڑ رہے ہیں۔ ہم کسی کی آواز کو دبنے نہیں دیں گے۔ اخیر میں بس یہی کہنا چاہتا ہوں کہ:

سرفروشی کی تمنا اب ہمارے دل میں ہے
دیکھنا ہے زور کتنا بازوئے قاتل میں ہے

### کماری شیلجا:

ہندوستان کی آزادی کی تحریک کے بطن سے جنم لینے والی کانگریس پارٹی سردار ولبھ بھائی پٹیل جی کے 150 ویں یوم پیدائش کے موقع پر گاندھی جی اور سردار پٹیل جی کی سرزمین گجرات کے احمد آباد میں ایک بار پھر ہندوستان کے مستقبل کو سنت دینے کے لیے متحد ہوئی ہے۔ سابرمتی کا کنارہ پھر سے اس نظریاتی لڑائی کا گواہ بنا ہے۔ اس تحریک کی بنیادی ترغیب سردار پٹیل ہیں، اور اس کی نظریاتی بنیاد میں مہاتما گاندھی، پنڈت جواہر لال نہرو کے اصول ہیں۔ جدید جدید آزادی میں جن طاقتوں نے سچائی اور عدم تشدد کے اصولوں کے خلاف پروپیگنڈہ کیا اور تحریک آزادی کی مخالفت کی، اسی پرتشدد نظریے نے مہاتما گاندھی جی کا قتل کیا تھا۔

## میں گوڈسے کے دور میں گاندھی کے ساتھ ہوں، عمران پرتاپ گڑھی کا خطاب

احمد آباد۔ ’’یہ کس نے کہا کہ آدمی کے ساتھ ہوں، میں گوڈسے کے دور میں گاندھی کے ساتھ ہوں۔ یہ شعر مشہور و معروف شاعر وکارکن رکن پارلیمنٹ عمران پرتاپ گڑھی نے آج گجرات کے احمد آباد میں پارٹی کے قومی کنوشن سے خطاب کرتے ہوئے پڑھا۔ اس خطاب کے دوران انھوں نے نفرت کے موجودہ دور میں کانگریس کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ پارٹی کے نظریات و اصول ملک کے لیے کتنا معنی رکھتے ہیں۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے، کانگریس پارلیمانی پارٹی کی چیئرپرسن سونیا گاندھی اور لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی و دیگر سرکردہ کانگریس لیڈران کی موجودگی میں عمران پرتاپ گڑھی نے کہا کہ ’’یہ ایسا دور ہے جب اقتدار میں بیٹھے لوگوں نے نفرت کو اپنا اسلحہ بنا لیا ہے اور کانگریس ملک کے ہر گوشے میں جا کر محبت کی بات کر رہی ہے۔‘‘ وہ مزید کہتے ہیں کہ ’’گجرات مہاتما گاندھی جی اور سردار پٹیل جی کی زمین ہے۔ جب میں اپنے ماضی اور حال کے بارے میں سوچتا ہوں تو مجھے فخر ہوتا ہے کہ میں کانگریس کا وہ سپاہی ہوں جس کی بنیادیں مہاتما گاندھی سے ملتی ہیں اور قدم راہل گاندھی سے ملتے ہیں۔‘‘ عمران پرتاپ گڑھی نے قومی کنوشن میں موجود سبھی کانگریس لیڈران و کارکنان سے انصاف کے راستہ پر عزم کے ساتھ چلنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ’’انصاف کا راستہ جس پر کانگریس کی مراحت کو سنبھال کر انصاف کے جنگجو راہل گاندھی جی چل رہے ہیں، ہمیں ان کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلنا ہے۔ ہم اس انصاف کے راستے پر چلنے کے لیے پرعزم ہیں، ہماری لگن اور جدوجہد اس انصاف کے راستے کے لیے ہے۔‘‘ وہ مزید کہتے ہیں کہ ’’جب کنیا کماری میں سمندر کے کنارے کھڑے ہو کر ہمارے لیڈر راہل گاندھی نے کہا تھا کہ میں 4000 کلومیٹر چلوں گا اور ایک نعرہ لگاؤں گا کہ ’نفرت چھوڑو، بھارت جوڑو‘، تب ہم سبھی ان کے کندھے سے کندھا ملا کر چلتے رہے، ہم نے ان کے پیروں کے چھالے اور بہتا ہوا پسینہ دیکھا ہے۔ وہ جس راستے پر چل رہے ہیں، ہمیں ان کے ساتھ چلنا ہوگا۔‘‘ عمران پرتاپ گڑھی نے اپنے خطاب میں گجرات فتح کرنے کی امید بھی ظاہر کی۔ انھوں نے کہا کہ ’’راہل جی نے کہا ہے کہ کانگریس کی اگلی فتح گجرات میں ہوگی۔ ہوسکتا ہے کہ کچھ لوگ اس مشکل سفر میں ساتھ چھوڑ کر چلے گئے ہوں، انھیں بھول جایئے اور ایک نئی توانائی کے ساتھ راہل جی کے ساتھ کھڑے ہوں۔‘‘ اس موقع پر راہل گاندھی چند اشعار بھی پڑھتے ہوئے:

کاٹنے چلو گے کانٹوں سے تو چل سکتے ہیں
بزدل کھل کے ساتھ نہیں چل سکتے ہیں

## موٹر حادثہ متاثرین کے ’کیش لیس علاج اسکیم‘ میں تاخیر پر سپریم کورٹ سخت، مرکز سے طلب کی وضاحت

نئی دہلی۔ موٹر حادثہ متاثرین کے لیے کیش لیس طبی علاج میں تاخیر کے حوالے سے سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت کو آج پھٹکار لگائی ہے۔ ساتھ ہی عدالت نے وزارت روڈ ٹرانسپورٹ کے سکریٹری کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ وضاحت دینے کے لیے طلب کیا۔ معاملے کی سماعت کے دوران جسٹس ایم ایس اوکا اور اجل بھویاں کی بنچ نے اس بات پر اعتراض کیا کہ 8 جنوری کے حکم کے باوجود مرکز نے اس کی تعمیل نہیں کی۔ عدالت نے اس حوالے سے آگے کہا کہ 8 جنوری کو دیے گئے حکم کے باوجود مرکز نے اسکیم کا نفاذ نہیں کیا، وہ کہ حکم کی صریح خلاف ورزی ہے۔ ساتھ ہی عدالت نے کہا کہ ’’یہ نہ صرف عدالتی حکم کی خلاف ورزی ہے بلکہ ایک فاحشہ مثال قانون کے نفاذ میں تاخیر بھی ہے۔‘‘ عدالت نے مرکز کی جانب سے پیش ایڈیشنل سالیسٹر جنرل وکرم جیت بنرجی سے کہا کہ یہ ان کا خود کا قانون ہے اور اگر اسکیم کو نافذ نہیں کیا جاتا ہے تو لوگ اپنی جانیں گنوا سکتے ہیں۔ عدالت نے وزارت روڈ ٹرانسپورٹ کو 28 اپریل کو وضاحت دینے کے لیے طلب کیا ہے۔ واضح ہو کہ رواں سال 8 جنوری کو سپریم کورٹ نے مرکز کو حکم دیا تھا کہ موٹر حادثہ متاثرین کے لیے کیش لیس طبی علاج کا منصوبہ تیار کیا جائے، تاکہ گولڈن آور میں فوری طبی سہولیات فراہم کی جا سکے۔ عدالت نے حکومت سے 14 مارچ تک اس اسکیم کو دستیاب کرانے کے لیے کہا تھا۔ گولڈن آور وہ وقت ہوتا ہے، جب حادثے کے بعد ایک گھنٹے کے اندر طبی امداد کے ذریعہ جان بچائی جا سکتی ہے۔

## دہلی کے چتر نجن پارک میں مچھلی دکانداروں کو خوفزدہ کیے جانے سے مہوا موئترا ناراض

نئی دہلی۔ ترنمول کانگریس کی رکن پارلیمنٹ مہوا موئترا نے دہلی کے چتر نجن پارک میں مچھلی بیچنے والوں کو خوفزدہ کیے جانے پر اپنی شدید ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ انھوں نے بی جے پی پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ صرف بنگالیوں کے کاروباری مقامات کو ہی نہیں، بلکہ ان کے کھانے پینے کو بھی کنٹرول کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ مہوا نے گزشتہ روز ایک ویڈیو شیئر کی تھی جس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ کچھ لوگ دہلی کے بنگالی اکثریتی علاقہ چتر نجن پارک میں مچھلی فروخت کرنے والوں کو سیدھے طور سے دھمکا رہے ہیں۔ ویڈیو پوسٹ کرنے کے ایک دن بعد مہوا نے اس معاملے میں اپنا ویڈیو پیغام جاری کیا ہے۔ اس میں وہ کہتی ہیں کہ ’’آپ دیکھ سکتے ہیں کہ دن دہاڑے بی جے پی کے غنڈے بغیر کسی خوف کے دکان مالکان کو کہہ رہے ہیں کہ وہ اپنی دکانیں چتر نجن پارک میں نہیں چلا سکتے۔‘‘ وہ یہ سوال بھی اٹھاتی ہیں کہ ’’کیا بی جے پی ہمیں یہ بتائے گی کہ ہم کیا کھائیں گے اور کہاں اپنی دکانیں چلا سکتے ہیں؟ کیا بی جے پی ہمیں یہ بتائے گی کہ ہم دن میں 3 مرتبہ جے شری رام کا ورد کرتے ہوئے دھوکا کھائیں؟‘‘

مہوا موئترا نے بی جے پی پر ہندو مخالف، مسلم مخالف اور آئین مخالف ہونے کا سنگین الزام بھی عائد کیا۔ انھوں نے کہا کہ ’’ہم ہمیشہ سے کہتے آئے ہیں کہ بی جے پی ہندوؤں کے لیے نہیں ہے۔ یہ ہندو دکاندار ہیں جنھیں دھمکایا جا رہا ہے۔‘‘ ٹی ایم سی رکن پارلیمنٹ نے بی جے پی کے ہندو لیڈران کو اس بات کے لیے پھٹکار بھی لگائی کہ وہ مبینہ طور سے اپنے ہی طبقہ کو نشانہ بنا رہے ہیں۔

## تمل ناڈو گورنر معاملہ: سپریم کورٹ کا فیصلہ قابل خیر مقدم: بی آئی

پٹنہ۔ (یو این آئی) کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (سی پی آئی) کے ریاستی سکریٹری رام نریش پانڈے نے سپریم کورٹ کے حالیہ فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ عدالت کا یہ فیصلہ تاریخی ہے اور مرکز کی مودی حکومت کے منہ پر ایک طمانچہ ہے۔ مسٹر پانڈے نے بدھ کو کہا کہ تمل ناڈو کے گورنر نے اسمبلی سے پاس شدہ دس بلوں کو بھدر بھوپدی کی منظوری کے بہانے روک لیا تھا۔ سپریم کورٹ نے گورنر کے اس عمل کو غیر قانونی اور من مانی قرار دیا ہے۔ کیرلا اور دیگر غیر بی جے پی حکومت والی ریاستوں کو بھی ایسے ہی غیر آئینی اقدامات کا سامنا کرنا پڑا ہے جو گورنر صاحبان مرکز کے اشاروں پر کرتے رہے ہیں۔ یہ فیصلہ جمہوریت اور وفاقیت کے تحفظ کی سمت میں ایک مضبوط قدم ہے۔ سی پی آئی کے ریاستی سکریٹری نے کہا کہ مرکز میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت بننے کے بعد گورنر ہاؤس در اصل بی جے پی کا دفتر بن گیا ہے۔ ان ریاستوں میں جہاں بی جے پی اقتدار میں نہیں ہے، مرکز کی حکومت گورنروں کے ذریعے ریاستی حکومتوں کو نقصان پہنچا رہی ہے۔

## پارلیمنٹ میں ووٹنگ سے غائب رہنے والی شتابدی رائے کے خلاف نعرے بازی

کلکتہ۔ (یو این آئی) پارلیمنٹ میں وقف بل پر ووٹنگ سے غائب رہنے والی ترنمول کانگریس کی ممبر پارلیمنٹ دادا کارو شتابدی رائے نے آج سیر بھوم میں احتجاج اور مقامی لوگوں کی ناراضگی کا سامنا کرنا پڑا۔ ریاستی لوگوں کو جو لوگ ان کے خلاف نعرے لگا رہے ہیں وہ پارٹی سے نہیں ہیں، لیکن وہ اس پر یقین نہیں کرتے ہیں۔ اپوزیشن سیاسی جماعتیں وقف (ترمیمی) ایکٹ کی مخالفت میں آواز اٹھا رہی ہیں۔ سپریم کورٹ وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کے خلاف کیس کی سماعت 16 اپریل کو کرے گی۔ اس سے پہلے مختلف جگہوں پر اپوزیشن کے احتجاج ہو رہے ہیں۔ ایسا ہی ایک احتجاجی مارچ سیر بھوم کے مرارے میں منعقد کیا گیا۔ ترنمول کانگریس کے جلوس میں بڑی تعداد میں لوگ شامل ہوئے۔ وہاں سے سیر بھوم کی ممبر پارلیمنٹ شتابدی رائے کے خلاف نعرے لگائے گئے۔ عوام نے کہا کہ میں سیاسی کی ممبر پارلیمنٹ کو نہیں مانتا ہوں اور میں انہیں قبول نہیں کروں گا۔ غور طلب ہے کہ چار مرتبہ کی ممبر پارلیمنٹ شتابدی رائے کو گزشتہ دو لوک سبھا انتخابات میں مری علاقہ سے سب سے زیادہ ووٹ ملے ہیں۔ وقف بل کی منظوری کے دن وہ پارلیمنٹ میں موجود نہیں تھے۔ ترنمول کانگریس کی ممبر پارلیمنٹ نے بعد میں کہا کہ وہ اپنی غیر موجودگی کی وجہ کے طور پر بیمار ہیں۔ وہ ہسپتال میں زیر علاج تھے۔ مجھے بیماری بھی لیمبا پڑی۔ ہم ان کی اپنی پارٹی کا ایک طبیعہ ایم پی کی وضاحت سے خوش نہیں ہے۔ جلوس کے دوران ترنمول ایم پی کے خلاف بھی نعرے لگائے گئے جہاں مذیر اعظم زید سوہی کا پتلا جلایا گیا۔ بعد میں شتابدی رائے نے کہا کہ ’’مجھے نہیں لگتا کہ جو لوگ اس طرح کے نعرے لگا رہے ہیں وہ پارٹی سے ہیں۔‘‘ پارٹی سے بحث کرنے والا کوئی بھی ایسے نعرے نہیں دے گا۔

## بی جے پی کو جموں وکشمیر میں لانے والے آج مجھ پر انگلیاں اٹھا رہے ہیں: عمر عبداللہ

جموں۔ (یو این آئی) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بی جے پی کو جموں وکشمیر کی تباہی کا ذمہ دار قرار دیتے ہوئے کہا کہ جن لوگوں نے بی جے پی کے ساتھ ملا کر جموں وکشمیر کو تباہ کیا آج وہ مرکزی وزیر کے ساتھ فوٹو کھینچنے پر مجھ پر الزامات لگا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وقف بل پر جو باتیں نہیں ہو سکا وہ ہم باہر کریں گے۔ وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار بدھ کے روز یہاں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ وقف بل پاس ہوا اس پر کانگریس پریشان ہیں جو اس میں اپنی پریشانی کا اظہار کرنا چاہتے تھے لیکن بدقسمتی سے انہیں اپنی بات رکھنے کا موقع نہیں ملا۔ ان کا کہنا تھا کہ جو ہم اس بل پر ہاؤس میں نہ رکھ سکے وہ ہم باہر کر کے دکھائیں گے۔ پانی عمل الارض مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور کرن رجیجو کے ساتھ فوٹو کھینچنے کی وضاحت کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا: جنہوں نے بی جے پی کی گود میں بیٹھ کر ٹھمیٹ کر لایا آج وہ مجھ پر انگلیاں اٹھا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا: یہ صحیح بات ہے کہ وہ دن پہلے میں اپنے والد صاحب کو لاپ لیے کار ڈن لے گیا تھا۔

## جامعہ ہمدرد کا نایاب مخطوطات کی ڈیجیٹائزیشن کا منصوبہ، دبئی کے تعاون سے باضابطہ آغاز

نئی دہلی۔ جامعہ ہمدرد نے اپنے چانسلر حمادا حمد کی سرپرستی میں ایک اہم علمی منصوبے کا آغاز کیا ہے جس کا مقصد جامعہ کی نایاب اور قیمتی مخطوطات کو ڈیجیٹل شکل میں محفوظ کرنا اور دنیا بھر کے محققین کو ان تک رسائی فراہم کرنا ہے۔ جاری ریلیز کے مطابق اس منصوبے کے تحت جامعہ کی مرکزی لائبریری میں موجود تقریباً 3800 نایاب مخطوطات کو جدید تکنیکی سہولیات کے ذریعے ڈیجیٹائز کیا جائے گا جس میں دبئی، متحدہ عرب امارات کے معروف ثقافتی ادارے، مجمعہ الماجد مرکز برائے ثقافت و ورثہ، کا تعاون حاصل ہوگا۔ منصوبے کے تحت ہر مخطوطے کو نہایت باریکی سے اسکین کر کے مکمل ڈیٹا بیس کی صورت میں محفوظ کیا جائے گا تاکہ محققین آسانی سے مواد تلاش کر سکیں۔ ایک جامع تفصیلی کیٹلاگ منتخب نمونہ صفحات کے ساتھ، اوپن ایکسس پلیٹ فارم پر دستیاب ہوگی تاکہ دنیا بھر کے اسکالرز زیادہ تحقیق کے لیے مزید مواد تک بآسانی رسائی حاصل کر سکیں۔ جامعہ ہمدرد کے وائس چانسلر پروفیسر (ڈاکٹر) ایم افشاں عالم نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ نہ صرف ہمارے علمی ورثے کے تحفظ کی جانب ایک اہم قدم ہے، بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے ہماری ثقافتی شناخت کو محفوظ رکھنے کا ذریعہ بھی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جامعہ ہمدرد پہلے ہی عالمی سطح پر اپنی شناخت رکھتی ہے، اور اس منصوبے کی تکمیل سے ہماری ساکھ ایک علمی مرکز کے طور پر مزید مستحکم ہوگی۔ جمعہ المابعد مرکزی شماسی کرتے ہوئے ڈاکٹر عزالدین بن زغیبا نے جامعہ ہمدرد کے ساتھ مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر دستخط کو خوش آئند قرار دیا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ اشتراک صرف ڈیجیٹائزیشن تک محدود نہیں بلکہ علمی وسائل جیسے کتابیں، رسائل، اشتہارات، تربیتی پروگرام، کانفرنسیں اور دیگر علمی سرگرمیوں کا تبادلہ بھی شامل ہے۔

## روڈ ٹو مکہ پروجیکٹ

## شیخ ابوبکر احمد کا پی ایم مودی اور سعودی شاہ فرمانروا کو مکتوب

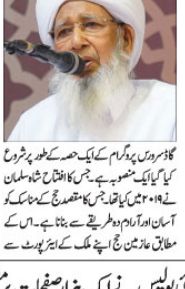

کالی کٹ۔ انڈین گرانڈ مفتی آف انڈیا شیخ ابوبکر احمد نے وزیر اعظم نریندر مودی اور سعودی فرمانروا شاہ سلمان کو ایک خط لکھا ہے، جس میں جس میں ان سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ سعودی عرب کے وزن 2030 کے منصوبہ میں روڈ ٹو مکہ میں ہندوستان کو شامل کرنے کے لئے اقدمات کریں تاکہ حج کو زیادہ آسان اور مؤثر بنایا جا سکے۔ شیخ ابوبکر احمد نے اقلیتی امور کی وزارت اور سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کو خط لکھ کر اس منصوبہ میں ہندوستان کو شامل کرنے کی درخواست کی ہے، جو خیر ملکی عازمین کی سب سے زیادہ تعداد والے ممالک میں سے ایک ہے۔ واضح رہے کہ روڈ ٹو مکہ سعودی عرب کے کیسٹ آف سعودی عرب کی ایئر کنڈیشنگ کے طریقے کا رکو مکمل کر سکیں گے۔ حجاج کرام طریقہ کار کا انتظار کیے بغیر گھریلو مسافروں کے مقابلہ میں براہ راست مکہ مدینہ اور اپنی رہائش کا سفر کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔ اس صورتحال میں شیخ ابوبکر احمد نے وزیر اعظم کو لکھے گئے خط میں درخواست کی ہے کہ وہ سعودی حکام سفارتی اور انتظامی مداخلت کر کے انہیں اس منصوبہ میں شامل کیا جائے، اس منصوبے کے تحت ملک کے ہزاروں عازمین حج کے لئے فائدہ ہوگا۔ مفتی اعظم شیخ ابوبکر احمد نے یہ بھی اشارہ کیا کہ یہ منصوبہ ہندوستان اور سعودی عرب کے درمیان صدیوں پرانے تعلقات کو مضبوط بنانے اور عالمی مذہبی ہم آہنگی کو مضبوط بنانے میں مدد کرے گا۔

## سیف علی خان پر حملہ: ممبئی پولیس نے ایک ہزار صفحات پر مشتمل چارج شیٹ دائر کی

ممبئی: بابا دوڈا اما کا سیف علی خان پر حملے کے معاملے میں منگل کو ممبئی پولیس نے بندرا کی عدالت میں چارج شیٹ داخل کر دی۔ پولیس کے مطابق یہ چارج شیٹ ایک ہزار سے زائد صفحات پر مشتمل ہے، جس میں ملزم شریف الاسلام کے خلاف تفتیش کے دوران حاصل ہونے والے اہم شواہد شامل ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ چارج شیٹ میں فرانزک لیب کی رپورٹ کو بھی شامل کیا گیا ہے، جو اس معاملے میں ایک کلیدی ثبوت ثابت ہو سکتی ہے۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ جائے واردات سے جو چاقو کے ٹکڑے ملے، وہی ٹکڑے سیف علی خان کے جسم سے ملے برآمد ہوئے تھے۔ تجزیے سے واضح ہوا کہ یہ تین ٹکڑے ایک ہی چاقو کے تھے، جس سے یہ ثابت ہوتی ہے کہ حملے میں ایک ہی ہتھیار استعمال کیا گیا۔ پولیس کو دوران تفتیش ملزم شریف الاسلام کے مبینہ ہاتھ کی انگلیوں کے نشانات بھی ملے، جنہیں فرانزک ماہرین نے تجزیہ کیا اور رپورٹ چارج شیٹ کا حصہ بنائی گئی۔ ان نشانات کی بنیاد پر عدالت کی جانب سے شمولیت مزید واضح ہو جاتی ہے۔ بانندرا پولیس اس مقدمے میں پہلے ہی شریف الاسلام کو گرفتار کر چکی ہے اور اب چارج شیٹ داخر کرنے کے بعد قانونی کارروائی میں تیزی لائی جا رہی ہے۔

## سپریم کورٹ کے حکم کی وجہ سے ملازمت سے محروم اساتذہ کا ریاست بھر میں احتجاج

### کلکتہ کے قصبہ علاقے میں ڈی آئی آفس میں جھڑپ، مظاہرین پر لاٹھی چارج پر کلکتہ پولس کی وضاحت، پولس پر بلا اشتعال حملہ کیا گیا

کلکتہ۔ (یو این آئی) سپریم کورٹ کے حکم کی وجہ سے نوکریوں سے ہاتھ دھونے والوں نے مختلف اضلاع میں اسکول ایجوکیشن ڈائریکٹر (DI) کے دفاتر کے سامنے آج احتجاج کیا۔ کچھ مقامات پر احتجاج بدامنی اور یہاں تک کہ پولس کے ساتھ تصادم میں تبدیل ہو گیا۔ مظاہرین نے کلکتہ کے قصبہ علاقے میں واقع ڈی آئی آفس کا تالا توڑ دیا، سیکورٹی گارڈز کو ایک طرف دھکیل دیا اور اندر گھس گئے۔ پولس نے لاٹھی چارج کر کے انہیں باہر نکالا۔ تاہم پولیس کا دعویٰ ہے کہ مظاہرین کے ذریعہ حملے کیے جانے کے بعد انہیں معمولی طاقت کا استعمال کرنا پڑا ہے۔ یہ ورکروں نے بدھ کو ڈی آئی کے تمام علاقائی آفس کے باہر احتجاج کا اعلان کیا تھا۔ احتجاج صبح سے شروع ہوا۔ مظاہرین اچانک قصبہ میں کلکتہ اسکول ایجوکیشن کے دفتر کا تالا توڑ کر اندر داخل ہو گئے۔ ان کا مطالبہ تھا کہ اسکول ایجوکیشن (DI) سے ملاقات کی جائے۔ انہیں ایک میمورنڈم سونپا جائے گا۔ لیکن وہ دفتر میں نہیں تھے۔ پولیس نے پہلے مظاہرین کو منانے کی کوشش کی۔ انہیں منتشر کرنے کے لیے لاٹھی چارج کیا۔ مبینہ طور پر پولیس کی لاٹھی چارج سے متعدد افراد زخمی ہوئے تھے۔ ہم اہل ہیں، اسی وجہ سے آج ہم اپنی نوکریوں سے محروم ہونے کے باوجود سڑکوں پر احتجاج کر رہے ہیں۔ پرتپ رائے چودھری نے کہا کہ جو اپنی ملازمت سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ ’’پولس نے ہمیں لاٹھیوں سے اندھا دھند مارا۔

کلکتہ پولس نے قصبہ میں احتجاج کر رہے ملازمت سے محروم اساتذہ پر لاٹھی چارج پر وضاحت پیش کرتے ہوئے کہا کہ حالات کو کنٹرول کرنے کیلئے معمولی طاقت کا استعمال کیا گیا ہے۔ کلکتہ پولیس نے یہ بیان جاری کیا ہے۔ قصبہ میں اسکول انسپکٹر (ڈی آئی) کے دفتر میں تالا توڑ کر احتجاج کر رہے اساتذہ داخل ہو گئے۔ کشترا آف پولیس (سی پی) منوج ورما نے کہا کہ پولس کسی کے خلاف نہیں ہے۔ پولس طاقت کا استعمال نہیں کرتی جب تک کہ حالات کی ضرورت نہ ہو۔ پولیس پر قصبہ واقعہ کے دوران مظاہرین کو لات مارنے کا بھی الزام ہے۔ سی پی نے کہا کہ اس میں سچائی نہیں ہے۔ بہت سے پولیس اہلکار زخمی بھی ہوئے ہیں۔ سی پی کے ساتھ بیٹھے ریاست کے چیف سکریٹری نے یہ بھی کہا کہ اگر سرکاری املاک کی توڑ پھوڑ کی جاتی ہے اور پولیس کو مارا پیٹا جاتا ہے تو پولیس کو امن و امان برقرار رکھنے کے لیے کارروائی کرنی ہوگی۔ پولیس نے یہ بھی بتایا کہ واقعے میں چار مرد پولیس اہلکار اور دو خواتین پولیس اہلکار زخمی ہوئے ہیں۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔

سپریم کورٹ کے فیصلے کی وجہ سے نوکریوں سے ہاتھ دھونے والوں کو ابھی تک حکومت کی جانب سے برطرفی کے خطوط موصول نہیں ہوئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا ہے کہ وہ اہل امیدواروں کے ساتھ کھڑی ہیں۔ لیکن بدھ کو کئی اضلاع سے ملنے والی تصاویر سے یہ واضح ہے کہ بہت سے لوگوں کو یقین نہیں آ رہا ہے۔ کلکتہ کے علاوہ ہگلی مرٹ پر بھی۔ بدھ روز گار اساتذہ کے ایک گروپ نے مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے ہگلی اسٹیشن سے ڈی آئی آفس کی طرف مارچ کیا۔

ان کا مطالبہ ہے کہ اہل اور نااہل کو الگ کیا جائے۔ مجھے اپنا کام واپس لینا ہے۔ بے روزگار اساتذہ نے ہگلی چوراہے پر جی ٹی روڈ بلاک کر دیا۔ بعد ازاں وہ ڈی آئی آفس گئے اور گیٹ کو تالا لگا دیا۔ کل گوڈری میں ڈی آئی آفس کو بھی تالا لگا دیا گیا ہے۔ مظاہرین کے ایک حصے کا دعویٰ ہے کہ مختلف سیاسی جماعتیں انہیں بھرتی کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ مالدہ میں بھی بیروزگار اساتذہ اور پولیس کے ساتھ ہاتھا پائی ہوئی۔ بدھ کو صبح تقریباً 11 بجے، اہل اساتذہ اور تعلیمی کارکنوں کے ایک گروپ نے انگریز بازار قصبے کے اہل مارکیٹ سے متصل اسکول انسپکٹر کے دفتر کا گھیراؤ کیا اور احتجاجی پروگرام کی کال دی۔ مبینہ طور پر جیسے ہی وہ ڈی آئی آفس پہنچے انہیں روک دیا گیا۔ پولیس کے ساتھ ہاتھا پائی شروع ہو گئی۔

## ہندوستان نے میانمار کو 656 ٹن امدادی سامان پہنچایا

نئی دہلی۔ (یو این آئی) میانمار میں تباہ کن زلزلے سے ہونے والے نقصانات کے بعد امداد فراہم کرنے کے لیے شروع کیے گئے آپریشن برہما کے تحت ہندوستان نے اب تک 656 ٹن انسانی امداد اور آفات سے متعلق امدادی سامان پہنچایا ہے اور 1500 سے زیادہ لوگوں کا علاج طبی بنایا ہے۔ جب یہاں ایک ہاتھ بریکنگ میں آپریشن برہما کے بارے میں پوچھا گیا تو وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ ہندوستان آفت میں پہلے جواب دہندہ کے طور پر اب تک سات آئی اے ایف طیاروں اور پانچ ہندوستانی بحریہ کے جہازوں کے ذریعے میانمار کو 656 میٹرک ٹن سے زیادہ انسانی امداد اور قدرتی آفات سے متعلق امدادی سامان پہنچا چکا ہے۔

مسٹر جیسوال نے کہا کہ سیکنڈ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (این ڈی آر ایف) کی 80 رکنی ٹیم تلاش اور بچاؤ آپریشن کے لیے تعینات کی گئی تھی اور اپنا مشن مکمل کرنے کے بعد واپس آ گئی ہے۔ منڈالے میں 118 ڈاکٹروں اور پیرا میڈیکس کے ساتھ 200 بستروں پر مشتمل انڈین آرمی کا فیلڈ ہسپتال کام کر رہا ہے، جو اب تک 1500 سے زیادہ مریضوں کا علاج کر چکا ہے۔ روزانہ تقریباً 250 مریض زیر علاج ہیں۔

# عدالت میں پیشی کے بعد 9 ملزمان بھیج دیے گئے جیل

## وارانسی گینگ ریپ: بھیم آرمی نے ملزمین کی پٹائی کردی

وارانسی 9: اپریل (پی این ایس) دوران قبل لال پوردھانہ علقے میں ایک لڑکی کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کے معاملے میں گرفتار 9 ملزمین کو رات دیر گئے عدالت میں پیش کرنے کے بعد جیل بھیج دیا گیا۔ اس سے پہلے بھیم آرمی کے کارکنوں نے اسپتال میں ملزمین کی پناہ گاہ کردی۔ درحقیقت منگلا کی شام کو بین دیال اسپتال میں ملزمین کا طبی معائنہ کرایا جارہا تھا۔ اسی دوران اسپتال سے باہر بھیم آرمی کے کارکنوں کے گروپ میں ملزمین پر حملہ بول دیا۔ اس دوران انہوں نے ملزمین کے بال کھینچے اور ان کی پٹائی کی۔ کچھ دیر بعد پولیس اہلکاروں نے مداخلت کرتے ہوئے حملہ آوروں کو گرفتار کرلیا۔ ان سبھی کو پانڈے پور لال پور تھانے لے جایا گیا اور پوچھ تاچھ کے بعد چھوڑ دیا گیا۔ اس دوران پولیس اہلکار میڈیا والوں سے بھی الجھ گئے۔ خورطلب ہے کہ وارانسی میں 29 مارچ سے چار اپریل کے بیچ ایک لڑکی کے ساتھ ناقابل بیان گینگ ریپ کا معاملہ سامنے آیا۔ اس معاملے میں پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 23 میں سے 9 ملزمان کو گرفتار کرلیا ہے، دیگر کی تلاش جاری ہے۔ پولیس نے دن بھر ملزمان کے میڈیکل ٹیسٹ کرایا اور پھر رات کی تاریکی میں انہیں عدالت میں پیش کیا گیا۔ ملزمان کو میڈیکل چیک اپ کے لیے اسپتال لے جانے اور جیل بھیجنے سے پہلے پولیس ان کے ساتھ سڑکوں پر گھومتی رہی۔ ملزمان کو رات گئے سخت سکیورٹی میں عدالت میں پیش کیا گیا جہاں جج نے الزامات کو سنگین سمجھتے ہوئے تمام ملزمان کو 14 روزہ جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیج دیا۔ ان ملزمان میں کاروبار یوں سے لے کر طلبا تک کے سبھی لوگ شامل ہیں۔ اسسٹنٹ پولیس کمشنر کینت وارانسی، دوش سکسینہ نے بتایا کہ گرفتار 9 ملزمان کو رینائز پر لیا جائے گا، فی الحال سبھی کو جیل بھیج دیا گیا ہے۔ باقی ملزمان کو بھی جلد گرفتار کرلیا جائے گا۔ درج ایف آئی آر کے مطابق 18 سالہ متاثرہ کو ریکویشن کی طالب ہے۔ وہ ایک ہوٹل کے سامنے بھی کام کرتی تھی۔ لڑکی 29 مارچ کو کام سے نکلی اور 4 اپریل کو گھر پہنچی۔ نہ گھر واپس لوٹنے پر بتایا کہ پہلے سات دنوں میں اس کے ساتھ کیا گیا وہ ہوا۔ لڑکی نے بتایا کہ وہ

29 مارچ کو شام کو گھر واپس آرہی تھی، اس دوران اس کی ملاقات کچھ لوگوں سے ہوئی، جس میں اس کا دوست راج وشوکرما بھی شامل تھا۔ اس دوران ان لوگوں نے اسے کہیں گھومنے کے لیے جانے کی بات کی۔ اس کے بعد اس کا بایا نے فرینڈ اسے ایک ہوٹل لے گیا، جہاں اس کی اجتماعی عصمت دری کی گئی اور اس کا ویڈیو بنالیا گیا۔ جب 30 مارچ کو گھر لوٹنے لگی تو اس کے دوست کے جاننے والے سمیر، آیوش سنگھ اور کچھ دیگر لڑکوں نے اس کا ویڈیو وائرل کرنے کی دھمکی دے کر اس کے ساتھ دوبارہ جنسی زیادتی کی۔

پھر ملزمین نے اسے یرغمال بنالیا اور اس کا فون اپنے قبضے میں لے لیا۔ اس لیے وہ کسی سے بات کرنے کے قابل نہیں تھی۔ لڑکی کو پہلے دن ایک ہوٹل میں رکھا گیا تھا۔ اگلے دن راج نے اُنمول، سمیل، دانش، ساجد اور ظہیر نام کے لڑکوں کو بھی بلایا اور کھانے میں نشہ آور چیز ملا کر بھرگینگ ریپ کیا۔ ملزمین مسلسل ویڈیو وائرل کرنے کی دھمکی دیتے رہے اور روزانہ اس کی اجتماعی عصمت دری کرتے رہے۔ سات دنوں میں کیے جیسے دیگر سے کل 23 لوگوں نے اس کو وحشیانہ جنسی تشدد کا نشانہ بنایا۔ متاثرہ کی ماں کی شکایت پر تھانہ لال گنج پولیس نے راج وشوکرما، آیوش سنگھ، سمیر، اُنمول، دانش خان، ساجد، عمران سمیت 9 لوگوں کو گرفتار کرلیا ہے۔ باقی کی تلاش جاری ہے۔

## بی جے پی لیڈر کے تیور: وقف بل کے بعد یونیفارم سول کوڈ کا نمبر

فرخ آباد: 9 اپریل (پی این ایس) اتر پردیش کے فرخ آباد ضلع سے امرت پور سے بی جے پی کے ایم ایل اے سشیل کمار شاکیا میڈیا سے بات کرتے ہوئے بولی کیا ہے کہ بی جے پی وقف بل کے بعد یو سی سی لانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ شاکیا کا یہ تبصرہ بی جے پی کے 46 ویں یوم تاسیس کی تقریبات کے درمیان آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی ان مقاصد کو پورا کرنے کے لئے پرعزم ہے جن کے لئے اس کی بنیاد رکھی گئی تھی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ پارٹی متنازعہ وقف بل کی منظوری کے بعد یکساں سول کوڈ پیش کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ انہوں نے پارٹی کی تعریف اور 1980 میں اس کے قیام کے بعد سے اس کی ترقی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے ذکر کیا، بی جے پی نے اپنے منشور سے بھی انحراف نہیں کیا ہے چاہے وہ رام مندر کی تعمیر ہو، آرٹیکل 370 کی منسوخی ہو یا وقف بل میں ترمیم ہو۔ اب UCC جلد ہی آئے گا۔" اس کے بعد انہوں نے اپنے بنیادی مقاصد اور اصولوں کے لیے بی جے پی کی لگن کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ نریندر مودی کی قیادت میں پارٹی نے لگاتار تین بار کامیابی حاصل کی۔ اس کے بعد انہوں نے اپنے بنیادی مقاصد اور اصولوں کے لیے بی جے پی کی لگن کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ نریندر مودی کی قیادت میں پارٹی نے لگاتار تین بار کامیابی حاصل کی۔ شاکیہ نے یہ بھی بتایا کہ بی جے پی کارکن پارٹی کے مقاصد کو حاصل کرنے اور قومی اور عالمی سطح پر ملک کے مقام کو بلند کرنے کے لیے لگن سے کام کرتے ہیں۔ تقریب میں بی جے پی کے کئی رہنما بھی پارٹی کا پرچم لہرا کر یوم تاسیس کے موقع پر موجود تھے۔ پارٹی کارکنوں کی تعریف کی گئی اور مٹھائیاں تقسیم کی گئیں۔

## سنگھ اور حکومت مل کر 2027 کا تیار کریں گے روڈ میپ

لکھنؤ: 9 اپریل (پی این ایس) سنگھ پریوار اور حکومت کل 2027 کے اسمبلی انتخابات کے لیے روڈ میپ تیار کریں گے۔ اس کے لیے روزگار، خالی سرکاری عہدوں پر بھرتی اور کسانوں اور غریبوں کے مسائل پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ اس سلسلے میں سنگھ کے جوائنٹ جنرل سکریٹری ڈاکٹر کرشنا گوپال کی موجودگی میں سنگھ کے اقتصادی گروپ کے ساتھ ایک رابطہ میٹنگ میں حکومت کو عوامی رائے کی بنیاد پر کام کرنے کا مشورہ دیا گیا۔ یہ میٹنگ نرالا نگر کے سروتی شیشو مندر میں سنگھ کے تمام حلقوں کے سربراہوں اور حکومت کے کئی وزراء کی موجودگی میں ہوئی۔ اس دوران کوآپریشن سمیت کئی محکموں میں بھرتی نہ کرنے پر بات ہوئی۔ سنگھ نے حکومت کو مشورہ دیا کہ وہ سرکاری محکموں میں خالی آسامیوں پر ملازمت اور بھرتی کے تبدیری سے کام کرے۔ کسانوں کو قرض سے نجات دلانے اور ان کے مسائل کے حل پر توجہ دینے کو کہا۔ بھارتیہ کسان سنگھ، بھارتیہ مزدور سنگھ، سیکار بھارتی، لاؤ صنعت بھارتی سمیت کئی تنظیموں نے عہدیداروں نے میٹنگ میں شرکت کی۔ وزیر خزانہ سریش کمار کھنہ، وزیر زراعت سوریہ پرتاپ شاہی، وزیر تعاون سے پی ایس راٹھور، وزیر صحت اور روزگار انیل راج بھر، صنعت کے وزیر نند گوپال نندی، وزیر اعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری سنیت کمار شکسینا موجود تھے۔ مزدور یونین نے کنٹریک ملازمین کی مستقل سکیورٹی سمیت کئی مسائل اٹھائے۔

## پیلی بھیت میں 10 لاکھ روپے کے انعامی خالصتانی دہشت گرد کی تلاش میں پوسٹر لگائے گئے

پیلی بھیت، 9 اپریل (یو این آئی) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) اتر پردیش کے پیلی بھیت ضلع میں خالصتانی دہشت گرد گلویر سنگھ سدھو کی تلاش کر رہی ہے۔ ملزم کے بارے میں اطلاع دینے والے کو 10 لاکھ روپے کا انعام دیا جائے گا۔ این آئی اے نے بدھ کو پورن پور پولیس اسٹیشن کے باہر ملزم کا ایک پوسٹر لگایا۔ پولس سے ملی اطلاع کے مطابق کل دیر سنگھ ہریانہ کے یمنا نگر کے مکروان کا رہنے والا ہے۔ گورنا کے دور میں وہ پورن پور تھانے کے گاؤں گھروانا جاتی میں تقریباً 10 ماہ تک رہا۔ اس کے بعد وہ جعلی پاسپورٹ لے کر ویزان فرار ہو گیا۔ پولیس کے مطابق تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ گلویر گزشتہ سال دسمبر میں پورن پور میں ہر وقتی کینال پر مارے گئے دہشت گردوں سے رابطے میں تھا۔ این آئی اے اور ہریانہ پولیس اس سے دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی وجہ سے تلاش کر رہی ہے۔ پورن پور کوتوالی کے انچارج نریش کمار ناتھ نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ این آئی اے نے تھانے کے باہر ایک دہشت گرد کا پوسٹر چسپاں کیا ہے۔ جس میں لکھا ہے کہ جس کے پاس دہشت گرد کے حوالے سے معلومات ہوں وہ اطلاع دے سکتا ہے۔ این آئی اے نے پوسٹر میں اپنے کنٹرول روم کا نمبر بھی دیا ہے۔ ملزم کے بارے میں اطلاع دینے والے شخص کی شناخت صیغہ راز میں رکھی جائے گی۔

## سنت کبیر نگر میں ایس پی کارکنوں نے دہلی کی وزیر اعلیٰ کا پتلا جلایا

سنت کبیر نگر، 9 اپریل (یو این آئی) اتر پردیش کے سنت کبیر نگر میں سماج وادی ممبلا سبھا کارکنوں نے دہلی کی وزیر اعلیٰ رکھا گپتا کا پتلا نذر آتش کیا اور نعرے لگائے۔ خواتین ایس پی کارکنان ایک میڈیا پروگرام میں ایس پی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو کے بارے میں دہلی کی وزیر اعلیٰ کی طرف سے کئے گئے نازیبا ریمارکس پر برہمی کا اظہار کر رہی تھیں۔ ایس پی ممبلا سبھا کی ضلع صدر پریہ پانچک، ڈاکٹر مائنی ضلع نائب صدر، انجو چوہان ریاستی سکریٹری، رفیقہ پانڈے ریاستی سکریٹری، ریشما قوجیہ، دنود یا دیو ضلع جنرل سکریٹری، ہری رام یادو ضلع سکریٹری، ریاض احمد دیپک قوجیہ اور دیگر ایس پی ارکان نے احتجاج میں حصہ لیا۔ پریا پانچک نے کہا کہ دہلی کی خاتون وزیر اعلیٰ کا یہ فعل انتہائی قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیکھا گپتا ایک آئینی اور انتہائی اہم عہدے پر رہنے کے باوجود ہندوستان کی تیسری بڑی اور باقار سماج وادی پارٹی کی قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اور ایم پی کے لیے ایسی ناشائستہ زبان استعمال کرتی ہیں، جو ان کو اور ان کی پارٹی کی سوچ کی نشاندہی کرتی ہے۔ ان کی طرف سے اکھلیش یادو کی شبیہ کو خراب کرنے کی ناکام کوشش کی گئی۔ یہ آئین کے وقار کو مجروح کرنے اور تحقیر پہنچانے والا عمل ہے۔

## فیروز آباد میں مختلف حادثات میں دو موٹر سائیکل سوار ہلاک

فیروز آباد، 9 اپریل (یو این آئی) اتر پردیش کے فیروز آباد ضلع میں بدھ کو الگ الگ سڑک حادثات میں دو موٹر سائیکل سواروں کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ کھمن پور علاقے کے نوادہ کے گاؤں کے قریب دو بائک کے درمیان تصادم میں ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ کھمن پور کے مونی پور گاؤں کا رہنے والا سنیل کمار (30) صبح بازار سے سامان خریدنے کے بعد اپنی بائک پر گھر لوٹ رہا تھا کہ نوادہ کے قریب ایک اور بائک سے ٹوارن کھود یا اور ٹکر ماردی۔ اس حادثے میں نوجوان کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ ایک اور واقعہ میں فیروز آباد آگرہ قومی شاہراہ پر دھاگانی کے قریب نامعلوم گاڑی کی زد میں آکر ایک بائک سوار کی موت ہوگئی۔ اور یہ کے مگلو یا کا رہنے والا 32 سالہ اوندر سنگھ یادو اپنے آگرہ جا رہا تھا۔ وہ ابھی تھانہ نندلا کے علاقے دھاگانی کے قریب پہنچا ہی تھا کہ نامعلوم گاڑی نے اس کی موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی جس سے اس کی موت ہوگئی۔

## نوئیڈا کا سیف سٹی پروجیکٹ چھ مرحلوں میں نافذ کیا جائے گا

لکھنؤ، 9 اپریل (یو این آئی) اتر پردیش حکومت کے بلند نظر نوئیڈا سیف سٹی پروجیکٹ کو چھ مرحلوں میں نافذ کیا جائے گا۔ سرکاری ذرائع نے بدھ کو بتایا کہ نیو اوکھلا انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اتھارٹی نے اس کے لیے تیاریاں شروع کردی ہیں۔ اس پروجیکٹ پر شہر میں 47.208 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ اس پروجیکٹ کے تحت نوئیڈا کے ہائیگر بینڈ کنٹرول سینٹر (آئی ٹی پارک) کو جدید سہولیات سے لیس کرنے کا منصوبہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس منصوبے کی تکمیل کے بعد شہر کے تمام پولیس اسٹیشنز، سی سی ٹی وی سسٹم اور ٹریفک مینجمنٹ سسٹم آئی ٹی پارک کے ساتھ مربوط کر دیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی، اسے جدید ترین پبلک ایڈریس سسٹم سے لیس کیا جائے گا جو ہنگامی حالات میں پیغامات کو جاری کرنے کے لیے ایک ذریعہ کا کام کرے گا۔ یہ عمل مکمل ہونے کے بعد نوئیڈا شہری خواتین سمیت تمام شہریوں کے لیے حفاظتی نظام کو مزید مضبوط بنانے میں مدد دے گی۔ نیو اوکھلا انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے تیار کردہ ایکشن پلان کے مطابق سیف سٹی پروجیکٹ کو مکمل کرنے کے لیے بنیادی طور پر 6 بڑے اجزاء کو مرحلہ وار طریقے سے لاگو کیا جائے گا۔ ان تمام اجزاء کو ترتیب وار طریقے سے لاگو کیا جائے گا۔ ان میں سٹیٹ فائبر نیٹ ورک، ہائیگر بینڈ کنٹرول سینٹر، ڈیٹا سینٹر ری کن ان میں سٹیٹ فائبر نیٹ ورک، ہائیگر بینڈ کنٹرول سینٹر، ڈیٹا سینٹر ری کن ڈی وی ٹی مرئی سٹی سرویلنس سسٹم، انٹلیجنٹ ٹریفک مینجمنٹ سسٹم اور جیگر اینڈ انفارمیشن سسٹم (سی آئی ایس) شامل ہیں۔ اس میں سے تمام اجزاء میں جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ کرنے کا منصوبہ ہے جس کے ساتھ ہی اس تمام کو مربوط کر کے ایک تفصیلی فریم کام وک تیار کیا جائے گا۔ یہ عمل مکمل ہونے کے بعد آئی ٹی پارک میں سے براہ راست نگرانی کے ذریعے پورے شہر میں کسی بھی ناخوشگوار یا بھگدڑ صورتحال کے کنٹرول اور انتظام کے لئے سوشر طریقے سے کام کرنے میں مدد ملے گی۔

## میری جنسی خواہش پوری نہیں کی تو نتائج بھگتنے کے لیے تیار رہو

### ،مبینہ دھمکی دینے والے ایچ اے ایل منیجر کے خلاف مقدمہ درج

کانپور: 9 اپریل (پی این ایس) میں انسانی وسائل کا سربراہ ہوں۔ میں آپ کو جہاں چاہوں ٹرانسفر کروا سکتا ہوں۔ اگر تم نے میری جنسی خواہش پوری نہ کی تو نتائج بھگتنے کے لیے تیار رہو۔ یہ دھمکی کانپور میں ایچ اے ایل کے میڈیکل ڈپارٹمنٹ کے منیجر نے ایچ اے ایل میں کام کرنے والی ایک خاتون ملازمہ کو دی تھی۔ ملازمہ نے الزام لگایا کہ منیجر نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کے ساتھ غیر مہذب سلوک کیا۔ خاتون نے منیجر سمیت دو افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے پولس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کردی ہے۔ پولس کو دی گئی شکایت میں خاتون ملازمہ نے بتایا کہ وہ ایچ اے ایل میں میڈیکل ڈپارٹمنٹ میں کام کرتی تھی۔ سال 2019 میں ان کا تبادلہ ایمنٹی سے کانپور کر دیا گیا۔ یہاں منیجر کام کر رہے ہیں جو ایچ اے ایل ٹاؤن شپ کے میڈیکل ڈپارٹمنٹ کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔ منیجر ان کے بارے میں غلط نظریہ رکھتے ہیں۔ مکھ دن پہلے اس نے مجھے میں دو لوگوں کو غلط کام کرتے دیکھا تھا۔ منیجر سے اس کی شکایت کی۔ جب سے منیجر اور دیگر ملازمین اس کے ساتھ بدتمیزی کر رہے تھے۔ خاتون کا الزام ہے کہ جب بھی میں منیجر کے پاس جاتی ہوں تو وہ قابل اعتراض باتیں کرنے لگتا ہے۔ وہ مجھ سے جنسی مطالبات کرتا ہے۔ وہ زندگی سے لطف اندوز ہونے جیسی چیزوں کے بارے میں بات کرنے لگتا ہے۔ ایک دن جب میں وہاں سے جا رہی تھی تو منیجر نے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔ جب میں نے اس پر احتجاج کیا تو اس نے کہا، میں جو کہوں گا تمہیں وہی کرنا پڑے گا۔ تمہیں میرے جنسی مطالبات پورے کرنے ہوں گے۔ متاثرہ کا کہنا ہے کہ جب اس نے اس معاملے کی شکایت یونین ریسورس میں کرنے کی دھمکی دی تو ملزم نے اسے ٹرانسفر کرنے کی دھمکی دی۔ اس نے کہا، میں افسر ہوں، جہاں چاہوں گا، وہاں آپ کا تبادلہ کر دوں گا۔ منیجر کی خواتین پر گندی نظر ہے۔ ان سرگرمیوں کی وجہ سے یہاں کام کرنے والی کچھ خواتین پریشان ہیں۔ ان حرکتوں کی وجہ سے وہ کئی بار مارنا چاہتی بھی چاہتا ہے۔ چکاری پولیس اسٹیشن کے انچارج سنتوش شکلا نے بتایا کہ متاثرہ کی شکایت کی بنیاد پر مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ معاملے کی گہرائی سے تفتیش کی جارہی ہے۔ تحقیقات کے دوران جو بھی حقائق سامنے آئیں گے اس کی بنیاد پر مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔

## فتح پور تہرے قتل کیس میں بلڈوزر کی کارروائی

### ملزم کی بہن کی غیر قانونی تعمیر مسمار

فتح پور 9: اپریل (پی این ایس) ضلع میں، بہتھگرا تھانہ علاقے کے اکھری گاؤں کے گاؤں کے پردھان کے دو بیٹوں۔ ہُود ہُود (45)، انوپ سنگھ (40) اور پوتے اجلے پرتاپ سنگھ (21) کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ قتل کیس کے ملزم سریش بھدوریا کے بیٹے گیان سنگھ کی بہن کی غیر قانونی تعمیرات پر بلڈوزر کارروائی کی گئی ہے۔ ضلع انتظامیہ اور پولیس انتظامیہ کی مشترکہ کارروائی میں غیر قانونی تعمیرات مسمار کر دی گئیں۔ بتادیں کہ تہرے قتل کیس کے حوالے سے گاؤں والوں نے مطالبہ کیا تھا کہ ملزم کے گھر کو مسمار کیا جائے اور ان کی جائیداد ضبط کی جائے۔ گاؤں والوں نے بتایا تھا کہ گاؤں کے لوگ پیچ کے اینٹھے سلوک سے بہت متاثر ہوئے ہیں۔ گاؤں کے علاوہ ضلع اور آس پاس کے اضلاع کے لوگ بھی پیچ سنگھ سے رابطے میں تھے۔ واقعہ کے بعد قتل کا ملزم گاؤں نہیں پہنچا۔ وہ اسکاربیو میں فرار ہو گیا۔ بہتھگرام تھانہ علاقے کے اکھری گاؤں کے پردھان کے دو بیٹے ہُود ہُود (45)، انوپ سنگھ (40) اور پوتے اجلے پرتاپ سنگھ (21) کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ اتوار کی شام کو سابق پردھان سریش سنگھ مسنو نے اپنے بیٹے پیش اور دیگر ساتھیوں کے ساتھ مل کر متاثرہ پر گھات لگا کر اس واردات کو انجام دیا۔ انوپ کی بیوی منیشا کی شکایت پر پولیس نے سابق پردھان سمیت چھ لوگوں کے خلاف قتل کی رپورٹ درج کی اور تین ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ ساتھ ہی قتل کے مفرور ملزمان کی گرفتاری کے لیے 10 ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں۔ منیشا نے پولیس کو بتایا کہ منٹھل گنج کے اس کا شوہر انوپ، بہنوئی دُود ہو اور بھتیجا اجلے پرتاپ، بیٹا پرتاپ، بانک پرکیت جا رہے تھے۔ گاؤں کے سابق پردھان سریش، اس کے بیٹے پیش، بھودیو، بجن، وویک، جان عرف ببلو، جو پہلے سے ہی گاؤں کے رہائشی رمیش کے ٹیوب ویل کے قریب گھات لگائے بیٹھے تھے۔ دشمنی کی وجہ سے تینوں پر اندھا دھند فائرنگ کر دی۔ جس کی وجہ سے تینوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ ارتکاب جرم کے بعد تمام ملزمان اسکارپیو میں فرار ہو گئے۔

## مرادآباد میں قانون کے رکھوالوں کو ہی بنالیا یرغمال

### اکھلیش یادو نے لی چٹکی، ویڈیو وائرل

لکھنؤ: 9 اپریل (پی این ایس) سماجوادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے ریاست میں امن و امان کو لے کر ریاستی حکومت کو نشانہ بنایا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر ایک پوسٹ میں انہوں نے پولیس اور اے این ٹی ایف کے سوالات اٹھائے ہیں۔ اس پی سرہارنپور نے سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو پوسٹ کرتے ہوئے لکھا کہ ایسی ریاست میں جہاں پولیس ہی یرغمال بنی ہوئی ہو وہاں امن و امان یقینی طور پر خواب ہوگا۔ نتاجا جارہا ہے کہ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والا ویڈیو مرادآباد کا ہے۔ جہاں ایک خاتون کی شکایت پر چار پولیس اہلکار منصیر کو گرفتار کرنے پہنچے تھے لیکن ملزم راجیش شرما اور اس کی بیوی نے ان پر زبردستی کمرے میں گھسنے کا الزام لگایا ہے۔ چاروں پولیس اہلکاروں کے ساتھ بدتمیزی کی اور انہیں ایک کمرے میں بند کر دیا۔ جس کے بعد ایک کانسٹیبل کی اطلاع پر پولیس کی نفری موقع پر پہنچی اور تقریباً آدھے گھنٹے کے بعد یرغمالی کانسٹیبل کو آزاد کرایا گیا۔ پولیس نے مقدمہ میں خاتون سمیت دو ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ یہ بھی بتایا جارہا ہے کہ دو ملزمان فرار ہیں جن کی تلاش جاری ہے۔

## اے ایم یو ویمنس پولی ٹیکنک کی طالبات کا قومی پروجیکٹ مقابلے میں شاندار مظاہرہ

علی گڑھ 9: اپریل۔ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے ویمنس پولی ٹیکنک کی طالبات نے ایم آئی ٹی ایکیڈمی آف لینگویج، پونے میں منعقدہ آٹھویں قومی پوسٹر پریزنٹیشن اور پروجیکٹ مقابلہ میکاوفیلیا 2025 میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ ہندوستان بھر کے 25 سے زائد اداروں کے شرکاء سے مقابلہ کرتے ہوئے اے ایم یو کی ٹیم "لیزر اوکل ٹیک" نے "ڈیلٹا ایکسٹینکر کی میں پیدا انعام جیتا اور اپنے پروجیکٹ "لیزر: اے واٹس کنٹرول الفٹ" کے لیے نقد انعام حاصل کیا۔ ڈیلٹا، ایکسٹرا فکس و کیمیکلیکس انجینئرنگ کے سال آخر کی طالبات شانی کماری، کشش شوشی، رُکس خاتون اور شیلی بھاردواج پر مشتمل اس ٹیم نے یہ پروجیکٹ جناب محمد کاشف کی رہنمائی میں تیار کیا تھا۔ آواز سے کنٹرول ہونے والی لفٹ کو بزرگوں، نابینا افراد اور جسمانی طور پر معذور افراد کو سہولت بہم پہنچانے کے مقصد سے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس کی عملی افادیت اور اختراعی ڈیزائن کو ماہرین نے سراہا۔

## اول اینڈ میکزیمیڈیشنل سرجری میں کلینیکل ٹریننگ پروگرام کے لئے درخواستیں طلب

علی گڑھ 9: اپریل: ڈاکٹر ذیاء ڈینٹل کالج علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کے اول اینڈ میکزیمیڈیشنل سرجری شعبہ میں ماہ نومبر مختصر مدتی کلینیکل ٹریننگ پروگرام کے لئے کھلے کوٹے کے اہل امیدواروں سے درخواستیں طلب کی گئی ہیں۔ اول اینڈ میکزیمیڈیشنل سرجری شعبہ کے چیئرپرسن پروفیسر سجاد عبدالرحمن نے بتایا کہ ڈینٹل کونسل آف انڈیا سے تسلیم شدہ اداروں سے بیکلر آف ڈینٹل سرجری (بی ڈی ایس) پاس امیدوار جنہوں نے گزشتہ دو سال کے اندر اپنی انٹرن شپ مکمل کی ہے، اول اینڈ میکزیمیڈیشنل سرجری میں کلینیکل ٹریننگ پروگرام کے لئے درخواست دینے کے اہل ہیں۔

# اعظم خان کے بیٹے عبداللہ اعظم مشکلوں میں گھرے

## ڈی ایم کورٹ نے اسٹامپ چوری معاملہ میں 3.71 کروڑ روپے جرمانہ لگایا

رام پور: 9 اپریل (پی این ایس) سماجوادی پارٹی کے سینئر لیڈر اور قومی جنرل سکریٹری اعظم خان کے بیٹے اور سابق رکن اسمبلی عبداللہ اعظم کی قانونی مشکلات میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) کی عدالت نے اسٹامپ ڈیوٹی چوری کے معاملے میں ان پر 3 کروڑ 71 لاکھ 87 ہزار 800 روپے کا بھاری بھرکم جرمانہ عائد کیا ہے۔ یہ معاملہ 2022 میں اس وقت سامنے آیا تھا جب عبداللہ اعظم نے صدر تحصیل کے گھاٹم پور اور مڑیا تاہاں علاقوں میں زمین خریدی تھی۔ الزام ہے کہ انہوں نے رجسٹری کے دوران ان زمینوں کو رہائشی کے بجائے زرعی زمین دکھا کر اسٹامپ ڈیوٹی میں تقریباً 1 کروڑ 78 لاکھ روپے کی چوری کی۔ مقدمہ سامنے

آنے کے بعد صدر کے ایس ڈی ایم کو معاملے کی جانچ سونپی گئی۔ جانچ میں الزام درست پائے جانے کے بعد معاملہ ڈی ایم کورٹ پہنچا، جہاں فروری 2024 میں تین الگ الگ رجسٹری معاملات پر عدالت نے نوٹس جاری کیا تھا۔ ضلع سرکاری وکیل (ڈی جی سی) پریمی کمار پانڈے کے مطابق، عبداللہ اعظم نے چار مختلف جگہوں پر زمین کے بنائے گرائے تھے۔ ان میں سے ایک رجسٹری مڑیا ناد بارخ میں ہوئی تھی، جس کا فیصلہ پہلے ہی آچکا ہے۔ بقیہ تین بنائے گئے گھاٹم پور کے علاقے میں کرائے گئے تھے، جن پر عدالت نے منگل کو فیصلہ سنایا۔ عدالت نے اسٹامپ ڈیوٹی چوری کے اصل قیمتِ پر دوگنا جرمانہ لگاتے ہوئے کل جرمانے کی قیمت 3 کروڑ 71 لاکھ روپے کے قریب طے کی۔ مزید یہ کہ اگر مقررہ ایک ماہ کی مدت میں یہ رقم جمع نہیں کرائی گئی تو اس پر ہر مہینے ڈیڑھ فیصد سود بھی لاگو ہوگا۔ ریونیو کے مطابق، پہلے بنائے میں 9 لاکھ 22 ہزار روپے کی چوری پائی گئی تھی، جبکہ گھاٹم پور میں ایک رجسٹری پر 1 کروڑ 11 لاکھ روپے اور دیگر دو پر 33 لاکھ 80 ہزار روپے کے جرمانے عائد کیے گئے۔ ابھی تک عبداللہ اعظم یا ان کے وکیل کی جانب سے عدالت کے فیصلے پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ تاہم سیاسی مبصرین کا ماننا ہے کہ یہ فیصلہ ان کی قانونی اور سیاسی راہ میں نئی رکاوٹیں کھڑی کر سکتا ہے۔ خاص طور پر ایسے وقت میں جب وہ دوبارہ سرگرم سیاست میں واپسی کی کوشش کر رہے ہیں۔ ضلع انتظامیہ کا کہنا ہے کہ اگر مقررہ وقت میں جرمانہ جمع نہیں کیا گیا تو قانونی کارروائی کے تحت زمین قرق یا دیگر املاک کو ضبط کیا جاسکتا ہے۔

# حیرت انگیز! 32 سالہ خاتون ڈھائی سال میں 25 بار بنی ماں

## پانچ بار نس بندی بھی کروائی، پیسے کمانے کا نیا کھیل

آگرہ: 9 اپریل (پی این ایس) اتر پردیش کے آگرہ ضلع میں جینی سرکشا یوجنا (حفظِ مادر اسکیم) کے تحت ملنے والی رقم بڑھنے کے ایک بڑے گھوٹالے کا پردہ فاش ہوا ہے۔ معاملہ سامنے آنے کے بعد سے محکمہ صحت میں افراتفری پھیلی ہوئی ہے۔ حساب کتاب میں رقم کے ذریعے پیسہ کمانے کا کھیل پکڑے جانے کے بعد آگرہ کے سی ایم او نے جانچ کے لیے ایک نوڈل افسر کی تقرری کی ہے۔ این آئی ایم ڈی ڈائریکٹر ڈاکٹر بنگی جو دل قومی صحت مشن میں جینی سرکشا یوجنا اور نس بندی اسکیم میں کیے گئے گھپلے کی جانچ کے لیے منگل کی شام آگرہ پہنچیں۔ جو بعد اور تھمرات کو آگرہ میں قیام کریں گی اور سی ایچ سی اور دیگر اداروں کا معائنہ کر کے تحقیقاتی رپورٹ تیار کریں گی۔ اس کے ساتھ آگرہ کے سی ایم او ڈاکٹر اروِن سریواستو نے بتایا کہ منگل کو کرشا آبادی ایچ سی میں 32 سالہ کمار کماری کا بیان ریکارڈ کیا۔ کرشا کماری کے کاغذات پر ڈھائی سال میں 25 ڈیلیوری اور پانچ نس بندی درج کی گئی نسبندی دکھا کر سی ایچ سی کے ڈاکٹروں، عملے، آشاورکر اور ایک دیگر شخص نے 45,000 روپے کی ادائیگی دکھا کر نقدین کر لیا۔ جب کہ حقیقت میں کرشا کماری آٹھ سال سے ماں بنی ہوئی ہیں۔

ایسی مزید کئی خواتین ہیں جن کے ساتھ کاغذ پر ڈیلیوری اور نس بندی دکھا کر بدعنوانی کا یہ کھیل کھیلا گیا ہے۔ ان خواتین کی فرضی طریقے سے بچے کی ولادت اور نسبندی دکھا کر 8-75 لاکھ روپے کا لین دین کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ قومی صحت مشن میں جینی سرکشا یوجنا اور خواتین کی نسبندی کے لیے آگرہ ضلع میں مالی سال 2021-22-2022-23 میں کی گئی ادائیگیوں کا آڈٹ کیا گیا جس میں تقریباً 9 لاکھ روپے کی مشکوک ادائیگی کا پتہ چلا۔ ڈھائی سال کے اندر ہی ایچ سی آشا پور کے کرشا کماری کے بینک اکاؤنٹ میں 45 ہزار روپے کی ادائیگی کر دی گئی۔ کاغذ پر کرشا کماری کی ڈھائی سالوں میں 25 ڈیلیوری اور پانچ نس بندی درج کی گئی ہے۔ آگرہ کے سی ایم او ڈاکٹر اروِن سریواستو نے بتایا کہ منگل کو کرشا کماری کا بیان بھی ریکارڈ کر لیا گیا ہے۔ کرشا کماری نے بتایا کہ میرا گاؤں ناگ

# مویشیوں کی دیکھ بھال میں کوئی کوتاہی نہیں ہونی چاہیے

## مویشیوں کے گلے میں ریڈیم بینڈ لگانے کے لیے 20 اپریل سے ایک ماہ کی خصوصی مہم چلائی جائے گی: دھرم پال سنگھ

لکھنؤ 09 اپریل۔۔ بے سہارا گایوں کے تحفظ سے متعلق ایک جائزہ میٹنگ آج ڈائریکٹریٹ مویشی پروری میں اتر پردیش کے محکمہ جاتی وزیر جناب دھرم پال سنگھ کی صدارت میں ہوئی۔ جائزہ کے دوران، جناب سنگھ نے بھوسے سے کینڈر کے عمل میں تاخیر پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا اور کہا کہ 25 سے 30 اپریل کے درمیان بھوسے اور اسٹیلج سے کینڈر کا عمل مکمل کیا جائے۔ چارے کی کمی کے باعث مویشیوں کے بھوکے پایا رہنے کی اطلاع موصول ہوئی تو متعلقہ افسر کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے بھوسے کی مناسب ذخیرہ اندوزی کو یقینی بنانے کی بھی سخت ہدایات دیں اور کہا کہ مویشیوں کی دیکھ بھال میں کوئی کوتاہی نہیں ہونی چاہیے۔ گرمی کے پیش نظر گائے پناہ گاہوں پر مویشیوں کو وہیپ اور گرمی کی لہر سے بچایا جائے۔ شیڈ، صاف پانی، پکی، سبز چارہ اور مناسب ادویات کے انتظامات کو یقینی بنایا جائے۔ گاؤں میں کوئی مویشی بھوکا یا پیاسا نہیں رہنا چاہیے۔ گائے پناہ گاہوں کا مناسب انتظام کیا جائے۔ جناب دھرم پال سنگھ نے کہا کہ سڑک حادثات سے مویشیوں اور دیگر جانوروں کی حفاظت کے لیے ریاست کی شاہراہوں کے قریب واقع دیہاتوں میں مویشیوں کے گلے میں ریڈیم بینڈ لگانے کے لیے 20 اپریل سے 20 مئی تک ایک ماہ کی خصوصی مہم چلائی جائے۔ تمام چیف ویٹرنری آفیسرز ریڈیم پٹی کے حوالے سے جاری کردہ ہدایات کے مطابق مہم کو کامیاب بنائیں۔ جناب سنگھ نے بھیلی، آگرہ، کانپور دیہات، فرخ آباد، للت پور، سیتا پور، گونڈا، ہردوئی، متھرا، بھانسی، وارانسی، چندولی، پریاگ راج، غازی پور اور دیوریا کے ساتھ دیگر اضلاع کو سختی سے ہدایت دی۔ انہوں نے تمام CVOs کو ہدایت دی کہ وہ گائے پناہ گاہوں کی تعمیر کے کاموں، کالوں کی ڈیمنگ، ویکسین اور دواؤں کے لیے متعدی بیماریوں سے بچاؤ، بھوسے کی ذخیرہ اندوزی کے خلاف ایک ماہ کی بہتری کے پروگرام کو آسانی سے چلانے، پشو دھن ایپ پر ٹیگ لگانے کے لیے علیحدہ ہندگان اور این جی او کی مدد لیں۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹے مویشی پالنے کے لیے چلائی جانے والی اسکیموں کا فائدہ چھوٹے کسانوں اور مویشی پالنے والوں کو یقینی طور پر فراہم کیا جانا چاہیے۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ اس وقت 1251805 بے سہارا گائے کل 7720 گائے پناہ گاہوں میں محفوظ ہیں جن میں 6747 عارضی گائے شیلٹر 372 بڑے گائے کے تحفظ کے مراکز، دیہی علاقوں میں 306 کانجی ہاؤس اور شہری علاقوں میں 295 کنجا گائے شیلٹر ہیں۔ چیف منسٹر پشو سنجیونی اسکیم کے تحت 170980 بے سہارا مویشی 110102 مستفید ہونے والوں کے حوالے کیے گئے ہیں۔ ریاستی حکومت حصہ داری اسکیم کے تحت سونپے گئے مویشیوں اور گائے پناہ گاہوں میں محفوظ مویشیوں کی دیکھ بھال پر روزانہ تقریباً 7 کروڑ روپے خرچ کر رہی ہے۔ اب تک ریاست میں 560 بڑے گائے کے تحفظ کے مراکز کی تعمیر کی منظوری دی گئی ہے۔ اس کے مقابلے میں 372 بڑے گائے کے تحفظ کے مراکز کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ ہر بڑے گائے تحفظ کے مرکز کی مویشی بھوسے کی گنجائش 400 مویشی ہے اور یونٹ کی تعمیر کی لاگت 12.160 لاکھ روپے ہے۔ گائے کی پناہ گاہوں میں محفوظ مویشیوں کی دیکھ بھال کے لیے 100 ٪ گرانٹ کی رقم مارچ 2025 تک DBT کے ذریعے ادا کی گئی ہے۔ میٹنگ میں، جناب کے رویندر نائک، محکمہ جاتی پرنسپل سکریٹری، نے بے سہارا گائے تحفظ، دیکھ بھال، بھوسے سے کینڈر اور سماج نیڈری، پشو ٹرف، چراگاہ زمین/سبز چارے کی کوریج، گوآتسرو پوٹل پر آن لائن معائنے کی اپ لوڈنگ کی صورتحال کی تفصیلات پیش کی۔ پرنسپل سکریٹری نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ میٹنگ میں وزیر موصوف کی طرف سے دی گئی ہدایات کی مکمل تعمیل کو یقینی بنائیں اور میٹنگ میں طے شدہ اہداف کو حاصل کریں۔ اس میٹنگ میں جناب رویندر کمار پانڈے، خصوصی سکریٹری، ڈاکٹر جتیندر کمار پانڈے، ڈائریکٹر، انتظامیہ اور ترقی اور ڈاکٹر گریندر سنگھ پوار، ڈائریکٹر، ڈیزیز کنٹرول اینڈ فیلڈ، ڈاکٹر راجیو کمار سکسینہ، ایڈیشنل ڈائریکٹر، گریڈ-1 منموہن بندی اور ڈاکٹر نریم پال سنگھ، ایڈیشنل ڈائریکٹر، گائے کے چیف ویٹرنری آفیسر، ایڈیشنل ڈائریکٹر، گریڈ-2 نے شرکت کی۔

## شارب ردولوی ایوارڈ پروگرام ملتوی، آئندہ تاریخ کا اعلان جلد

لکھنؤ: شعراء فاطمہ ایجوکیشنل اینڈ چیریٹیبل ٹرسٹ کے زیر اہتمام ہونے والا شارب ردولوی ایوارڈ کے فی الحال ملتوی ہونے کی خبر ذمہ داران سے موصول ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بعض ناگزیر حالات کے پیش نظر اس پروگرام کو ملتوی کیا جاتا ہے اور اس پروگرام کی آئندہ تاریخ کا اعلان جلد کیا جائے گا۔ آپ کو بتا دیں کہ پہلا شارب ردولوی ایوارڈ پروفیسر شریف احمد کو دیا گیا تھا جسے کا اتوار 20 اپریل کو ہونا تھا پروگرام میں شارب ردولوی ایوارڈ اور گلدستہ کا اہتمام کیا گیا تھا۔ عاصم رضا سابق اڈیٹر نیا دور نے بتایا کہ گزشتہ برس یہ ایوارڈ 25 فروری کو دیا گیا تھا اسال بھی اس ایوارڈ پروگرام کو بڑے اہتمام سے کیا جائے گا جس میں تمام مہمان شارب کا خاندان درکار ہوگا۔ انھوں نے کہا ہمیں امید ہے کہ اس پروگرام کی رونق بڑھانے کے لئے دوست اور مہمان شارب ضرور ہمارے شریک رہیں گے۔

## وزیر زراعت نے خریف 2025 کی تیاریوں کے حوالے سے میٹنگ کی

### پلاننگ افسران کو سخت ہدایات افسران 02 سال اور 05 سال کی حکمت عملی تیار کر کے کام کریں

لکھنؤ: 09 اپریل۔ وزیر زراعت سوریہ پرتاپ شاہی نے خریف سیزن-2025 کی تیاریوں کے سلسلے میں بدھ کو زراعت ڈائریکٹریٹ کے آڈیٹوریم میں محکمہ زراعت کے افسران کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس دوران انہوں نے خریف سیزن میں پیداوار، پیداواری صلاحیت اور زرعی ٹیکنالوجی کے موثر استعمال کا جائزہ لیا، ربیع سیزن کی تیاری کے پیش نظر حکمت عملی کے ساتھ ساتھ محکمہ زراعت کے 150 سال مکمل ہونے پر منعقد کیے جانے والے مجوزہ پروگراموں کا بھی جائزہ لیا۔ خریف سیزن کی تیاری کے اجلاس کے تناظر میں انہوں نے کہا کہ ریاست کے تمام کسانوں کو مناسب مقدار میں بیج، کھاد اور زرعی آلات بروقت فراہم کرنے کے انتظامات کئے جائیں۔ ڈائریکٹریٹ کے تمام سینئر افسران کو چاہیے کہ وہ ذاتی طور پر اضلاع کا دورہ کریں اور جائے وقوعہ کا معائنہ کریں، تاکہ کسانوں کے اصل مسائل کو سمجھا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں کسانوں کو فصل کی تبدیلی کے لیے ترغیب دے کر ریاست میں دالوں کی پیداوار میں اضافہ کرنا ہوگا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ کاشتکاروں کو وقت پر کھاد اور مناسب مقدار میں بیج بروقت فراہم کیا جائے۔ ربیع سیزن کی تیاریوں کے حوالے سے انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ دو سال اور پانچ سال کے لیے جامع حکمت عملی تیار کر کے ابھی سے کام شروع کر دیں۔ اس کے ساتھ انہوں نے محکمہ زراعت کے 150 سال مکمل ہونے پر منعقد ہونے والے پروگراموں میں موسمیاتی اسمارٹ ایگریکلچر سے متعلق پروگرام، خواتین کسانوں کی خصوصی حوصلہ افزائی، زرعی سیاحت کے فروغ کو خصوصی طور پر شامل کرنے کی ہدایات دیں۔ پرنسپل سکریٹری جناب رویندر نے کہا کہ کسانوں کو لائن بوائی کے لیے ترغیب دی جانی چاہیے۔ اس کے علاوہ مٹی کی صحت کی جانچ بھی وقتاً فوقتاً کرائی جائے۔ تاکہ کسان اپنے کھیتوں میں مناسب فصل، مناسب مقدار میں آبپاشی اور کھاد کا استعمال کر سکیں۔ اس موقع پر ڈائریکٹر منڈی جناب اندرا وکرم سنگھ، اڈیشنل سکریٹری زراعت شری او پی ورما اور ٹی کے شیو، ڈائریکٹر زراعت، ڈائریکٹر شاریات اور محکمہ جاتی افسران موجود تھے۔

## عید ملن باہمی محبت، غمخواری اور انسان دوستی کا اہم ذریعہ

### مولانا عبدالصبور ندوی کا مرکز برائے تعلیمی وسماجی بیداری لکھنؤ میں اظہار خیال

لکھنؤ، 9 اپریل: (پریس ریلیز) مرکز برائے تعلیمی وسماجی بیداری لکھنؤ کے مقتدر متحصل ندوۃ العلماء ڈالی نگج میں آج ایک نہایت خوشگوار اور روح پرور منظر عید ملن کا پروگرام منعقد ہوا، اس میں دارالعلوم ندوۃ العلماء کے سینئر استاذ، مولانا ماسٹر عبدالصبور ندوی شریک ہوئے اور دیگر معززین شہر کے ساتھ سماجی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر شہر کے معزز افراد کی موجودگی نے اس علمی و روحانی منظر کو یادگار بنا دیا۔ اور لوگوں نے خیر خواہ سوال بھی نتائج کیں اور پروگرام کے لطف اندوز ہوئے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ دارالعلوم ندوۃ العلماء میں عید الفطر کی سالانہ تعطیلات کے بعد آج پہلا دن تھا، اور انہی مبارک لمحات میں مولانا عبدالصبور ندوی کی مرکز برائے تعلیمی وسماجی بیداری آمدورفت خوش کن لمحہ بن گئی۔ ان کی آمد سے پروگرام کی رونق میں اضافہ ہوا۔ اس موقع ماسٹر عبدالصبور ندوی نے کہا "عید دراصل صرف خوشی کا نام نہیں بلکہ روحانی بالیدگی، باہمی محبت، غم خواری اور انسان دوستی کے عملی اظہار کا موقع ہے۔ روزوں کے ذریعے صبر، تقویٰ اور قرب الٰہی کی جو تربیت رمضان المبارک میں حاصل ہوتی ہے، عید اس تربیت کا ثمر اور اس کا مظاہرہ ہے۔ انہوں نے اپیل کی کہ ہم سب اس موقع پر یہ عہد کریں کہ ہم اپنی ذات سے ہٹ کر ہر شخص کو خوشی، سکون اور سلامتی فراہم کرنے کی کوشش کریں گے، اور سماج میں علم، محبت اور اخلاص کے چراغ روشن کریں گے۔" معروف تاجر کتاب مولانا رشید احمد ندوی نے کہا کہ عید پیغام محبت، اتحاد اور ہم آہنگی کا ایک جیتا جاگتا نمونہ بھی ہے۔ اس طرح کے مواقع معاشرے میں خلوص و الفت کی وہ فضاء قائم کرتے ہیں، جس کی آج کے دور میں سخت ضرورت ہے۔

## عرس حضرت شیخ امید علی وارثی اور جشنِ وارثِ پاک

10 اپریل 2025، بروز جمعرات شام 007 بجے سے رات 0011 بجے تک، مرجولی لکھنؤ میں حضرت شیخ امید علی وارثی رحمۃ اللہ علیہ کا یوم عرس اور جشن وارثِ پاک ہر سال کی طرح اس سال بھی وارثی جلسہ کے قریب، وارثی روزہ پر واقع درگاہ حضرت شیخ امید علی وارثی پر عقیدت و احترام سے منایا جائے گا۔ یہ بابرکت موقع ملک کی وارثی، حضرت وارثِ پاک کے خاص مریدوں میں سے تھے۔ ان کا وصال بھی حضرت وارثِ پاک کے ساتھ ہی ہوا جیسا کہ حضرت وارثِ پاک نے پہلے ہی اس انداز میں ارشاد فرمایا تھا: "سنا ساتھ چلیں گے۔"

## انٹیگرل انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز اینڈ ریسرچ نے "عالمی یوم صحت 2025" منایا

لکھنؤ: 9 اپریل (پی این این) کمیونٹی میڈیسن، اطفال، امراض نسواں اور امراض نسواں کے شعبہ، انٹیگرل انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز اینڈ ریسرچ، انٹیگرل یونیورسٹی لکھنؤ نے میکس سپر اسپیشلٹی ہسپتال لکھنؤ کے تعاون سے عالمی یوم صحت 2025 بڑے دھوم دھام سے منایا۔ اس سال کا تھیم "صحت مند آغاز، روشن مستقبل" تھا جس میں ماں اور بچے کی صحت پر توجہ دی گئی تھی۔ اس تقریب میں ممتاز طبی پیشہ ور افراد، ٹیکنیکی اور طلباء نے ایک روزہ تعلیمی سیشن اور صحت سے متعلق آگاہی پروگرام میں شرکت کی۔ اس پروگرام کا مقصد عمل اور دوزہ مدت کے دوران اہل معیار کی دیکھ بھال کی اہمیت کو اجاگر کرنا تھا، کیونکہ ماؤں اور بچوں کی صحت اور تحفظ خاندانوں اور برادریوں کی بنیاد ہے۔ انٹیگرل یونیورسٹی کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر سید محمد فوزان اختر نے تقریب کی رونق میں اضافہ کیا۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ اداروں کے درمیان باہمی تعاون کے طریقوں کو فروغ دینا صحت کی دیکھ بھال کی صنعت کو آگے بڑھانے میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے، اور صحت کی تعلیم، تحقیق، اور کمیونٹی آؤٹ ریچ کو فروغ دینے کے لیے انٹیگرل یونیورسٹی کے مرحوم پرو ورڈیا مہمان خصوصی، ڈاکٹر منظر حسین، سینئر نیورو سرجن، میکس ہیلتھ کیئر لکھنؤ نے اپنے افتتاحی خطاب میں صحت مند مستقبل کی طرف بڑھنے کے لیے زچہ و بچہ کی صحت میں سرمایہ کاری کی اہمیت پر زور دیا۔ تعلیمی سیشنز میں ڈاکٹر سنتوش گپتا، ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر ARMMAN کی طرف سے "ماں اور بچے کی صحت میں ڈیجیٹل صحت اور AI مداخلت کا کردار" اور ڈاکٹر سلمان خان، سینئر ماہر اطفال، اوتھی بائی ہسپتال کا ایک صحت مند بچے کا رہنما پروٹوکول تھے۔ تقریب کے دوران ماں اور بچے کی صحت سے متعلق آگاہی کا فروغ دینے کے لیے ایک سوشل میڈیا مہم بھی چلائی گئی۔ پروگرام میں جگر کی پیوند کاری کی سرجری، زندہ اور فوت شدہ عطیہ دہندگان کے کردار کے بارے میں اہم معلومات فراہم کرنے اور پیوند کاری کی کامیابی کی شرح کو بہتر بنانے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس کے علاوہ صحت کی سہولیات اور یتیم مریضوں کے علاج کے لیے کراؤڈ فنڈنگ کی اہمیت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ پروگرام میں ڈگلی، میرا قمر، اسٹریٹ پلے سلوگن رائٹنگ اور صحت پر مبنی کوئز مقابلے بھی منعقد کیے گئے۔ یہ CME اپڈیٹ ہنر اتی زندگی میں صحت کے چیلنجوں پر غور کرنے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم تھا، اور اجتماعی کوششوں کے ذریعے صحت مند کمیونٹیز کی تعمیر پر زور دیا گیا، جو اس سال کے عالمی یوم صحت کے موضوع سے بالکل میل کھاتا ہے۔

## فارما پارک کی تعمیر کے لیے یو پی ایس آئی ڈی اے اور آئی آئی ٹی کے درمیان معاہدے پر دستخط

وارانسی/لکھنؤ، 9 اپریل (یو این آئی) فارما پارک کے حوالے سے اتر پردیش اسٹیٹ انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اتھارٹی (یو پی آئی ڈی اے) اور انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی)، بنارس ہندو یونیورسٹی (بی ایچ یو) کے درمیان بدھ کو ایک اہم مفاہمت کی یادداشت پر دستخط ہوئے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ یہ معاہدہ بنڈیل کھنڈ کے للت پور ضلع میں یو پی ایس ڈی اے کی طرف سے تیار کیے جانے والے فارما پارکس سے متعلق ہے۔ اس منصوبے کے تحت کل 4721 ایکڑ اراضی پر دوا سازی کی صنعتیں لگانے کا منصوبہ ہے۔ یہ زمین پانچ دیہاتوں سید پور (426 ایکڑ) کرنڈ پور کلاں (249 ایکڑ)، لار گن (239 ایکڑ)، کروندا (116 ایکڑ) اور رام پور (441 ایکڑ) میں پھیلی ہوئی ہے۔ آئی آئی ٹی (بی ایچ یو)، وارانسی کے فارماسیوٹیکل انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی (ڈی او پی ای ٹی) محکمہ اس پروجیکٹ میں اہم کردار ادا کرے گا۔ محکمہ کی مہارت سے فائدہ اٹھا کر فارما پارکس میں کام کرنے والی کمپنیوں کو اعلیٰ انسانی وسائل، تحقیقی خدمات اور تکنیکی حل حاصل ہوں گے۔ معاہدے کے تحت حکومت کمپنیوں کو ڈی او پی ای ٹی طلبا کو ملازمت دینے کی ترغیب دے گی۔ خصوصی کیپس چیئرسٹ ڈائریکٹر کا انعقاد کیا جائے گا۔ آئی آئی ٹی (بی ایچ یو) کی پلیسمنٹ کی سہولیات پارک کمپنیوں کے لیے کھلی رہیں گی۔

## یو پی کی جی ایس ڈی پی میں تعمیراتی شعبے کا کردار اہم

لکھنؤ، 9 اپریل (یو این آئی) اتر پردیش کی مجموعی ریاستی گھریلو پیداوار (جی ایس ڈی پی) میں مالی سال 2024-25 کے دوران مینوفیکچرنگ سیکٹر نے 81.2 لاکھ کروڑ روپے کا حصہ ڈالا ہے، جو کہ سال 2024-25 کے لیے ہدف کردہ شراکت کا تقریباً 77 فیصد ہے۔ سرکاری ذرائع نے بدھ کو بتایا کہ انویسٹ یو پی 0.2 کے تحت ریاست میں مینوفیکچرنگ سیکٹر کے لیے بنائے گئے سرمایہ کاری فریٹڈلی ماحول میں کئی نئے مینوفیکچرنگ یونٹس قائم ہوئی ہیں۔ جو نہ صرف ریاست کی معیشت میں نمایاں کردار ادا کر رہی ہیں بلکہ روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا کر رہی ہیں۔ مینوفیکچرنگ سیکٹر کا مرکز بننے کے لیے آنے والے 2025-26 میں 3 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی ضرورت ظاہر کی گئی ہے۔ انویسٹ یو پی 0.2 کی جائزہ میٹنگ میں متعلقہ عہدیدار نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی رہنمائی میں چلائی جانے والی انویسٹ یو پی اسکیم کے تحت ریاست میں مینوفیکچرنگ سیکٹر کی ترقی کے لیے خصوصی کوششیں کی گئی ہیں۔ جس کا نتیجہ اس وقت مینوفیکچرنگ سیکٹر میں نئے یونٹس کے قیام اور پیداوار میں اضافے کی صورت میں نظر آ رہا ہے۔ اسی سلسلے میں، سال 2024-25 میں، مینوفیکچرنگ سیکٹر نے ریاست میں 81.2 لاکھ کروڑ روپے کی مجموعی ویلیو ایڈڈ (جی ایس ڈی اے) کا حصہ ڈالا ہے۔ جب کہ سال 2024-25 کے لیے 61.3 لاکھ کروڑ روپے کے ویلیو ایڈیشن کا ہدف مقرر کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ اس سیشن میں صرف مینوفیکچرنگ سیکٹر کے لیے 50 ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری ہوئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی حکومت ہند کی طرف سے جاری کردہ آئی پی پی انڈیکس میں یو پی نے 0.4 فیصد کا اضافہ درج کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انویسٹ یو پی 0.2 کے تحت خصوصی فوکس مینوفیکچرنگ سیکٹر پر ہے۔ مینوفیکچرنگ سیکٹر کی ترقی سے نہ صرف ریاست کے جی ایس ڈی پی میں اضافہ ہو رہا ہے بلکہ ریاست میں روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہو رہے ہیں۔ اس میں انویسٹ یو پی کی جائزہ میٹنگ میں بتایا گیا کہ آنے والے سال 2025-26 میں مینوفیکچرنگ سیکٹر سے 25.1 لاکھ کروڑ روپے کی مجموعی ویلیو ایڈیشن کے لیے 3 لاکھ کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کا اظہار کیا گیا ہے۔ اس سمت میں ریاست میں نئی اکائیاں قائم کرنے اور ایف ڈی آئی کو راغب کرنے پر زور دیا جا رہا ہے۔ ریاست کے لیے لینڈ بینک اور رخام مال بینک بنانے کے ساتھ جھلی گڑھ، اناؤ، پریاگ راج اور بھوجی کو خصوصی سرمایہ کاری والے علاقوں کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے۔

## ایرا یونیورسٹی میں پروگرام

لکھنؤ آج مورخہ 09.04.2025 کو فنکشن کے شعبے کی پہل سے نیشنل پی جی کالج اور ایرا یونیورسٹی کے درمیان ایک مفاہمت کی یادداشت (MoU) پر دستخط کیے گئے۔ اس مفاہمت نامے پر نیشنل پی جی کالج کی طرف سے پرنسپل پروفیسر دیویندر کمار سنگھ اور ایرا یونیورسٹی کی طرف سے رجسٹرار پروفیسر انو چندرا نے دستخط کیے۔ اس مفاہمت نامے کے تحت دونوں ادارے مستقبل میں تعلیمی، سماجی، ثقافتی اور تحقیقی سرگرمیوں پر مل کر کام کریں گے، جس سے طلباء، محققین اور اساتذہ کو فائدہ ہوگا۔ اس پروگرام کے دوران ایرا یونیورسٹی سے ڈاکٹر اسرار احمد، ڈاکٹر جتیندر، ڈاکٹر محمد سلمان خان اور نیشنل پی جی کالج کے فیکلٹی شعبے کی صدر ڈاکٹر جاگرتی شکلا، ڈاکٹر نرپاشری شریواستو اور مسٹر کشم شکلا موجود رہے۔

## یوپی میں اب فیروز آباد کی خاتون مزدور کو ملا 4.88 کروڑ کا انکم ٹیکس نوٹس

### پورا خاندان روزانہ کرتا ہے مزدوری

فیروز آباد، 10 اپریل (پی این ایس) ان دنوں اتر پردیش میں انکم ٹیکس محکمہ غربت کی لکیر سے نیچے زندگی گزارنے والے خاندانوں کو کروڑوں کا نوٹس بھیج رہا ہے۔ سب سے پہلے جھلی گڑھ میں، جوں پیٹنے والے قفل کاریگر اور صفائی ستھرائی کے کارکن کو آمدنی کا ایک نوٹس ملا تھا، جس کے بعد متھرا کے کسان کو 30 کروڑوں کا نوٹس ملا اور اب فیروز آباد میں بھی، ایک خاتون مزدور کو 4 کروڑ روپے 88 لاکھ روپے کا انکم ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کا نوٹس موصول ہوا ہے۔ اس سلسلہ میں محکمہ نے شیڈول تاریخ تک جوابات بھی طلب کیے ہیں۔ انکم ٹیکس کا نوٹس موصول ہونے کے بعد، خاتون مزدور کے کنبے میں ہلچل مچ گئی ہے۔ ایک ہی وقت میں، قانون کے ماہرین کا خیال ہے کہ جعلی کاروباران کے نام اور اکاؤنٹس کا استعمال کرتے ہوئے کیا گیا ہے اور اس کا ریزرو بھی استعمال کیا گیا ہے۔ یہ خاتون، جو ایک بڑی سازش کا نشانہ بن گئی، بیشر پال الدین کی بیوی صابرہ کا نام ہے، جو جرنا تحصیل میں گاؤں خیر گڑھ کے جولھن کے علاقے میں ایک چھوٹی آبادی میں رہتی ہے۔ صابرہ کے شوہر بشر پال الدین بیلداری کا کام کرتے ہیں۔ صابرہ بھی ایک زرعی مزدور ہے۔ اس کے اہل خانہ کے باقی ممبر بھی اجرت کرتے ہیں۔ گھر کے نام پر ایک کمرہ ہے اور اس کے باہر پھٹی ہوئی ترپال لٹکی ہوئی ہے۔ بتا دیں کہ کیم اپریل کو پوسٹ میں صابرہ کے پاس آیا اور اس نے ایک لفافہ دیا اور ساتھ ہی انگوٹھا بھی لگوا لیا۔ نوٹس کی زبان انگریزی میں تھی۔

چونکہ نوٹس انگلش میں تھا جب صابرہ اور اس کے دوسرے اہل خانہ نے کسی جانکار سے یہ خط پڑھوایا تو صابرہ اور اس کے اہل خانہ کے پاؤں کے نیچے سے زمین پھسل گئی۔ خدا کو پڑھنے والے شخص نے کہا کہ اس کے نام پر 4 کروڑ روپے 88 لاکھ روپے کا نوٹس موصول ہوا ہے اور اسے 17 اپریل 2025 سے پہلے اس کا جواب دینے کے لیے کہا گیا ہے۔ صابرہ اور اس کے اہل خانہ کو اب اس کے بارے میں کچھ نہیں سوجھ رہا ہے کہ اب کیا کریں۔ متاثرہ صابرہ کا کہنا ہے کہ ہم غریب ہیں، ہم کیا کر سکتے ہیں۔ اوپر والا جو کرے گا وہ منظور ہوگا۔ دوسری جانب انکم ٹیکس ایڈوکیٹ کلدیپ متل ایڈووکیٹ کا کہنا ہے کہ اس نوٹس کا مطلب یہ ہے کہ جس شخص کو نوٹس موصول ہوا ہے۔ اس کے نام سے اور اکاؤنٹ کا غلط استعمال کرتے ہوئے کاروبار کیا گیا ہے۔ اس کی تفصیلات بھی نہیں دی گئی ہے۔ معلوم ہو کہ یوپی میں انکم ٹیکس نوٹس کا یہ پہلا معاملہ نہیں ہے۔ جوں پیٹنے والے محمد رئیس علی گڑھ کے رہائشی، تالہ کے کاریگر گنیش شرما، صفائی کا رکن راجکمار متھرا کے کسان سوربھ کو بھی انکم ٹیکس کا ایسا ہی بڑی نوٹس مل چکا ہے۔

## بارہ ماسا رسالہ قبائلی فن کی مختلف جہتوں کو ظاہر کرنے کا ایک طاقتور ذریعہ: جیویر سنگھ

لکھنؤ، 09 اپریل (پی این ایس) اتر پردیش کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جیویر سنگھ نے کہا کہ انسٹی ٹیوٹ آف فوک اینڈ ٹرائبل آرٹس اینڈ کلچر کی طرف سے شائع ہونے والا بارہ ماسا رسالہ مختلف مخطوں میں رہنے والی قبائلی برادری کے کھانے کی عادات، ثقافتی دوسرے، ملبوسات، لوک رسم و روایت اور عقائد کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ یہ رسالہ قبائلی لوک گیت کے منفرد اسلوب اور ورثے کو آج کی نسل تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ وزیر سیاحت آج اپنی سرکاری رہائش گاہ، وکرمادتیہ مارگ پر فوک اینڈ ٹرائبل آرٹ اینڈ کلچر انسٹی ٹیوٹ، اتر پردیش (محکمہ ثقافت) کے ذریعہ شائع بارہ ماسا میگزین کا اجرا کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اتر پردیش اور حکومت ہند کے اشتراک سے اس میگزین میں قبائلی فنکاروں، مصوروں اور ماہرین کا مستند مواد شامل کیا گیا ہے۔ اتر پردیش اور پڑوسی ریاستوں کے قبائل جیسے قلاوہ، مدنا، اہوان، اہوجی، ماریا، گونڈ، دھروا، کول، کوروا، سنتھل، بھیل، بریگا، بھریا، بلہا، ماریا، سہریا وغیرہ برادریوں کے بارے میں قیمتی معلومات شامل کی گئی ہیں۔ مزید سیاحت نے کہا کہ اس میگزین میں مرتب کیا گیا مواد ہندوستان اور بیرون ملک سیاحوں، محققین اور ڈائریکٹر کے لیے قابل مطالعہ اور معلوماتی ثابت ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی اتر پردیش کی ثقافت کو دنیا کے تقشیے پر قائم کرنے میں اہم رول ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ انسٹی ٹیوٹ ماریا، گونڈ، دھروا، کول، کوروا، سنتھل، بھیل، بریگا، بھریا، ماریا، ماریا، سہریا وغیرہ برادریوں کے بارے میں قیمتی

Ⓧ فوک اینڈ ٹرائبل Ⓧ آرٹس اینڈ کلچر کا سہ ماہی بارہ ماسا کی اشاعت کا کام قابل ستائش اور حوصلہ افزا ہے۔ انہوں نے اس کے لئے انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر جناب آل دویدی اور ان کی ٹیم کو مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر جناب آل دویدی نے کہا کہ میگزین میں مستند تالیف کے ساتھ لوک فنکاروں، مصوروں اور ماہرین کے تجربات اور عصری خیالات کو شامل کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قبائلی برادری لوک فنون کے حوالے سے بہت امیر ہے۔ وہ اپنے اندر ایک زندہ تاریخ رکھتی ہے۔ قبائلی ثقافت آنے والی نسلوں کے لیے تحریک اور بیداری پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔